مہارتوں پر مبنی پیشہ ورانہ تربیت

کورس کوڈ: 104

شعبہ فاصلاتی، غیر رسمی و تعلیم جاریہ
علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد

مہارتوں پر مبنی پیشہ ورانہ تربیت

کورس کوڈ: 104

یونٹ: 1-9

شعبہ فاصلاتی، غیر رسمی و تعلیم جاریہ
علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد

(جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں)

اشاعت اول...2019

سال اشاعت...2023

تعداد اشاعت...1000

نگران طباعت:...ڈاکٹر سرمد اقبال

طابع...علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی

ناشر..علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد

کورس ٹیم

چیئرمین:	....	ڈاکٹر محمد اجمل چوہدری
کورس کوارڈینیٹر:	....	ڈاکٹر طاہرہ بی بی
کورس ٹیم:	....	ڈاکٹر ظفر اقبال للہ
	....	ڈاکٹر امتل الحفیظ چوہدری
	....	ڈاکٹر آفتاب احمد
	....	ڈاکٹر ظہیر احمد
	....	نائلہ نصیر
	....	میمونہ عنبرین
	....	شاہین اشرف طاہر خیلی
ایڈیٹر:	....	عبدالمجید
لے آوٹ:	....	ملک امجد اقبال
کمپوزنگ:	....	حدیقہ فاطمہ

فہرست مضامین

نمبر شمار		صفحہ نمبر
پیش لفظ		05
کورس کا تعارف		06
کورس کے مقاصد		06
یونٹ نمبر 1-	مہارت پر مبنی پیشہ ورانہ تعلیم اور تربیت کا تعارف	07
یونٹ نمبر 2-	پیشہ ورانہ تعلیم و تربیت کا تاریخی پس منظر	21
یونٹ نمبر 3-	ٹیوٹ (TEVT) اصلاحات	35
یونٹ نمبر 4-	قومی کاروباری قابلیتوں کا فریم ورک	47
یونٹ نمبر 5-	اپرنٹس شپ	55
یونٹ نمبر 6-	پاکستان میں پیشہ ورانہ مہارتوں کے شعبہ جات	69
یونٹ نمبر 7-	مہارتوں پر مبنی پیشہ ورانہ تعلیم و تربیت اور غیر سرکاری ادارے	85
یونٹ نمبر 8-	چھوٹے قرضوں کی فراہمی کے ادارے	95
یونٹ نمبر 9-	ڈیجیٹل خواندگی	101

پیش لفظ

پاکستان ترقی پزیر ملک ہونے کی حیثیت سے ترقی کی دوڑ میں دیگر مما لک سے پیچھے ہے۔ پاکستان میں تربیت یافتہ افرادی قوت کی بھی کمی ہے۔ ملک کی ترقی میں فنی و پیشہ ورانہ مہارتوں سے لیس افراد کا کردار نہایت اہم ہوتا ہے۔ پاکستان کی مجموعی ترقی میں صرف اسی صورت میں بہتری لائی جاسکتی ہے۔ جب یہاں افرادی قوت ہنر اور صلاحیتوں سے آراستہ ہو اس سلسلے میں غیر رسمی تعلیم کے ذریعے افراد کی پیشہ وارانہ صلاحیتوں کی تربیت بہت ضروری ہے۔ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے شعبہ فاصلاتی غیر رسمی تعلیم جاریہ نے اس ضمن میں مہارتوں پر مبنی پیشہ وارانہ تعلیم کے کورس کا اجراء کیا ہے۔

اس کورس کی مدد سے غیر رسمی تعلیم کے اساتذہ کو تربیت دی جائے گی تاکہ ان سے فارغ التحصیل طلباء جب اپنے اپنے اداروں میں کام کریں تو وہ اپنے پیشوں سے بخوبی انصاف کر سکیں۔

ڈاکٹر محمد اجمل

(چیئر مین)

کورس کا تعارف

مہارتوں پر بنی فنی و پیشہ ورانہ تعلیم وتربیت کی ضرورت واہمیت سے کبھی انکار نہیں کیا جاسکتا۔ پاکستان جیسے ترقی پذیر ممالک کے لیے اس کی اہمیت دو چند ہو جاتی ہے۔فنی و پیشہ ورانہ تعلیم وتربیت سے افراد میں موجود فنی وپیش؟ ورانہ صلاحیتوں کو نہ صرف نکھرنے کا موقع ملتا ہے بلکہ ان کے لیے روزگار کے دریچے بھی وا ہوتے ہیں۔ معاشی ترقی کے لیے روزگار کے مواقع پیدا کرنا ہی اصل کام ہے۔ یہ کام جہاں انفرادی ترقی اور خود کفالت کا ذریعہ بنتا ہے وہاں پر مجموعی ملکی ترقی میں بھی اہم کردار ادا کرتا ہے۔ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی نے ہمیشہ معاشرے کے ایسے طبقات کے لیے تعلیم وتربیت کے مواقع فراہم کئے ہیں جن کے لیے بوجوہ اپنی باقاعدہ تعلیم کا سلسلہ جاری رکھنا ممکن نہ ہو نیز عملی زندگی میں آنے کے بعد انہیں احساس ہوا کہ اس کا حصول کتنا ضروری ہے؟ ایسے افراد ہزاروں لاکھوں کی تعداد میں غیر رسمی تعلیمی اداروں میں اپنی اس خواہش کی تکمیل کے لیے کوشاں ہیں۔ بدقسمتی سے ان غیر رسمی تعلیمی اداروں میں کام کرنے والے اساتذہ بذات خود اس پیشہ ورانہ تعلیم سے محروم ہیں چنانچہ اس ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے یہ کورس مرتب کیا گیا ہے۔ مختصر وقت میں اس کورس کی ترتیب وتدوین کو ملی جامہ پہنایا گیا ہے۔کورس کو مزید بہتر بنانے کے لیے ہم آپ کی مثبت تجاویز اورآرا کا خیر مقدم کریں گے۔

کورس رابطہ کار

ڈاکٹر محمد اجمل

کورس کے مقاصد

ہمیں اُمید ہے کہ کورس کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

1- مہارت پر بنی پیشہ ورانہ تعلیم وتربیت کا مفہوم بیان کرسکیں۔

2- مہارت پر بنی پیشہ ورانہ تعلیم تربیت کی ضرورت واہمیت واضح کرسکیں۔

3- مہارت پر مبنی پیشہ ورانہ تعلیم وتربیت کے مقاصد پر تبصرہ کرسکیں۔

4- مہارتوں پر عبور حاصل کرنے کی اہمیت پر تبصرہ کرسکیں۔

5- مہارتوں پر مبنی مختلف پیشہ ورانہ پروگراموں کا جائزہ لے سکیں۔

6- مہارتوں پر بنی پیشہ ورانہ تعلیم وتربیت کا پس منظر بیان کرسکیں۔

7- مہارتوں کی بنیاد پر مختلف ذرائع آمدن سے متعارف ہوسکیں۔

یونٹ نمبر 1

مہارت پر مبنی پیشہ ورانہ تعلیم اور تربیت کا تعارف

تحریر: ڈاکٹر محمد عارف

فہرست

نمبر شمار		صفحہ نمبر
	یونٹ کا تعارف	09
	یونٹ کے مقاصد	09
-1	مہارت پر مبنی ووکیشنل تعلیم اور تربیت کا تعارف	11
-1.1	پیشہ وارانہ تعلیم وتربیت کا پس منظر	12
-1.2	مہارت پر مبنی پیشہ وارانہ تعلیم وتربیت کے معنی ومفہوم	13
-1.3	مہارت پر مبنی پیشہ وارانہ تعلیم وتربیت کی اہمیت ومقاصد	13
-1.4	مہارت پر مبنی پیشہ وارانہ تعلیم وتربیت کا طریقہ کار	15
-1.5	مہارت پر مبنی پیشہ وارانہ تعلیم وتربیت پر عبور حاصل کرنے میں درپیش مسائل	15
-1.6	خود آزمائی	20

یونٹ کا تعارف

مہارت سے مراد انفرادی آگاہی علم اور وہ رویہ ہے جو فرائض اور کام کو کامیابی اور اعلی معیار کے ساتھ سرانجام دینے میں مدد دیتا ہے۔ مہارت سے مراد ایک فرد کی وہ صلاحیت ہے جس کی مدد سے وہ اپنے تفویض کردہ کام کو احسن طریقے سے سرانجام دے سکتا ہے کسی بھی شعبہ سے وابستہ افراد کا مہارتوں سے لیس ہونا بہت ضروری ہے افراد میں شعبے سے منسلک ہونا ان کا اس شعبے سے متعلقہ تمام مہارتوں کا بخوبی استعمال مثبت نتائج اور کامیابی کی حمایت ہے۔ کتابی علم کو عملی جامہ پہنانے کے لیے افراد مہارت پر مبنی پیشہ وارانہ تعلیم سے مدد لیتے ہیں۔ مہارتوں پر بنی پیشہ وارانہ تعلیم کی اہمیت سے کوئی انکار نہیں کرسکتا۔ مہارت پر منی پیشہ وارانہ تعلیم اور تربیت میں ایسے طریقے استعمال کیے جاتے ہیں جو افراد کو مذکورہ علم اور شکل حاصل کرنے میں مدد دیں۔

یونٹ کے مقاصد

ہمیں امید ہے کہ اس یونٹ کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ

-1 مہارتوں کی تعریف بیان کرسکیں۔

-2 پیشہ ورانہ تعلیم و تربیت کا مفہوم واضح کرسکیں۔

-3 پیشہ ورانہ تعلیم و تربیت کے مقاصد کی وضاحت کرسکیں۔

فنی تربیت/ ووکیشنل ٹریننگ سے کیا مراد ہے؟

فنی تربیت کو جاننے سے پہلے یہ سمجھیں کہ ہنر کسے کہتے ہیں۔ کسی بھی مخصوص کام کو کرنے کی قابلیت ہنر کہلاتی ہے۔ آیئے اس کو ہم مثالوں سے سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اگر آپ سائیکل چلا سکتے ہیں تو اس کا مطلب ہے کہ آپ کو سائیکل چلانے کا ہنر آتا ہے۔ اگر آپ روٹی پکا سکتے ہیں تو ہم کہیں گے کہ آپ روٹی پکانے کا ہنر جانتے ہیں اسی طرح اگر آپ کپڑے سلائی کر سکتے ہیں تو ہم کہیں گے کہ آپ نے کپڑے سلائی کرنے کا ہنر سیکھا ہوا ہے۔ امید ہے کہ اب آپ کو ہنر کا مطلب سمجھ آچکا ہوگا۔ آسان الفاظ میں ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ کسی شخص کو ہنر سکھانے کا عمل فنی تربیت کہلاتا ہے۔ اس سے مراد ہنر سکھانے والے وہ پروگرام ہیں جو طلبا کو ایک مخصوص ہنر کے بارے میں علم اور عملی مہارتیں فراہم کرتے ہیں۔ ہم استاد کی ہدایات اور مشق کے ذریعہ کسی خاص مہارت کو سیکھتے ہیں تو مہارت سکھانے اور سیکھنے کا یہ عمل فنی تربیت کہلاتا ہے۔

فنی تربیت کے کسی بھی پروگرام میں آپ کو کسی ایک مخصوص ہنر کے بارے میں بنیادی علم فراہم کیا جاتا ہے اور عملی مشق کے ذریعے اس کام کو کرنے کی تربیت فراہم کی جاتی ہے تاکہ آپ اس کام کو کرنے کے قابل ہو سکیں اور اس کو اپنے پیشہ

(ذریعہ آمدنی) کے طور پر اختیار کرنے کے قابل ہوسکیں۔فنی تربیت میں کلاس روم کی ہدایات (تھیوری) اور ہینڈز آن ٹریننگ (پریکٹیکل)، دونوں کا مجموعہ شامل ہوتا ہے۔آپ کی سہولت اور سمجھ کے لیےفنی تربیت کی کچھ مثالیں درج ذیل ہیں:

مختلف قسم کی دستکاریاں، ملکینک، میک اپ اور بیوٹیشن کی تربیت، کھانا پکانے اور بیکنگ کی کلاسز، سلائی، گھریلو آلات کی مرمت کے ٹیکنیشن تربیت (ائیر کنڈیشنگ سسٹم، ریفریجریٹر، ائیر کولر اور واشنگ مشین وغیرہ کی مرمت)، آٹو مکینک، پلمبنگ، برقی کام کی تربی ویلڈنگ کی تربیت، زراعت اور لائیوسٹاک سے متعلقہ مختلف ہنر کی تربیت، کمپیوٹر سے متعلقہ مختلف ہنر وغیرہ جیسے بے شمار ہنر ہیں جن میں مہارت حاصل کر کے آپ کے لیے روزگار کا حصول ممکن ہوسکتا ہے۔

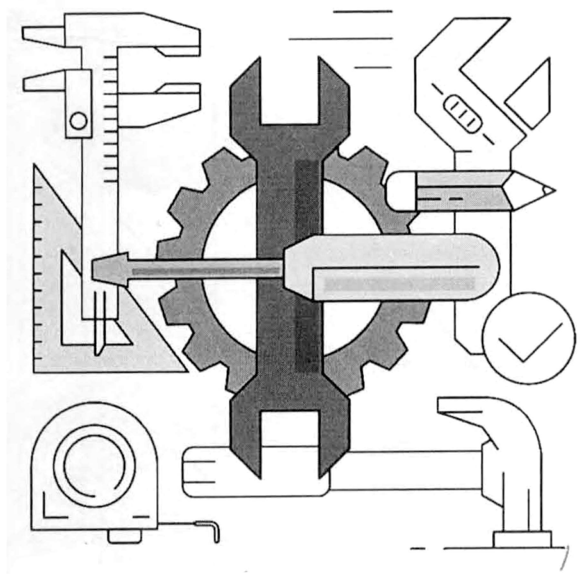

فنی تربیت/ ووکیشنل ٹریننگ کی اہمیت کیا ہے؟

آپ کے لیے یہ جاننا ضروری ہے کہ قوموں کو ترقی کے لیے ہنر افراد کی ضرورت ہوتی ہے۔ پاکستان جیسے ترقی پذیر ملک میں فنی/ پیشہ ورانہ تعلیم عام تعلیم سے کہیں زیادہ اہم ہے لیکن ہمارے ملک میں زیادہ تر لوگ فنی تربیت کی بجائے روائتی رسمی تعلیم حاصل کرنے کو ترجیح دیتے ہیں حالانکہ یہ تعلیم انہیں کسی کام کو کرنے کی عملی تربیت فراہم نہیں کرتی کیونکہ اس کے بیشتر حصے علمی، نظریاتی اور کتابی ہوتے ہیں۔ ہمارے ہاں کالج/ یونیورسٹی سے حاصل کردہ ڈگری زیادہ تر نوجوانوں کو روزی روٹی کمانے کے قابل نہیں بناتی جس کی وجہ سے ہمارے ملک میں پڑے لکھے بے روزگاروں کی تعداد میں دن بدن اضافہ ہورہا ہے۔

دوسری طرف فنی/ پیشہ ورانہ تربیت حاصل کرنے والے نو جوان زندگی کی جد و جہد میں معاشی طور پر کامیاب نظر آرہے ہیں۔فنی تعلیم افراد کو ملازمت یا ذاتی کاروبار کے لیے تیار کرتی ہے۔ یہ سیکھنے والوں کو نہ صرف پڑھنے اور لکھنے کا طریقہ سیکھاتی ہے۔آج کل کے دور میں پرائیویٹ اور سرکاری دونوں شعبوں میں ہنر مند افرادی قوت کی لگن میں کئی گنا اضافہ ہوا ہے جبکہ ایک عام روایتی پڑھے لکھے آدمی کو بے روزگاری کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔

پاکستان ایک نو جوان آبادی کا حامل ملک ہے ہمارے ملک میں نو جوانوں کی ایک کثیر تعداد نوکریوں کی اہل ہے لیکن روزگار کا وسیلہ نہیں، دوران تعلیم اگر اپنی ذہنی صلاحیتوں کے مطابق کوئی ہنر یا ٹیکنیکل ایجوکیشن حاصل کرلے تو نوکریوں کا حصول آسان ہوسکتا ہے۔

1- مہارت پر مبنی پیشہ وارانہ تعلیم وتربیت کا تعارف

مہارت پر منبی پیشہ وارانہ تعلیم وتربیت اس بات پر زور دیتی ہے کہ افرادئی معلومات اور مہارتیں مختلف طریقوں سے حاصل کرتے ہیں۔ کمپیٹینسی سے مراد معلومات اور سکل (Skill) کی ایک خاص سطح اور معیار ہے۔ تعلیم حاصل کرنے والے ہیں۔ مہارت، کلاس میں دوران تدریس، ملازمت اختیار کر کے اور تجربات سے سیکھتے ہیں۔ مہارت پر بنی دوکیشنل تعلیم و تربیت (CBVET) ماضی کے پرانے طریقوں سے مختلف ہے کیونکہ یہ انڈسٹری کی ضروریات کے مطابق سکل ڈیویلپمنٹ پر توجہ دیتا ہے۔ امیدواران کو اس وقت ماہر سمجھا جاتا ہے جب وہ اس قابل ہوتے ہیں کہ وہ کام کی جگہ پر اپنے علم اور مشکل کو مستقل مزاجی کے ساتھ قابل عمل لا سکیں۔ دونوں کام کرنے والی جگہوں اور ان کے باہر مہارت پر مبنی ووکیشنل تعلیم اور تربیت (CBVET) حاصل کرنا بہت ضروری ہے۔ مہارت پر مبنی ووکیشنل تعلیم اور تربیت (CBVET) کام کرنے کی کوالٹی کو بڑھاتی ہے اور بے روزگاری کی شرح کو کم کرتی ہے۔

مختلف ممالک میں مہارت پر مبنی پیشہ وارانہ تعلیم وتربیت (CBVET) بے روزگاری کی شرح کو کم کرنے میں مدد دے رہی ہے لیکن اس کے باوجود بہت سے مسائل ابھی بھی موجود ہیں جن کو ختم کرنے کی ضرورت ہے۔ پاکستان میں مہارت پر بنی پیشہ وارانہ تعلیم وتربیت (CBVET) کے لئے سب سے اہم چیلنج یہ ہے کہ بہت سے اداروں میں ایسے کورسز اور تربیت کا وجود ہی نہیں ہے جو مہارت پر مبنی ہوں۔ اس صورتحال سے نمٹنے کے لئے مختلف یونیورسٹیز اور ادارے ایسے پروگرام متعارف کر دار ہے ہیں جو مہارت پر بنی ووکیشنل تعلیم اور تربیت (CBVET) کی کمی کو پورا کر سکیں۔

1.1- پیشہ ورانہ تعلیم وتربیت کا پس منظر

موجودہ دور کا موازنہ اگر قدیم زمانے سے کیا جائے تو بہت سے ایسے حقائق سامنے آتے ہیں جن کا ماضی میں تصور بھی نہیں کیا جا سکتا تھا۔ وقت کے ساتھ ساتھ انسان نے زندگی کے میدان میں ترقی کی اور یہ ترقی بڑھتے بڑھتے ایسی صورت اختیار کر گئی کہ اس کو برقرار رکھنے کے لیے بھی خاص قسم کی مہارتوں کی اشد ضرورت پیش آ گئی۔

جہاں ترقی نے انسانی زندگی کو پرآسائش بنا دیا۔ اس پر ایسی مہارتوں کی ضرورت پیش آنے لگی جن کی بنیاد پر انسان نے زندگی میں تبدیلی لانے والی مشینوں اور آلات کے ذریعے قابل عمل بنایا جا سکے۔ وقت کے ساتھ ساتھ یہ مہارتیں ناکافی ہو گئیں اور ایسی مہارتوں کی ضرورت پیش آئی جو نہ صرف جنرل تعلیم دے بلکہ ایک خاص مہارت پر عبور مہیا کرے۔ ان ضروریات کو پورا کرنے کے لیے ٹیکنیکل اور ووکیشنل ایجوکیشن کا تصور سامنے آیا۔ موجودہ دور میں اگر کسی شخص کے پاس کوئی

مہارت ہوتو وہ عام تعلیم کے مقابلے کہیں بہتر سمجھی جاتی ہے اور اگر کسی شخص کو اپنی مہارت پر عبور حاصل ہوتو ایسے شخص کی مانگ اور بھی بڑھ جاتی ہے۔ موجودہ دور میں نت نئی مشینوں کی ایجادات نے مہارتوں کے تصور کو بھی بدل کے رکھ دیا ہے۔ اگر کسی فرد کے پاس سادہ مشینوں کو استعمال کرنے کی مہارت موجود ہے تو وہ اس مہارت کی بنیاد پر اس مشین کی جدید قسم کو شاید بہتر طریقے سے چلا نہ سکے جتنا کہ وہ شخص جس کے پاس اس مہارت پر مکمل عبور حاصل ہو۔ جدید دور میں مہارت کے تصور کو بدل کر رکھ دیا ہے۔ اب وہی شخص کامیاب ہے جس کو اپنی مہارت پر عبور حاصل ہے اور یہ اس صورت میں حاصل ہوسکتا ہے کہ ان مہارتوں کو مہیا کرنے والے ادارے آپ کو جدید خطوط پر استوار ہوں۔

زمانہ قدیم سے لے کر زمانہ جدید تک مہار میں منتقل کرنے والے ادارے موجود ہیں، زمانہ قدیم میں ادارے گھر خاندان اور قبیلے ہوتے تھے۔ اس طرح مہارت ایک نسل سے دوسری نسل میں منتقل ہوتی تھی۔ جدید دور میں انسان کی زندگی میں تبدیلی آ گئی ہے۔ اسے اپنی بقا کی جنگ لڑنے کے لیے ایسی مہارتوں کو سیکھنا پڑا جو اس سے پہلے خاندان میں کسی نے نہیں سیکھی تھیں۔ سرکاری سطح پر بھی مہارتوں کی ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے عام تعلیم کے ساتھ ساتھ مہارت کی تعلیم کو بھی فروغ دیا۔ ایک اور اہم بات یہ کہ ایک بار حاصل کی گئی مہارت کو بہتر کرنے کی گنجائش ہمیشہ موجود رہتی ہے۔ جدید دور مین پیدا ہونے والے علم نے انسان کو اس پر مجبور کر دیا ہے کہ وہ اپنی مہارتوں کو نئے انداز میں فروغ دے۔

ووکیشنل ایجوکیشن کا مقصد ایک ایسی فورس تیار کرتا ہے جو مارکیٹ میں جا کر اس کی ضروریات کو پورا کر سکے۔ پوری دنیا ایک گلوبل ولج بن گئی ہے اس لیے ایک ایسی فورس کی ضرورت ہے جو دنیا کے کسی بھی کونے میں جا کر اپنی مہارت کو استعمال میں لاتے ہوئے کام کر سکے۔ مہارت کسی بھی کام کو کرنے کی اہلیت حاصل کر لینا اس کام کی مہارت کہلاتا ہے۔ مہارت پر عبور کسی بھی مہارت کو استعمال میں لاتے ہوئے ایک سے زیادہ طریقوں سے اس کام کو حل کرنے کا مطلب مہارت پر عبور ہے۔

1.2- مہارت پر مبنی پیشہ وارانہ تعلیم و تربیت کے معنی اور مفہوم

مہارت انفرادی آگاہی علم شکل اور رویہ ہے جو فرائض اور کام کو کامیابی اور کوالٹی کے ساتھ سرانجام دینے میں ہماری مدد کرتا ہے۔ مہارت سے مراد وہ کوالٹی ہے جو باروزگار کو دیئے گئے ٹارگٹ اور فرائض کو احسن طریقے سے سرانجام دینے میں مدد کرتی ہے۔ مہارت انفرادی ذمہ داری اور نوکری کرنے کی صلاحیت پر اثر انداز ہوتی ہے۔ مہارت پر بنی پیشہ وارانہ تعلیم و تربیت (CBVET) امیدواروں کو مطلوبہ شکل میں ان کی امیدوں کے مطابق اس قابل بناتی ہے کہ وہ کام کرنے والی جگہ پر اپنے آپ کو بہتر طور پر پیش کر سکتے ہیں۔ کتابی علم کو عملی جامہ پہنانے کے لئے وہ مہارت پر مبنی پیشہ وارانہ تعلیم و تربیت (CBVET) کا سہارا لیتے ہیں۔

1.3- مہارت پر مبنی پیشہ وارانہ تعلیم اور تربیت کی اہمیت و مقاصد

فنی تربیت حاصل کرنے کے نہ صرف فرد بلکہ قوم کے لیے بھی بہت فوائد ہیں۔

- ☆ فنی تربیت طالب علموں کو پر اعتماد اور خود مختار بناتی ہے یعنی وہ ذاتی کاروبار کر سکتے ہیں۔
- ☆ فنی تربیت، سیکھنے والوں کو ان ملازمتوں کے لیے موزوں بناتی ہے جن کی پاکستان کو اس کی ترقی کے لیے ضرورت ہے۔
- ☆ فنی تربیت صنعت کے لیے تربیت یافتہ افرادی قوت مہیا کرتی ہے جس سے ملک کی پیداواری صلاحیت میں اضافہ ہوتا ہے۔

- ☆ یہ ان لوگوں کو ہنر سیکھنے کا موقع افراہم کرتی ہے جو رسمی تعلیم سے محروم رہ گئے یا جو اس بات کا یقین نہیں رکھتے کہ اسکول جانے کا کوئی فائدہ ہے۔
- ☆ یہ ایک شخص کو ابتدائی زندگی میں اپنے کیریئر کا انتخاب کرنے اور اس کے لیے باضابطہ طور پر تربیت حاصل کرنے میں مدد کرتی ہے۔
- ☆ یہ آپ کو اپنی پسند کی مہارتوں کو سیکھنے کا موقع فراہم کرتی ہے۔
- ☆ یہ کہ ہنر سیکھنے والا کبھی بھی ملازمت یا کام کے بغیر نہیں رہتا ہے کیونکہ وہ عملی طور پر کام کرنے کا اہل ہوتا ہے۔
- ☆ یہ آپ کو فوری طور پر زیادہ تنخواہ والی نوکری یا ذاتی کاروبار کرنے کے لیے تیار کرتی ہے۔
- ☆ یہ دیہاتوں اور چھوٹے شہروں میں روزگار کے مواقع فراہم کرتی ہے، جو بڑے شہروں کی طرف آبادی کی نقل مکانی کو روکتا ہے۔
- ☆ زیادہ تر پیشہ ورانہ مہارتیں عالمی نوعیت کی ہوتی ہیں اور یہ آپ کو غیر ممالک میں ملازمت کے لیے بھی اہل بناتی ہیں۔

1- مسئلے کو سمجھنا

مہارت کو استعمال میں لاتے ہوتے سب سے پہلے یہ سمجھ سکے کہ اس جگہ پر خرابی یا مسئلہ کیا ہے؟

2- مسائل کا حل

وہ فرد اس مسئلے کا حل سامنے لے کر آئے کہ اس کام کو اتنے طریقوں سے حل کیا جا سکتا ہے۔

3- بہتر حل کا چناؤ

تمام ممکنہ حل میں سے مناسب ترین حل کا انتخاب کرے اور اس حل کی بنیاد پر آنے والے وقت میں جو مسائل پیدا ہو سکتے ہیں ان مسائل کا حل تجویز کرے۔

تجاویز

مہارت پر مبنی ووکیشنل تعلیم اور تربیت کے لیے تجاویز درج ذیل ہیں:

1- مہارت پر مبنی ووکیشنل تعلیم اور تربیت پاکستان میں بغیر کسی تاخیر کے شروع کی جائے۔

2- مہارت پر مبنی ووکیشنل تعلیم اور تربیت کا نظام نافذ کرنے کے لیے گورنمنٹ اداروں کے ساتھ ساتھ نجی (پرائیویٹ) اداروں کو بھی اپنا بھرپور کردار ادا کرنا چاہیے۔

3- مہارت پر مبنی ووکیشنل تعلیم اور تربیت کے اداروں اور انڈسٹریز کے درمیان تعلق واضح ہونا چاہیے۔

1.4- مہارت پر مبنی پیشہ وارانہ تعلیم و تربیت (CBVET) کا طریقہ کار

مندرجہ ذیل میں مہارت پر مبنی پیشہ وار تعلیم اور تربیت کی اہمیت کو اجاگر کیا گیا ہے۔

1- مہارت پر مبنی ووکیشنل تعلیم اور تربیت (CBVET) میں ایسے طریقے استعمال کیے جاتے ہیں جو امیدواروں کو مذکورہ علم اور شکل حاصل کرنے میں مدد دیں۔

2- امیدوار جب کسی پروگرام میں داخلہ لیتے ہیں تو ان کے علم اور مہارت کا پہلے جائزہ لیا جاتا ہے اور اس کے مطابق ان کو تعلیم اور تربیت دی جاتی ہے۔

3- مختلف قسم کی تربیتی تکنیکس استعمال کی جاتی ہیں مثلاً گروپ کی شکل میں کام کرنا، جوڑنے کی شکل میں کام کرنا اور انفرادی سرگرمیوں کی شکل میں کام کرنا۔

4- اطمینان بخش مہارت پر مبنی پیشہ ورانہ تعلیم اور تربیت حاصل کرنے کے لیے بنیادی ڈھانچے پر خصوصی توجہ دی جاتی ہے۔

5- حاصل کردہ مہارتوں کی بڑی احتیاط کے ساتھ تصدیق کی جاتی ہے۔

6- حاصل کردہ مہارتوں کو استعمال کرنے کے لیے خاص معیار مقرر کیا جاتا ہے۔

اہم نکات

اہم نکات بے روزگاری کی شرح کو کم کرنے کے لیے مہارت پر مبنی ووکیشنل تعلیم اور تربیت کے پہلو کو کسی بھی طرح سے نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ مہارت پر مبنی دوکیشنل تعلیم اور تربیت نوجوانوں کی بے روزگاری ختم کرنے میں اہم کردار ادا کر سکتی ہے۔ اس نوعیت کی تعلیم اور تربیت کا نظام کوالٹی کو بڑھانے کے ساتھ ساتھ مختلف اور پہلوؤں کے لیے فائدہ مند ہوگا۔ مہارت پر مبنی ووکیشنل تعلیم اور تربیت ایک انڈسٹری ہے جو وقت کی اہم ضرورت ہے۔ یہ واضح ہے کہ مہارت پر مبنی تعلیم اور تربیت حاصل کرنے والے نہ صرف اپنی خدمات پیش کرتے ہیں بلکہ وہ اچھے نتائج کے ساتھ خود کو ثابت کرتے ہیں۔

1.5- مہارت پر عبور حاصل کرنے میں درپیش مسائل

1- علم کی کمی

کسی بھی مہارت پر عبور حاصل کرنے کے لیے ضروری ہے کہ اس مہارت کے متعلقہ میدان کی تمام معلومات دستیاب ہوں یہ اتنا آسان نہیں تمام معلومات ایک ہی وقت میں مہیا ہوں۔ معلومات کی کسی بھی مہارت پر عبور حاصل کرنے میں ایک بڑی رکاوٹ بنتی ہے۔

2- جدید مشینوں کی کمی

مہارت پر عبور اس وقت حاصل کیا جا سکتا ہے جب فرد کے پاس ایسی مشینیں موجود ہوں جن پر وہ اپنی مہارت کو استعمال میں لانے کے نمونے پختہ کرے۔ مشینوں کی کمی پریکٹیکل مہارت کے لیے انتہائی ضروری مختص کتابیں پڑھ لینے سے کسی مہارت پر عبور حاصل نہیں کیا جا سکتا۔ یہ وہ دریا ہے جس کے اندر جا کر ہی اندازہ ہو سکتا ہے کہ مہارت کو کس طرح بہتر بنایا جائے۔

3- فنڈز کی کمی

کچھ مہارتیں ایسی ہوتی ہیں جن پر عبور حاصل کرنے کے لیے وسائل (فنڈز) کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ اس وقت بہتر انداز میں حل کی جا سکتی ہے جب تک اس مہارت سے متعلقہ مشینیں موجود ہوں اور اس کام کے لئے پیسوں کی ضرورت ہوگی۔ یہ اس وقت ممکن ہے جب فنڈز موجود ہوں۔

مہارت پر عبور حاصل کرنے کی ضرورت کو درج ذیل نکات میں بہتر انداز میں سمجھا جا سکتا ہے۔

1- جدید دور کا مقابلہ کرنے کے لیے

2- آمدن کا ذریعہ

3- ملازمت کا حصول

4- مہارت کو جدید بنانے کے لئے

5- موجودہ مہارتوں کو بہتر کرنے کے لئے

6- غربت کا خاتمہ

7- ترقی کی رفتار بہتر کرنے اور برقرار کرنے کے لئے

8- افرادی قوت میں بہترین سرمایہ کاری

9- خودمختار افراد بنانا

مہارت پر عبور حاصل کرنے کی اہمیت

1- اکیسویں صدی کے چیلنج کا مقابلہ کرنے کے لئے ضروری ہے کہ مہارتوں پر عبور حاصل ہوتا کہ نئے علم اور مشینوں کی وجہ سے درپیش پیچیدہ مسائل کو حل کیا جا سکے۔

2- انسانی وسائل کو ترقی دینے کے لئے مہارت پر عبور حاصل کرنا انتہائی ضروری ہے۔

3- مارکیٹ کے رجحانات کا مقابلہ کرنے کے لیے

4- مارکیٹ میں بہتر انداز میں کام کرنے کے لیے بے روزگاری کا خاتمہ

5- افراد کو جدید دور کی تربیت دینے کے لیے۔

1- جدید دور کا مقابلہ کرنے کے لیے

جدید دور کی ضروریات گزشتہ ادوار سے مختلف ہیں۔ موجودہ دور میں جو مسائل ہیں ان کا حل ماضی میں نہیں ملتا۔ مہارت پر عبور حاصل کر کے کوئی بھی فرد موجودہ دور کے مسائل کا حل نکال سکتا ہے۔ نئے زمانے میں نئی ایجادات کے ساتھ ساتھ مسائل سامنے آ رہے ہیں۔ ان مسائل کا حل مہارت پر مبنی تعلیم سے کیا جا سکتا ہے۔

2- غربت کا خاتمہ

عام تعلیم بچے کو بورڈ یا کتاب پر پڑھنا تو سکھا دیتی ہے لیکن یہ بورڈ کیسے بنا اس کا جواب ووکیشنل ایجوکیشن دیتی ہے۔ٹیکنیکل تعلیم حاصل کر کے فرد اپنے اور اپنے خاندان کے لیے روزگار کا ذریعہ بنا سکتا ہے۔اس طرح غربت کے خاتمہ بھی ممکن ہے۔

3- آمدن کا ذریعہ

فنی تعلیم حاصل کر کے اور فنی تربیت کے ذریعے نوجوان نسل اپنے لیے باعزت روزگار حاصل کر سکتے ہیں۔اپنی اور اپنے خاندان کی آمدن میں اضافے کا باعث بن سکتے ہیں۔

4- مہارت کو جدید بنانے کے لیے

نئے علم نے جہاں بہت سے بند دروازے کھولے ہیں وہیں پرانی مہارتوں کو بھی جدید انداز میں سیکھنے کے مواقع فراہم کیے گئے ہیں۔

5- نئی نسل کے لیے جدید دور کی ٹریننگ

قوم کے لیے کیلئے نئی نسل کو بقا کا ضامن سمجھا جاتا ہے۔یہی نئی نسل قوم کے لیے آنے والے دور کی حالت بہتر کرنے میں اپنا مثبت کردار ادا کرتی ہے اگر نئی نسل کی تربیت اس طرح سے کی جائے کہ وہ کل کا بوجھ اٹھا سکے تو یہ بات طے شدہ ہے کہ اس قوم کا مستقبل روشن ہے اور نئی نسل کو اس کی عمدہ فنی تربیت دی جائے کہ وہ نہ صرف اپنے ملک کے لیے بلکہ پوری دنیا میں کسی بھی جگہ اپنا تعمیری کردار ادا کر سکیں۔

6- بے روزگاری کا خاتمہ

فنی تعلیم مارکیٹ میں کام کرنے کا سرٹیفکیٹ سمجھا جاتا ہے۔یہ سرٹیفکیٹ اس کو اس قابل بناتا ہے کہ وہ اپنا روزگار حاصل کر سکیں۔دنیا میں بڑھتی ہوئی آبادی اور بے روزگاری سے نمٹنے کے لیے مہارتیں یا فنی تعلیم ایک ایسی قابلیت ہے جو کسی فرد کو اس قابل بناتی ہے کہ وہ دنیا میں بہتر طریقے سے زندگی گزار سکے۔

7- مارکیٹ میں بہتر انداز میں کام کرنے کے لیے

روز بروز بڑھتے علم اور اس علم کی بنیاد پر بنائی جانے والی مشینوں کو استعمال کرنے کے لئے ضروری ہے کہ ان مشینوں

کے مطابق مہارت مہیا کی جائے۔ یہ کام فنی تعلیم بہتر انداز میں کرتی ہے۔اور مہارت حاصل کر لینے کے بعد اس مہارت کو مزید بہتر بنانے یا عبور حاصل کرنے کے بعد مارکیٹ میں بہتر انداز میں کام کیا جاسکتا ہے۔

8- صنعتوں کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے

صنعتی انقلاب نے دنیا کے انداز کو کافی حد تک بدل دیا ہے۔موجودہ دور میں دنیا تیزی سے ہر شعبے میں ترقی کر رہی ہے۔اس وقت صنعتی پہیے کو چلانے کے لیے ایسی مہارتوں اور رویے کی ضرورت ہے جو آج سے پہلے صنعتوں میں انقلاب کا سبب بنتی رہی ہیں۔مہارت پر مبنی تعلیم و تربیت صنعتوں میں انقلاب اور بہتری کے لیے لازم و ملزوم ہے۔

9- افرادی قوت میں سرمایہ کاری

قوم کے لیے افراد سرمائے کی حیثیت رکھتے ہیں۔اگر یہ افراد ہنر مند ہوں تو وہ قوم کو ترقی کی بلندیوں تک لے جاتے ہیں۔فنی تربیت قوم کے افراد کے لیے اشد ضروری ہوتی ہے۔

10- ترقی کی رفتار کو تیز کرنے اور برقرار رکھنے کے لیے

معاشی ترقی کا انحصار قومی ترقی کے ساتھ جڑا ہوا ہے۔اس ترقی کو برقرار رکھنے کے لیے ضروری ہے کہ قوم کے افراد ہنر مند اور تربیت یافتہ ہوں۔ترقی کے پہیے کو چلانے کے لیے ہنر مند افراد ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں۔

1.6- خود آزمائی نمبر 1

سوال نمبر 1- مہارت سے کیا مراد لی جاتی ہے؟

سوال نمبر 2- مہارتوں پر مبنی پیشہ ورانہ تعلیم و تربیت کے تصور کو واضح کریں۔

سوال نمبر 3- مہارتوں پر بنی پیشہ ورانہ تعلیم و تربیت کا بنیادی مقصد کیا ہے؟

سوال نمبر 4- مہارت حاصل کرنے کے دوران کن مسائل کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے؟

سوال نمبر 5- مہارتوں پر مبنی پیشہ ورانہ تعلیم و تربیت کیوں ضروری ہے؟

یونٹ نمبر 2

پیشہ ورانہ تعلیم وتربیت کا تاریخی پس منظر

تحریر: ڈاکٹر محمد ارشد ڈاہر

فہرست

نمبر شمار		صفحہ نمبر
	یونٹ کا تعارف	23
	یونٹ کے مقاصد	23
-2.1	پیشہ ورانہ تعلیم اور تربیت بین الاقوامی تناظر میں	24
-2.2	برصغیر میں پیشہ ورانہ تعلیم و تربیت کا تاریخی پس منظر	25
-2.3	پیشہ ورانہ تعلیم اور تربیت ملکی تناظر میں	26
- 2.4	پاکستان میں پیشہ ورانہ تعلیم کا تاریخی پس منظر	27
-2.5	پاکستان میں پیشہ ورانہ تعلیم و تربیت کے فراہم کنندہ اور تعمیری ڈھانچہ	27
-2.6	نیشنل ووکیشنل اینڈ ٹیکنیکل ٹریننگ کمیشن (NAVTCC)	28
-2.7	صنعتوں کی قسمیں	29
-2.8	مہارت کا معیار	30
-2.9	اہم نکات	32
-2.10	خود آزمائی	34

یونٹ کا تعارف

دنیا کی ابتدا سے ہی انسان جو کام کرتا رہا ہے خواہ وہ اپنی خوراک اور رہائش کا بندوبست ہو یا کوئی نہ کوئی پیشہ اختیار کرنا قدیم دور سے لے کر موجودہ ترقی یافتہ دور تک یہ پیشے اور پیشہ وارانہ تعلیم سے ترقی کرتے رہے ہیں انسان نے جدید دور میں ترقی کا یہ سفر تیزی سے طے کیا ہے۔ پیشہ ورانہ تعلیم کے ذریعے ہی ایک نسل سے دوسری نسل تک یہ پیشے اور ان کے طریقہ ہائے کار منتقل ہوتے رہے ہیں۔

اس لحاظ سے پیشہ ورانہ تعلیم کا مطلب کسی فرد یا افراد کو کسی خاص کام میں تعلیم کے ذریعے ماہر بنانا ہے۔ یہ مہارت زیادہ تر تجارت، کاریگری تکنیک کاری، ماہر فقیات، انجینئر نگ، فنِ حساب/ اکاؤنٹنگ، نرسنگ، طب اور فنِ تعمیر پر مشتمل ہے۔ پیشہ وارانہ تعلیم کے تاریخی پس منظر کے مطالعے سے یہ بات واضح ہوگئی ہے کہ کس طرح ان سب پیشوں میں وقت کے ساتھ ساتھ مزید درجہ بندی کی جاتی رہی اور مہارت کا عنصر شامل ہوتا گیا۔

یونٹ کا مقاصد

اس یونٹ کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ

1- موجودہ ترقی یافتہ دور تک پیشہ وارانہ تعلیم میں ارتقائی لحاظ سے جو ترقی ہوئی، اس کا جائزہ لے سکیں۔

2- برصغیر میں پیشہ وارانہ تعلیم کی ابتدا اور ارتقاء پر تبصرہ کر سکیں۔

3- پاکستان بننے سے پہلے پیشہ وارانہ تعلیم کی صورت حال کی وضاحت کر سکیں۔

4- پاکستان میں پیشہ ورانہ تعلیم کی ابتدا اور ترقی کا جائزہ لے سکیں۔

5- موجودہ دور میں پاکستان میں پیشہ وارانہ تعلیم کی صورت حال کی وضاحت کر سکیں۔

2.1- پیشہ ورانہ تعلیم وتربیت بین الاقوامی تناظر میں

ابتدا ہی سے انسان کو اپنی خوراک حاصل کرنے اور رہائش کا انتظام کرنے کے لیے مختلف کام کرنے کی ضرورت پیش آتی رہی اور وقت کے لحاظ سے خوراک حاصل کرنے اور رہائش اختیار کرنے کے طریقوں میں بھی جدت آ گئی۔ یہ تمام طریقہ ہائے کار پیشے کہلائے۔ جو ایک نسل سے دوسری نسل تک منتقل ہوتے رہے۔ یہی وہ تعلیم تھی جس کو پیشہ وارانہ تعلیم کہتے ہیں۔ ابتدا میں خوراک حاصل کرنے کے لیئے جانوروں کا شکار کیا جاتا اور کھیتوں میں مختلف طریقوں سے ہل چلا کر کھیتی باڑی کی جاتی یا درختوں سے پھل اتار کر کھائے جاتے۔ رہائش کے لیے غاروں میں یا لکڑیوں سے چھوٹی چھوٹی جھونپڑیاں بنائی جاتی تھیں۔لکڑیوں سے آگ جلائی جاتی اور اپنے دفاع کے لیئے مختلف پتھر، لوہے، لکڑی کے اوزار بنائے جاتے تا کہ دوسرے انسانوں یا جانوروں کے حملوں سے بچا جا سکے۔ ابتدائی پیشوں میں سے جو تاریخی پیشے سامنے آئے ہیں، وہ کچھ اس طرح سے ہیں کے زرخیز علاقوں میں زراعت صحرا میں مویشی پالنا، اور ساحلی علاقوں میں ماہی گیری وغیرہ کے پیشے اپنائے جاتے اور پھر وقت کے ساتھ ان تمام پیشوں میں جدت آتی گئی۔ ان پیشوں کے بارے میں ایک نسل کے لوگ اپنی اگلی نسل کو تعلیم دیتے اور سکھاتے رہے ہیں۔

صنعتی انقلاب کا زمانہ اٹھارویں اور انیسویں صدی کا ہے جب زراعت، مینوفیکچرنگ، کانکنی نقل وحمل اور پیشہ ورانہ مہارت کا آغاز برطانیہ سے ہوا۔ اور بعد میں پورے یورپ، شمالی امریکہ، اور آخر کار ساری دنیا میں پھیل گیا۔ صنعتی انقلاب نے زندگی کے ہر شعبے میں انقلاب برپا کر دیا۔

صنعتی انقلاب نے پیداوار، ترسیل اور پیشہ ورانہ مہارت کا ذوق رکھنے والی تہذیب کو روشناس کرایا۔ یہ سائنس اور اس کے نتیجے میں ہونے والی ترقی اور اسکے استعمال پر مشتمل ہے۔ یہ کپڑے کی صنعت میں مشینوں کے استعمال لوہا سازی کی پر میکنیک میں ترقی، اور بہترین کوئلے کے استعمال سے شروع ہوا۔ مشینوں کے استعمال کا آغاز بھاپ والے انجن، بجلی کے بلب اور فونوگرافی کی ایجاد کے ساتھ شروع ہوا۔ اس سے بڑے پیمانے پر پیشہ وارانہ تعلیم ومہارت کی وجہ سے روزمرہ کے استعمال کی اشیا ستی ہوگئیں۔ بہت سے مینوفیکچرنگ یونٹ کو ہنرمند اور غیر ہنرمند مزدور میسر ہونے لگے۔ یورپ میں انیسویں صدی میں آنے والا صنعتی انقلاب صحیح معنوں میں پیشہ ورانہ مہارت کے آغاز کا سبب بنا۔ انیسویں صدی میں پیشہ ورانہ تعلیم کی بہت کی شاخوں کا آغاز ہوا، جیسے کہ مائننگ، جہاز سازی، کپڑے کی صنعت، وغیرہ۔

بیسویں صدی تک پیشہ ورانہ تعلیم بہت ہی محدود سمجھی جاتی تھی اور زیادہ تر آٹوموبائل، ویلڈر اور الیکٹریشن کی تعلیم کو

ہی پیشہ ورانہ تعلیم سمجھا جاتا تھا مگر اکیسویں صدی کے آغاز سے ہی دنیا میں ٹیکنالوجی میں جدت نے نئے شعبوں کو متعارف کرر ہا ہے جس سے صنعت میں پیشہ ورانہ تعلیم کی اہمیت بہت زیادہ ہوگئی اس لئے حکومتوں اور غیر سرکاری لوگوں نے ادارے بنانے شروع کئے۔ زیادہ تر ادارے عوامی فنڈ اور غیر سرکاری اداروں نے بنائے اور اپرنٹس شپ کے ذریعے لوگوں کو ہنر مند بنانے کا آغاز کیا گیا۔ دور حاضر میں ویکیشنل پیشہ ورانہ تعلیم ایک بہت ہی تبدیل شدہ شکل اختیار کر چکی ہے۔ یہ تعلیم ہمیں پرچون (ریٹیل)، سیاحت، انفارمیشن ٹیکنالوجی، کاسمیٹک، روایتی دستکاری اور گھریلو صنعتکاری غرض کہ ہر شعبہ زندگی میں نظر آتی ہے۔

دنیا میں کچھ مما لک جن میں امریکہ، برطانیہ، آسٹریلیا، نیوزی لینڈ، جاپان، چائنہ شمالی کوریا، تائیوان، روس، یورپین یونین وغیرہ شامل ہیں نے پیشہ ورانہ تعلیم کو اپنے سکولوں اور کالجز میں لازمی قرار دیا ہے۔ اور وہ اس بات کی اہمیت کو سمجھتے ہیں کہ پیشہ ورانہ تعلیم ان کے بچوں کے مستقبل کے لئے کتنی اہم ہے۔

2.2- برصغیر میں پیشہ وارانہ تعلیم وتربیت کا تاریخی پس منظر

برصغیر کے تاریخی پس منظر میں پیشہ ورانہ تعلیم کے آغاز کے شواہد مہا کاوی دور 1000 (بی سی) اور ویدک 500 (ق م) ملتے ہیں جب مختلف قسم کی پیشہ وارانہ مہارت کے کام مثلاً بڑھئی، لوہار کا پیشہ، دھات کی ڈھلائی کا کارخانہ، اور کپڑا بننا وغیرہ عام تھے بعد میں قرون وسطی میں پیشہ ورانہ علوم انتہائی بلندیوں کو پہنچ گئے جیسا کہ اس زمانے کے کھنڈرات سے نشان دہی ہوتی ہے۔

ماہرین آثار قدیمہ نے نفیس زیورات، اور دور دراز مقامات سے لائے گے پتھر دریافت کیے ہیں۔ اس سے علم ہوتا ہے کہ وادئی سندھ کی تہذیب کے فنون لطیفہ کے دیگر تقاضوں کے ساتھ تجارت کے شواہد ملتے ہیں۔ معلوم ہوتا ہے کے دریائے سندھ کی تہذیب کم وبیش 1700 (ق م) میں سیلاب اور زلزے کی وجہ سے تباہ ہوگئی تھی۔ ماہرین آثار قدیمہ نئ فنون لطیفہ کے آرٹیکلز دریافت کرر ہے ہیں جن میں کاٹن اور ریشم کے کپڑے، دستکاری، اور تام چینی کے بنی ہوئی اشیاء سونے اور چاندی کے زیورات، چاقو اور تلواریں، دھات کے برتنوں کو پیشہ ورانہ تعلیم کے بغیر اتنے طویل عرصے تک محفوظ نہیں کیا جا سکتا تھا تا ہم برصغیر میں جدید پیشہ ورانہ تعلیم کا آغاز مدراس میں "سروے سکول اب چانائی انگریز تاجروں نے 1794ء میں قائم کیا۔ برٹش سرویرز کی مدد کرنے کے علاوہ یہ سکول ہندوستانی باشندوں کو سروے کے جدید طریقوں سے آگاہ کرتا تھا۔ اس کے بعد پیشہ وارانہ تعلیم برصغیر کے دوسرے حصوں میں پھیل گئی اور نسل درنسل منتقل ہوتی رہی۔

پیشہ ورانہ تعلیم کے تاریخی پس منظر کا اگر ہم جائزہ لیں تو معلوم پڑتا ہے کہ برصغیر میں بھی پیشہ ورانہ تعلیم کا آغاز تقریباً

اسی وقت ہوا جب یورپ میں پیشہ ورانہ تعلیم کا آغاز ہوا مگر برصغیر میں اس کی ترقی آہستہ رہی۔ 1754 میں جنگ پلاسی کے بعد، برصغیر میں انگریزوں کی حیثیت تاجروں سے حکمرانوں میں تبدیل ہوگئی۔ برصغیر میں پیشہ ورانہ تعلیم وتربیت کا آغاز 1794 میں زمینی سروے سے شروع ہوا۔ اس کے بعد پورے برصغیر میں آہستہ آہستہ مختلف شعبوں میں ہنرمند افراد تیار ہونے لگے۔

یہاں پر یہ بات قابل ذکر ہے کے ابتدا میں برطانوی حکام نے انڈین باشندوں کو سڑک، پل، عمارتیں، ریلوے لائنیز، بندرگاہیں وغیرہ بنانا سکھا کر پیشہ وارانہ تعلیم وتربیت کی بنیاد ڈالی تاہم مقامی آبادی کی پیشہ ورانہ تربیت انڈین کاریگروں اور ہنرمندوں کے زریعے کی جاتی تھی۔

ان پیشہ ورانہ ماہرین کو تربیت فراہم کرنے کے لیے 1842 میں بہت سارے پیشہ وارانہ تربیت کے لیے ادارے کھولے گئے۔ ایک صنعتی سکول گوئندے، مدراس میں کھولا گیا، جس کا الحاق " گن کیرج فیکٹری" کے ساتھ تھا۔ وقت گزرنے اور پیشہ ورانہ تعلیم کے ارتقا کے ساتھ یہ ادارے برصغیر کے ہر کونے میں پھیل گئے۔ 1947 میں برصغیر کی دو آزاد ریاستوں (پاکستان اور انڈیا) میں تقسیم کے بعد، پیشہ ورانہ مہارت کے ادارے پاکستان میں بھی منتقل ہوئے۔

2.3- پیشہ ورانہ تعلیم اور تربیت ملکی تناظر میں

جیسا کہ پہلے ذکر کیا گیا ہے کہ برصغیر میں برطانوی حکومت قائم ہونے کے بعد جدید پیشہ ورانہ تعلیم ورتربیت کا آغاز ہوا۔ پاکستان بننے کے بعد، تمام حکومتوں نے پیشہ وارانہ تعلیم کو بہتر بنانے پر خصوصی توجہ دی ہے۔ ہر ضلعی صدر مقام پر پولی ٹیکنک انسٹیٹیوٹ کھولے گئے ہیں۔ ان اداروں میں میٹرک میں کامیاب ہونے والے طلبہ کو اہمیت کی بنیاد پر داخل کیا جاتا ہے۔ فارغ التحصیل طلبہ کو نی یعنی ٹیکنیکل اور پیشہ ورانہ تعلیم کا ڈپلومہ دیا جاتا ہے۔ حکومت نے ملک بھر میں ایسے کئی منصوبے شروع کئے ہیں جن کا مقصد ان فنی اور پیشہ ورانہ تعلیمی اداروں کو آلات وساز وسامان کی سہولتیں فراہم کرنا اپنی اور پیشہ ورانہ تعلیم کے نصاب کو بہتر بنانا اور یہ تعلیم مہیا کرنے والے اساتذہ تیار کرتا ہے۔ حکومت پاکستان نے ایک سائنسی تعلیم کے پروگرام کا آغاز کیا ہے جس کا مقصد ریاضی اور سائنس کی تعلیم کے نصاب کے معیار کو بہتر کرنا ہے۔ ان نصابوں سے تقریبا چھ فیصد طلبہ کامیاب ہوں گے۔ حکومت پاکستان نے صوبہ خیبر پختونخواہ میں ٹوپی کے مقام پر کے مقام پر غلام اسحاق خان انسٹیٹیوٹ آف ٹیکنالوجی قائم کیا ہے، جو فنی تعلیم کا سب سے زیادہ معیاری اور جدید ادارہ ہے۔ اس کا معیار بین الاقوامی سطح کا ہے مگر اس ادارے میں صرف مالدار افراد ہی تعلیم حاصل کر سکتے ہیں۔ فیصل آباد میں ٹیکسٹائل کی پیشہ ورانہ اور فنی تربیت کا ایک ادارہ قائم کیا گیا ہے جو کپڑے کی صنعت کے ماہرین تیار کرتا ہے۔

سندھ میں پولی ٹیکنیک ادارے اور کالج کراچی، حیدرآباد، بدین اور نواب شاہ میں قائم ہیں۔ سندھ میں ہر ضلع کے صدر مقام پر ٹیکنیکل و ووکیشنل انسٹیٹیوٹ بھی قائم کئے گئے ہیں۔ حکومت فنی اور پیشہ ورانہ تعلیم پر اس لئے زور دے رہی ہے تاکہ ایسے سند یافتہ اور تعلیم یافتہ فنی ہاتھ تیار کئے جا سکیں جو بین الاقوامی مارکیٹ میں مقابلے کے لئے اعلیٰ معیاری فنی مصنوعات تیار کر سکیں۔ حکومت فنی اور پیشہ ورانہ تعلیم کی بہتری پر کثیر رقم خرچ کر رہی ہے۔

2.4- پاکستان میں پیشہ ورانہ تعلیم کا تاریخی پس منظر

☆ پاکستان نے پیشہ وارانہ تعلیم کا جو نظام وراثت میں حاصل کیا وہ ضروریات کے ساتھ مطابقت نہیں رکھتا ہے۔

☆ تکنیکی تعلیم اور پیشہ ورانہ ٹریننگ سسٹم پانچ دہائیوں کے دوران اس محدود پیمانے پر تعمیر کیا گیا۔

☆ 1957-1947 واقفیت (oricntation) اور حساسیت (sensitization) کا مرحلہ رہا ہے۔

☆ 70 -1959 کی مدت کے دوران تکنیکی اور پیشہ ورانہ تعلیم کی ترقی کا دور دیکھنے میں آیا۔

☆ 79- 1969 کے تجربے کا دور تھا۔

☆ 1980-90 توسیع کا دور گردانا جاتا ہے۔

☆ 1980-90 میں نیشنل ٹریننگ آرڈیننس نافذ کیا گیا۔

☆ 2000-1991 کی مدت میں پیشہ ورانہ تربیت، خواتین کی تربیتی پروگراموں کی شروعات کی گئی۔

☆ روایتی استاد شاگرد سسٹم اہم رہا اور مہارت کی بنیاد کا ذریعہ اور بنیادی مرکز رہا۔

2.5- پاکستان میں پیشہ ورانہ تعلیم اور تربیت کے فراہم کنندہ اور تعمیری ڈھانچہ

Structure and Providers of Vocational Training in Pakistan

پاکستان میں پیشہ ورانہ ٹریننگ پروگرامز کو وفاقی صوبائی اور نجی اداروں کے ذریعے چلایا جا رہا ہے۔

گورنمنٹ ووکیشنل انسٹیوٹ: سرکاری پیشہ وارانہ ادارے، صوبائی تعلیمی اداروں کے ماتحت کام کر رہے ہیں (GVIS)۔ سرکاری پیشہ وارانہ ادارے (جی۔وی۔آئیز)، پیشہ وارانہ تربیتی مراکز (وی۔ٹی-سینزر)، اپرنٹس شپ ٹریننگ سینٹرز (اے ٹی-سیز) صوبائی لیبر ڈیپارٹمنٹ کے زیر انتظام ہیں۔

ان پلانٹ ٹریننگ پروگرام، مثلاً اپرنٹس شپ ٹریننگ پروگرام زیر اہتمام اپرنٹس شپ آرڈنیس 1962

زیر اہتمام محکمہ افرادی قوت اور مزدوروں کی تربیت کا محکمہ جہاں 50 یا اس سے زیادہ افراد کام کرتے ہوں۔

- ☆ صنعت کے اندر انفرادی اور مخصوص ضروریات کی تربیت
- ☆ مختلف ایجنسیوں جیسے بیرونی ممالک کی طرف سے زیر انتظام دیگر تربیتی پروگرام
- ☆ پاکستانی فانڈیشن، ایجنسی برائے بارانی علاقائی ترقی، چھوٹی صنعتی ترقی کارپوریشن وغیرہ.
- ☆ ذاتی تکنیکی تربیتی ادارے
- ☆ غیر رسمی سیکٹر ٹریننگ/ استاد شاگرد سسٹم
- ☆ اپرنٹس شپ آرڈیننس 50 یا اس سے زیادہ ملازمین یا 5 ملازمین میں اپرینٹس شپ تجارت) ٹریڈ پر لاگو ہوتا ہے۔
- ☆ خواتین کے لئے پیشہ ورانہ تربیتی سہولیات، خواتین کی تربیت میں اہم حصہ ہے
- ☆ غیر سرکاری تنظیموں کی طرف سے قائم کردہ ادارے اور سلائی کڑھائی کے مراکز
- ☆ غیر سرکاری تنظیموں کی طرف سے قائم کردہ " صنعتی گھر "
- ☆ سماجی وزارت کی طرف سے قائم کردہ ویلفیئر ادارے
- ☆ (NAVTTC قومی پیشہ وارانہ اور تکنیکی تربیت کا مرکز)
- ☆ NAVTTC ووکیشنل اینڈ ٹیکنیکل ٹریننگ پالیسی کی سمت فراہم کرنے کے لئے قومی سطح پر ایک سپریم ادارہ ہے۔

لئے TVET&NAVTTC قیام کے آغاز سے صوبائی اور علاقی چیلنجوں کے علاوہ کمیشن قومی سطح پر موجودہ مختلف اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ ساتھ بین الاقوامی سطح پر بھی رابطوں کو فروغ دے رہا ہے، سب کے لئے روزگار اور ہنر، سماجی اور اقتصادی پروفائل بڑھانے کے لئے ترتیب میں کی مہارت کی ترقی کے لئے تربیت کے نفاذ کے لیے سرکاری اور نجی شعبوں کے لیے ایک سازگار ماحول فراہم کرتا ہے۔

2.6- نیشنل ووکیشنل اینڈ ٹیکنیکل ٹریننگ کمیشن (NAVTTC)

علاقائی دفاتر

NAVTTC صنعتی سیکٹر کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے وفاقی اور صوبائی سطح پر شاخیں قائم کی گئی ہیں۔ اسکے مطابق اسلام آباد، لاہور، کراچی، پشاور اور کوئٹہ کے علاوہ ذیلی علاقائی دفاتر گلگت بلتستان، ملتان، لاڑکانہ، اور بالترتیب گوادر میں ہے۔

☆ منصوبہ بندی اور ترقی کا شعبہ (WingDevelopment&Planning)

منصوبہ بندی اور ترقی کے نئے منصوبوں، پروگراموں اور تکنیکی اور پیشہ ورانہ تربیت، ان کی تشخیص، نگرانی تشخیص کے لئے کی منصوبہ بندی کی تیاری اور مالی و تکنیکی تعاون کے لئے بین الاقوامی عطیہ دہندگان کے ساتھ رابطہ رکھنے کے لئے ذمہ دار ہے۔ اس کے علاوہ ان کی صلاحیت کی تعمیر کے لئے تربیت کاروں کی ٹریننگ کے لئے منصوبہ بندی کی تشکیل، اپرنٹس شپ سسٹم کو بہتر بنانا، اور ہر شعبے کی جدید سہولیات TVET کرنا، بہتری کے لئے مستقبل کی پالیسی کی تجویز اسٹیک ہولڈرز کی سہولت مہیا کرنا شامل ہے۔

پی اینڈ ڈی ونگ مندرجہ ذیل حصوں پر مشتمل ہے:

- ☆ پروجیکٹ کی ترقی اور تشخیص
- ☆ انٹرنیشنل کوآرڈینیشن
- ☆ نگرانی اور تشخیص
- ☆ ٹریز/اپرنٹس شپ کی ٹریننگ
- ☆ قومی ہنر انفارمیشن سسٹم (NSIS) سیل

نیوٹیک نیشنل سکلز انفارمیشن سسٹم (این ایس ایس) قومی مہارت کی معلومات کا نظام روزمرہ کی بنیاد پر اپ ڈیٹ کرتا ہے۔ یہ معلومات فراہم کرتا ہے بہت سے ٹی۔ وی۔ ای ٹی کے اداروں کی، پروگرامز، تجارت، ٹیکنالوجیز، گریجوایٹ، اندراج شدہ تربیت دینے والے، رجسٹرڈ صنعت کار، اور ان میں کام کرنے والے ملازمین شامل ہیں۔ یہ معلومات صوبائی تکنیکی، پیشہ وارانہ تعلیم اور مہارت تکنیکی تعلیم کے بورڈ، ٹریڈ ٹیسٹنگ بورڈز، صوبائی صنعتی ادارے، اعداد و شمار کے بیورو، ایف۔ پی۔ سی۔ سی۔ آئی، پاکستانی آجر کی فیڈریشن، اور مختلف سروے جیسے کہ لیبر فورس سروے، مینوفیکچرنگ صنعتوں کی مردم شماری۔ پاکستان میں ان صنعتوں کا خلاصہ درجہ ذیل ہے:

2.7- صنعتوں کی قسمیں

Automotive Industry

زراعت

کیمیکل، پیٹرولیم، ربر اور پلاسٹک سامان

غذا مشروبات اور تمباکو کی

دھاتی اور دھاتی مصنوعات

معدنی پیداوار

دیگر مینوفیکچرنگ کی صنعتوں

دیگر

کاغذ اور کاغذ کی مصنوعات

ٹیکسٹائل، کپڑوں اور چمڑے کی مصنوعات

لکڑی اور لکڑی کی مصنوعات

2.8- مہارت کا معیار اہلیت کی بنیاد پر تربیت اور جائزہ

Competence Based Training & Assessment (CBT&A)

(نیوٹیک) قومی پیشہ ورانہ اور تکنیکی تربیت کا کمیشن، تکنیکی تعلیم اور پیشہ وارانہ تربیت کے حکام (ٹی ای۔ وی۔ ٹی۔ این ٹریڈ ٹیسٹنگ بورڈز) (ٹی ٹی۔ بیز)، پنجاب پیشہ وارانہ تربیت کونسل (پی۔ وی۔ ٹی سی) ہمنکی تعلیم کے لیے پنجاب بورڈ اور بہت سے نجی سیکٹر میں تکنیکی، پیشہ وارانہ تعلیمی اور تربیتی ادارے (سی۔ بی۔ ٹی & اے) مل کر اہلیت کی بنیاد پر تربیت اور تشخیص کا 60 منتخب پیشہ وارانہ اداروں سارے پاکستان میں کام کر رہے ہیں۔ (سی۔ بی۔ ٹی & اے) کا آغاز نیشنل سکلز سٹر یٹجی (این ایس ایس) کا ایک اہم حصہ ہے جو پاکستان میں ہونے والے تکنیکی، پیشہ وارانہ تعلیم اور تربیت کی اصطلاح کا ایک حصہ ہے۔ یہ نیشنل ووکیشنل کوالیفیکیشن فریم ورک (این۔ وی۔ قیو۔ ایف) کو نافذ کرنے کی بنیاد فراہم کرتا ہے۔

اس تبدیلی کے زریعے ہی۔ بی ٹی ایسے پروگرام تشکیل دے رہا، جس میں منظّم نقطہ نظر کو سامنے رکھتے ہوئے تربیت کنندگان کو روزگار دیا جاتا ہے جن کے مارکیٹ میں مضبوط روابط ہوتے ہیں۔ ان تربیت کنندگان کی مہارت کی تشخیص کے بعد انھیں پیشہ وارانہ تربیت کے اعلیٰ سٹرٹیفکیٹ سے نوازا جاتا ہے۔ اسی طرح پہلے سیکھے کا اعتراف/موجودہ مہارتوں کا اعتراف کیا جاتا ہے ان افراد کا جو رکی نظام کے علاوہ ان طریقوں کے زریعے مہارت حاصل کرتے ہیں۔

اہلیت کی بنیاد پر تربیت اور تشخص کے فوائد

☆ مہارت علم سمجھ اور رویوں اقدار پر توجہ مرکوز کر رہے ہیں۔

☆ قابل مشاہدہ واضح کارکردگی بیان کرتے ہیں۔

☆ مخصوص کاموں یا مہارت کا ایک وسیع تر دائرہ کار ہے اور محض فہرست نہیں ہے۔

☆ تربیت یافتہ افراد کو روزگار کے زیادہ سے زیادہ ممکنہ مواقع پیش کرتے ہیں۔

ان کی مہارت کا اندازہ لگانے اور پہلے سیکھنے اور موجودہ مہارت کے اعتراف کے ذریعے کی تصدیق حاصل کرنے کے لئے غیر رسمی ہنر مند کارکنوں کو فعال کیا جاتا ہے۔

ہنر مند کارکنوں کی تشخیص اور تقرری کے لئے مہارت کو ڈیزائن سے تربیت کی ترسیل کے تمام مراحل میں صنعت شامل ہونے کا حق حاصل ہے۔

ٹریڈز:CBT

جلد کے ماہرین لکڑی کا کام کرنے والے، ہیئر سٹائلسٹ، بیوٹی تھراپی، کمپیوٹر آپریٹر، آٹو CAD، ای کامرس، گرافک ڈیزائن پرنٹ میڈیا، ویب ڈیزائن اور ترقی، الیکٹرانکس ٹیکنیشن، حرارت، وینٹی لیشن اور ائر کنڈیشننگ کی، بائیو گیس پلانٹ کے نگران، کھانا پکانا، شیف، فوڈ اینڈ بیوریجز کپتان، ویٹر، بجلی ٹیکنیشن، PV پینل کی تنصیب، پلمبر/ شمسی توانائی کے پانی کے ہیٹر کی تنصیب، مائیکرو ہائیڈل پاور

ٹیوٹ (TVET) ریفارم سپورٹ پروگرام

یہ پروگرام پاکستان کی پہلی ہنر حکمت عملی (اسکل اسٹرٹجی) کے نتیجے میں 2011 میں شروع کیا گیا جس کا بنیادی مقصد ملک کے TVET کے نظام کو یکسر بدل کر طلب کی بنیادوں پر استوار کیا جائے اس نظام کے تحت مہارتوں کی بنیاد پر تربیت کا فروغ کیا جائے اور پاکستان کا پہلا نیشنل ووکیشنل کوالیفیکیشن فریم ورک بنایا گھیا۔مختلف سی بی ٹی کورسز تیار کئے گئے اور ایک ایسے پروگرام کے ذریعہ ملک کے مختلف ٹیوٹا اداروں کی صلاحیت بڑھائی گئی۔اس طرح تقریباً 175 اداروں میں سی بی ٹی کا اجرا کیا گیا اور اب تک بے شمار طلبہ وطلبات اس نظام کے تحت تربیت حاصل کر چکے ہیں۔اسی طرح کو 1000 کے قریب اساتذہ کی تربیت مکمل ہو چکی ہے۔اور 283 کے قریب لوگوں کو "جائزہ کاری" کی تربیت دے کر سند یافتہ جائزہ کار بنایا گیا ہے۔اب یہ جائزہ ملک بھر میں فنی مہارتی تعلیم کی جائزہ کاری کے عمل بخوبی انجام دے رہے ہیں۔ملک میں سی بیٹی کی بڑھتی ہوئے مقبولیت کے پیش نظر اس پروگرام کو مزید فنڈز دیئے جا رہے ہیں۔

اس پروگرام نے غیر سرکاری اداروں کے ساتھ مل کر پاکستان میں ایک صنعتی اور سماجی میدان میں اہم پیش رفت کی

ہے۔اس بڑے پروگرام کے معاونت یورپی یونین، جرمن حکومت، ڈچ حکومت اور ناروے کی حکومت کر رہے ہیں۔ 2017 جنوری سے دسمبر 2021 تک اس کا نام ٹیوٹ سیکٹر سپورٹ پروگرام رکھا گیا ہے۔

یہ TVET ریفارم سپورٹ پروگرام کا ہی ایک اہم جز و یا فیز بن کر سامنے آیا ہے۔ جو جنوری 2017 سے دسمبر 2021 تک چلا۔ اس پروگرام کے تحت حکومت پاکستان غیر سرکاری اداروں کے ساتھ مل کر مزید سی بی ٹی پروگرام تشکیل دی۔ اسی طرح مزید اساتذہ کو نئی تربیت دینے کا منصوبہ تیار کیا گیا مزید 1500 نے "جائزہ کاروں" کو تربیت دی اور کل ملا کر 50000 نے طلبا وطلبات نے سی بی ٹی کے تحت فنی تعلیم حاصل کی۔ اس میں خاص بات یہ ہے کہ پروگرام صرف فنی تربیت تک محدود نہیں بلکہ ان کو مزید حصول روزگار میں معاونت کرے گا۔ تا کہ زیادہ سے زیادہ طلبا وطلبات کو روزگار مل جائے NVQF کے لیول ایک سے 5 تک کے نئے اسٹینڈرڈز اور نصاب بنائے گئے۔ اس مکمل عمل میں نجی اداروں اور آجر کی ضرورت کو مزید اجاگر کیا گیا ہے اور نجی کمپنیوں کو فیصلہ سازی میں شامل کیا گیا ہے۔

2.9- اہم نکات

پاکستان میں تکنیکی اور پیشہ وارانہ تعلیم اور مہارت کو پھیلانے کی بڑی ضرورت ہے، تا کہ معیشت کو مضبوط کیا جا سکے اور بے روزگاری کا خاتمہ کیا جا سکے۔ پاکستان میں تکنیکی، پیشہ ورانہ تعلیم اور مہارت کے ادارے وفاقی اور صوبائی، علاقائی سطح پر احسن طریقے سے کام کر رہے ہیں، مگر پھر بھی ضرورت ہے کہ تحصیل اور رسد کو ہم آہنگ کیا جائے۔ پیشہ ورانہ تعلیم کے نصاب کو اپ ڈیٹ کیا جائے، تا کہ عہد حاضر کی صنعتی ترقی کی ضروریات کو پورا کیا جا سکے۔ GOP وفاقی بجٹ میں زیادہ سے زیادہ فنڈز کو مختص کرنا چاہئے۔ مختلف صوبوں کے درمیان اور وفاقی سطح پر قائم کردہ پیشہ ورانہ تعلیم اور مہارت مہیا کرنے والے اداروں کے درمیان ہم آہنگی پیدا کی جائے۔ جیسا کہ یونٹ میں زیر بحث لایا گیا کہ کسی ملک کی ترقی کے لیے ہنر مند افرادی قوت کلیدی حیثیت رکھتی ہے۔ پوری دنیا میں نظر دوڑائی جائے تو ہمیں اس بات کا اندازہ ہوتا ہے کہ ترقی یافتہ مما لک کی ترقی کا راز ہنر مند افراد کی مرہون منت اور ترقی پذیر و پسماندہ مما لک کی حالت زار ہنر مند افراد سے محرومی ہے۔

پاکستان میں ترقی اور خوشحال مستقبل کے مواقع کم میسر آنے کی وجہ سے غیر ہنر مند افرادی قوت کی بنا پر بے روزگاری میں اضافہ ہو رہا ہے۔

کسی ملک میں اقتدار کے کمزور نظام کی بنا بھی پارلیمانی حکومتوں کی جانب سے دیرپا منصوبے اور پالیسیاں مرتب نہ کیے جانا یا اور پالیسوں پر عملدر آمد نہ ہونا یا نظر انداز کر دینا بھی دیگر مسائل کی وجہ ہے۔

ایک رپورٹ کے مطابق پاکستان میں سالانہ افرادی قوت کی تعداد بیس لاکھ تک پہنچ جائے گی، ہر سال محنت کشوں کی تعداد میں بارہ لاکھ کا اضافہ ہو رہا ہے۔ عالمی بینک کی ایک رپورٹ کے مطابق پاکستان افرادی قوت کے اعتبار سے دنیا کا سب سے تیزی سے ترقی کرنے والا ملک بن سکتا ہے۔ رپورٹ کے مطابق پاکستان میں مائیکرو، چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار میں ملازمتوں کے بھرپور مواقع ہیں لیکن توانائی اور امن وامان کی مخدوش صورتحال کے باعث ان کی ترقی کا عمل بھی متاثر ہو رہا ہے۔

گزشتہ حکومت نے ہنرمندی اور مہارت یافتہ افرادی قوت کے حوالے سے وسط مدتی ترقیاتی فریم ورک پالیسی کے تحت ساڑھے نو لاکھ افراد کی افرادی قوت تیار کرنے کا عندیہ دیا تھا تاکہ تربیت یافتہ افراد کو اندرون و بیرون ملک روزگار کے مواقع فراہم کیے جاسکیں۔ نیشنل ووکیشنل اینڈ ٹیکنیکل ایجوکیشن (نیوٹک) نے ہنرمندی کی ایک حکمت عملی برائے 2009-13 مرتب کی۔

ضرورت اس امر کی ہے کہ ان شعبوں پر قومی توجہ دی جائے، جن میں قومی پالیسیوں، مہارت کے معیارات اور نصاب، انسٹرکٹر ٹریننگ، کارکردگی جائزہ کا نظام، قومی اور بین الاقوامی رابطے، لیبر مارکیٹ انفارمیشن سسٹم، فنڈز کی فراہمی کو یقینی بنانا ہے۔ اس مقصد کے لیے روڈ شو مشترکہ کانفرنسوں، سمپوزیم، دوروں، اور کشاپوں اور نمائشوں کے اہتمام کی ضرورت ہے۔

ضروری ہے کہ اہمیت پر مبنی تربیت نجی شعبہ کے وسیع تر کردار، مراکز مہارت، تربیتی اداروں کی انتظامی اصلاحات، تحقیق و ترقی، خواتین کے لیے ہنر، پیشہ کے انتخاب میں رہنمائی فنی و پیشہ ورانہ تعلیم کی فراہمی اور ہنرمند بنانے کے لیے انتظامات کو بہتر بنانے پر توجہ دی جائے۔

-2.10 خود آزمائی

سوال نمبر 1۔ پیشہ وارانہ تعلیم اور مہارت کے ادارے کیا کام کرتے ہیں؟

سوال نمبر 2۔ سرکاری ادارے تربیت کے فروغ میں کیا کردار ادا کر رہے ہیں؟

سوال نمبر 3۔ ٹیوٹ سیکٹر سپورٹ پروگرام کیا ہے اور یہ ملک میں پیشہ وارانہ تربیت کے فروغ میں کیا کردار ادا کر رہا ہے؟

سوال نمبر 4۔ نیوٹیک کس طرح مستحق نوجوانوں کو روزگار کے حصول میں معاونت کر رہا ہے؟

سوال نمبر 5۔ مندرجہ ذیل Abbreviations کیا ہیں؟

نمبر شمار	کوڈ	Code	
الف	سی۔بی۔ٹی	CBT	compentency based training
ب	این۔جی۔اوہ	NGOs	Non-governmental organizations
پ	پی۔وی۔ٹی۔ی	PVTC	Punjab Vocational Training Council
ت	ٹی۔ای۔وی۔ٹی اے	TEVTAS	Technical Education & Vocational Training Authority
ٹ	این۔اے۔وی۔ٹی ٹی سی	NAVTTC	National Vocational & Technical Training Commision
ث	بی۔آئی۔ایس۔پی	BISP	Benzir Income Support Programme
ج	این وی-ق-ایف	NVQF	National Vocational Qualification Framework
چ	این س س	NSS	National Skill Strategy

یونٹ نمبر 3

ٹیوٹ (TEVT) اصلاحات

تحریر: ڈاکٹر محمد نفیس

فہرست

نمبر شمار		صفحہ نمبر
	یونٹ کا تعارف	37
	یونٹ کے مقاصد	37
-3.1	ٹیوٹ (TEVT) کی تعریف	38
-3.2	افرادی ترقی اور تکنیکی صلاحیتیں	38
-3.3	گلوبل TEVT. اصلاحات	40
	-3.3.1 لاطینی امریکی ماڈل	41
	-3.3.2 جرمن ماڈل	42
	-3.3.3 جاپانی ماڈل	42
-3.4	NAVTTC اور TVETAS میں اصلاحات	44
-3.5	خود آزمائی	46

یونٹ کا تعارف

ملک کی ترقی میں افرادی قوت کی اہمیت سے انکار نہیں کیا جا سکتا کیونکہ افرادی قوت کا ملک کی ترقی کے ساتھ براہ راست تعلق ہوتا ہے۔ بلاشبہ افرادی قوت میں اضافہ تسلسل کے ساتھ ہونے والی معاشی ترقی کے لیے سیڑھی کی حیثیت رکھتا ہے اور اس کے لیے ترجیحی بنیادوں پر حکومتی پالیسی، وسائل اور توجہ کی ضرورت ہے۔ افرادی قوت کا ایک سب سے اہم عصر ٹیکنیکل اور ووکیشنل ایجوکیشن اور ٹریننگ ہے جو کہ موجودہ دور میں پوری دنیا میں بڑی تیزی کے ساتھ اُبھر کر سامنے آ رہا ہے۔

یونٹ کے مقاصد

اس یونٹ کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ

-1 ٹیوٹ (TEVT) سے متعلق وضاحت کر سکیں۔

-2 ٹیوٹ (TEVT) کا ملکی ترقی میں کردار واضح کر سکیں۔

-3 پاکستان اور دوسری دنیا میں ٹیوٹ (TEVT) کے پروگرام پر روشنی ڈال سکیں۔

-4 دینا بھر میں ہونے والی (TEVT) اصلاحات بیان کر سکیں۔

3.1- ٹیوٹ (TEVT) کی تعریف

فنچ اور کرنکیلٹن[1] (Finch and Crunkilton)(1998) کے مطابق یہ تعلیم وتربیت کا ایک ایسا میدان ہے جو افراد کو روزگار کے لیے تیار کرتا ہے اور ان کو مختلف معاشی شعبوں کے لیے ہنرمند افراد کے طور پر پیش کرتا ہے۔ سن (Sen) نے اپنا قابلیتوں کے نقطہ نظر کو پیش کرتے ہوئے کہا کہ "ایک فرد جو اپنی قابلیت کی وجہ سے مختلف زاویوں سے کام کر سکے اور کارکردگی کے اعتبار سے اپنی صلاحیتوں کا لطف بھی اٹھا سکے" ایسا فرد کی بہبود میں اپنے کردار کے واضح اشارے دے رہا ہوتا ہے۔ پاکستان میں ٹیکنیکل ایجوکیشن اینڈ ویکیشنل ٹریننگ آتھارٹیز (TEVETAS) قومی اور صوبائی سطح پر بنائے گئے ہیں۔ ان کے بنانے کا مقصد افراد کو ایک اچھی معیاری اور مناسب قسم کی تکنیکی تربیت فراہم کرنا ہے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ موجودہ حالات میں قومی سطح پر نیشنل ویکیشنل اینڈ ٹیکنیکل ٹریننگ کمیشن (NAVTTC) اور صوبائی سطح پر ٹیکنیکل ایجوکیشن اینڈ ویکیشنل ٹریننگ اتھارٹی (TEVTA) اس تعداد میں موجود نہیں ہیں کہ وہ علاقائی چیلنجز جیسے مختلف شعبوں کے لیے مہارت یافتہ افرادی قوت کی پیداوار اور فراہمی کے درمیان پائے جانے والے فرق کا سامنا کر سکیں اور اس کو ختم بھی کر سکیں۔ پاکستان میں نوجوانوں کی تعداد میں تیزی سے اضافہ تکنیکی اور پیشہ ورانہ مہارتوں کی بڑھتی ہوئی ضرورت کے مطابق افرادی قوت کی تیاری، مطالبہ کے حامل ٹریننگ کے مواقع کی فراہمی اور مارکیٹ میں جدید مزدوری کے حامل افراد کی فراہمی کا چیلنج ہمیشہ سے رہا ہے۔ اس لیے ہنگامی بنیادوں پر NAVTTC اور TEVTA اصلاحات کی ضرورت محسوس کی گئی ہے تاکہ تیکنیکی لحاظ سے ترقی کرتی ہوئی معشیت اور گلوبل مارکیٹ کے لیے ہنرمند افراد کی فراہمی اور ضرورت کے درمیان پائے جانے والے فرق کو ختم کیا جا سکے۔

3.2- افرادی ترقی اور تکنیکی صلاحیتیں

طویل عرصے کی پائیدار ترقی کے لیے افرادی ترقی کلیدی حیثیت رکھتی ہے کیونکہ یہ قوم کو ترقی یافتہ بنانے کے لیے اور مستقبل میں معاشی لحاظ سے پائیدار ترقی یافتہ بننے کے لیے ایک بنیاد ہے۔ مہارت اور علم کسی بھی قوم کی معاشی اور معاشرتی ترقی کے اہم عناصر ہیں اس لیے یہ دونوں ملک کی معاشی ترقی میں بڑا اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

---

(1) Finch. R.C, 9 Cronkilton, R.J (1998) Curriculum Development in Vocational and Tehnical Education Planning Context and Implementation (5th Ed)

افیتی (2012)[2](Afeti) کہتا ہے کہ TEVT ہنر مند افراد کی فراہمی اور ترقی کی اہم چابی ہے اور ہمیں اس کی اس لیے بھی ضرورت ہے کہ ہم تیزی سے ہونے والی تکنیکی ترقی میں تبدیلیوں کے چیلنجز کا آسانی کے ساتھ مقابلہ کر سکیں۔ اسی لیے TEVT ایک ایسی تعلم کا عمل ہے جو نام تعلیم کے ساتھ ساتھ ٹیکنالوجیز کے مطالعہ اور مختلف پیشوں سے متعلقہ عملی مہارتوں کے حصول میں رابطہ پیدا کر رہا ہے۔

TEVT علم اور مہارتیں حاصل کرنے کا ایک ایسا ذریعہ ہے جو ہمیں تیزی سے بدلتے ہوئے کام کرنے کے ماحول کے اندر رہتے ہوئے معاشی اور معاشرتی ترقی کے مواقع فراہم کرتا ہے۔ TEVT ایسے تکنیکی افراد کی تربیت ہے جو کام کو شروع کرتے وقت سب سے آگے ہوتے ہیں اور مختلف تکنیکی تبدیلیوں کو لاگو کرنے کے دوران سہولت بہم پہنچاتے ہیں۔ اس لیے ہم کہہ سکتے ہیں کہ TEVT کے مقاصد کئی گنا بڑے ہیں۔ یہ نہ صرف لوگوں کو تکنیکی اور پیشہ وارانہ مہارتوں سے لیس کرتا ہے بلکہ کئی طرح سے لوگوں میں اپنی روزمرہ کی زندگی اور بامعنی انداز سے کام کرنے کے بارے میں شعور بھی بیدار کرتا ہے۔ واضح رہے کہ TEVT ملک کی معاشرتی ترقی اور پائیدار شہریت میں بڑا اہم کردار ادا کرتی ہے۔ TEVT کی حیثیت پائیدار ترقی کے لیے ایک "ماسٹر کی" ہے اور تعلیم کے ذریعے پائیدار ترقی (Education for Sustainable Development) میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ اس لیے موجودہ عالمی منظر نامے کو سامنے رکھتے ہوئے ہم کہہ سکتے ہیں کہ TEVT تمام ممالک کی تعلیمی ترقی میں ایک کلیدی حکمت عملی ہے۔

ضرورت اس امر کی ہے کہ ٹیکنیکل اداروں اور ٹریننگ سنٹرز میں مہارت یافتہ افراد کی تربیت کے لیے جدید مشنری اور آلات موجود ہوں۔ سپروائزرز بہت تربیت یافتہ ہوں تا کہ وہ پیداواری مشنری کا معیاری پیداوار کے حوالے سے بہتر اور مونثر استعمال کر سکیں۔ تدریسی عملہ کو بھی کارخانوں کے بارے میں عملی طور پر آگاہ ہونا چاہیئے اور اس مقصد کے لیے دورانِ ملازمت ٹریننگ کا انتظام کیا جانا چاہیئے۔ نصاب ماہر افراد کی مدد سے تیار کیا جانا چاہیئے اور اسی طرح اس کا تواتر کے ساتھ جائزہ بھی لیتے رہنا چاہیئے تا کہ روزمرہ کی بدلتی ہوئی پیداواری تکنیکوں اور نئی ٹیکنالوجی کے تعارف کی ضرورتوں کے مطابق نصاب کو ڈھالا جا سکے۔

---

(2) Afeti , 6.(2012). Technical and Vocational Education and Training For Industrialization AFr. Res Resource Forum ,1-16.

روایتی اپرنٹس شپ تربیت

بہت سے ممالک میں تربیت فراہم کرنے کے لیے روایتی اپرنٹس شپ تربیت کا ہی ذریعہ اختیار کیا جاتا ہے۔اس تربیتی پروگرام میں عام طور پر کسی غیر رسمی معاشی ادارے کے اندر کام کرنے والے ایک ماہر دستکار اور والدین یا سرپرست کے درمیان تحریری یا زبانی معاہدہ کیا جاتا ہے۔ اس معاہدے کا مقصد اپرنٹس کو متعلقہ اور عملی مہارت کی تربیت دینا ہے۔بعض اوقات ماہر دستکار کو تربیت دینے کی فیس بھی ادا کی جاتی ہے یا اپرنٹس کو یہ تربیت کام کے بدلے میں یا کم اجرت پر لازمی حاصل کرنا ہوتی ہے۔ یہ تربیت بنیادی طور پر ماہر دستکار کے کام کے مشاہدہ کرنے اور اس کی نقل کرنے پر مشتمل ہوتی ہے۔ یہ اپرنٹس شپ کئی سالوں پر محیط ہوتی ہے اور خاص قسم کی مصنوعات کی تربیت سے متعلق ہوتی ہے۔ روایتی اپرنٹس شپ روایتی تربیتی طریقوں سے کئی وجہ سے فائدہ مند ہے لیکن اس کے ساتھ ساتھ اس کے کچھ نقصانات بھی ہیں۔ یہ تعارفی لحاظ سے عملی، خودکار اور خود کفالتی ہوتی ہے۔

یہ ایسے افراد کے لیے تربیت کے مواقع فراہم کرتی ہے جو تعلیمی لحاظ سے روایتی تربیت میں پستی کا شکار ہوتے ہیں۔ اس کے ذریعے خاص قسم کے ہدف کے حامل افراد کی تربیت کی جا سکتی ہے اور عموماً سستی بھی ہوتی ہے۔اس کا سب سے بڑا نقصان صنفی امتیاز کا حامل ہونا، درخواست دہندگان کا بہت ہی غریب گھریلو خاندان سے تعلق ہونا، روایتی ٹیکنالوجی کا تسلسل کے ساتھ استعمال ہونا اور معیار کی کمی اور پھر اس معیار کے تعین اور اس کی یقین دہانی پر ہے۔

اکثر قومی سطح کے مہارت کی ترقی کے نظام اوپر بیان کی گئی اقسام کی طرح کے ہی ہیں۔ پیشہ ورانہ سکول سے ہٹ کر فرانس میں ساختہ اپرنٹس شپ کے پروگرام کے ساتھ ساتھ انٹرپرائز کے پروگرام بھی ہیں۔ جاپان کے اندر پیشہ ورانہ سکول ہیں۔ بہت سے ایشیائی ممالک جیسے پاکستان، بنگلہ دیش، تھائی لینڈ، انڈونیشیا اور جنوبی کوریا میں وزارت اقلیم غیر رکی پیشہ ورانہ تربیت کا اہتمام کرتی ہے جبکہ وزارت مزدور (LaborofMinistry) پیشہ ورانہ سکول چلاتی ہے۔

3.3- گلوبل TEVT اصلاحات

موجودہ عالمی منظر نامے میں زیادہ تر ممالک بین الاقوامی سطح پر TEVT کے ذریعے پیش کیے جانے والے پروگراموں پر توجہ مرکوز کر رہے ہیں اسی لیے اب ان ممالک میں پیش کیے جانے والے پروگراموں میں معیار کی یقین دہانی کے عنصر کو سب سے زیادہ اہمیت دی جا رہی ہے۔ یہ اب ایک عالمگیر حیثیت اختیار کر گئی ہے۔TEVT اگرچہ اپنی پالیسیوں

کے حوالے سے موجود ہے لیکن پھر بھی رہی تربیت کے مقابلے میں اس کا دائرہ کار محدود ہے۔ اس وجہ سے حکومتی مدد بھی۔ یہ زیادہ تر رسمی تعلیم کو ہی حاصل ہے۔ اس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ یہ نظام صرف افرادی قوت کی فراہمی پر زور دیتا ہے جو لیبر مارکیٹ میں صورتحال کو بے حد مخصوص اور غیر پیداواری بنا دیتا ہے۔ اس بات کی دوسرے ممالک اور UNESCO میں بڑی شدت کے ساتھ ضرورت محسوس کی جارہی ہے کہ TEVT کے موجودہ نظام کو تبدیل کیا جائے۔ تمام ممالک میں TEVT اصلاحات اور TEVT کے اندر وسیع پروگرام جیسے کہ TEVT پالیسی، بنیادی مہارت سے متعلقہ تربیت، ٹریز کی تربیت کا اہتمام، پرائیویٹ سیکٹر کی شمولیت اور TEVT کے اداروں کی انتظامیہ کی خودمختاری پر اتفاق پایا جاتا ہے۔

TEVT اصلاحات مختلف ملکوں میں ان کی تکنیکی ضروریات کو سامنے رکھتے ہوئے مختلف انداز سے ہیں لیکن جو سب سے بڑا عالمگیر TEVT اصلاحات کا منشاء ہے وہ معاشرتی، ماحولیاتی، سیاسی، زراعتی، کاروباری، سائنسی اور تکنیکی ضروریات پر بحث کرتا ہے۔ دنیا میں بڑی تیزی سے ٹیکنالوجی میں ہوتی ہوئی ترقی کا ماحول بن رہا ہے اور یہ اعلی سطح کی مہارت طلب کررہا ہے تاکہ مستقبل میں پیش آنے والے چیلنجز کا مقابلہ کیا جاسکے۔ بہرحال بہت سے ممالک نے اپنے آپ کو اس کے لیے تیار کرلیا ہے اور وہ مکمل طور پر TEVT اصلاحات کے بارے میں حکمت عملیاں تیار کرنے میں مصروف ہو گئے ہیں۔ یہ اصلاحات قومی ترقی کے منصوبوں پر توجہ دے رہے ہیں تاکہ مہارتی ترقی کے ذریعے سے صنعتی شعبے کی پیداوار میں کمال حاصل کیا جاسکے۔ نتیجہ کے طور پر بہت سے ممالک نے اپنی ٹیکنالوجیکل ضروریات کے مطابق اپنا TEVT ماڈل تیار کر لیا ہے۔

3.3.1- لاطینی امریکی ماڈل

اکثری لاطینی امریکی ممالک نے اپنے تربیتی پروگرام کے مرکز ومحور ایسے لوگوں کو بنایا ہے جو مختلف کاموں سے منسلک ہیں یا کسی سکول کے طالب علم ہیں جو کہ سکول چھوڑنے کے بعد فارغ ہیں۔ اس خاص مقصد کے لیے بنائے گئے تربیتی مراکز کو ایک خودمختار تربیتی ایجنسی چلاتی ہے اور یہ ایجنسی مختلف صنعتوں کے ساتھ ملازمین کے ایک مضبوط نمائندہ کے ذریعے گہرا رابطہ رکھتی ہے۔ ادارہ کی فنانسنگ ملازمین کی ماہانہ تنخواہ میں سے 1% کٹوتی کرکے کی جاتی ہے۔ ان اداروں کی انہی خصوصیات نے ان کو ایک اعلی قسم کی معیاری تربیت دینے کا ادارہ بنا دیا ہے اور یہ ادارے متحرک طور پر لچک کے ساتھ لیبر مارکیٹ کی ڈیمانڈ کو بھی پورا کررہے ہیں۔ یہ نظام دوسرے تعلیمی سکولوں سے جدا ہے اس لیے ان اداروں میں دی جانے والی پیشہ ورانہ تربیت اعلی قدیم کی طرف توجہ والے تعصب سے پاک ہوتی ہے۔ ان کے مالیاتی اور ادارہ جاتی انتظامات ادارے کو

مالیاتی بحران میں بھی قائم رکھنے میں مدد دیتے ہیں اور سیاسی مداخلت سے بچا کر رکھتے ہیں۔اس نظام نے بعض اداروں کو بڑا بیوروکریٹک بنا دیا ہے جیسا کہ ارجنٹینا اور میکسیکو میں ہے اور ان کے نظام تعلیم کے اندر ہی پیشہ وارانہ نظام سکول بھی موجود ہے۔

3.3.2- جرمن ماڈل

جرمن نظام اپنے دوہرے اپرنٹس شپ نظام کی وجہ سے مشہور ہے جہاں پر بیک وقت مرکز اور انٹر پرائز پر بنی تربیتی نظام پر توجہ مرکوز کی جاتی ہے۔ یہ جرمنی کے کارپوریٹ ثقافت کا نتیجہ ہے جو کہ اپرنٹس شپ کا ایک روایتی طریقہ بھی ہے۔اس کے اندر ہفتہ میں ایک دن عوامی پیشہ وارانہ تربیتی مرکز پر علمی تربیت دی جاتی ہے اور چار دن کی انٹر پرائز کے اندر عملی تربیت فراہم کی جاتی ہے۔اوسطاً ساڑھے تین سال کی اپرنٹس کو انٹر پرائز میں معاہدہ روزگار کے تحت رسمی تربیت دی جاتی ہے۔ یہاں پر تربیت دینے والے اور تربیت لینے والے دونوں کی ایک ماہر تربیت دان نگرانی کرتا ہے۔اپرنٹس کو انٹر پرائز کی طرف سے ایک معاہدہ کے تحت مقرر کردہ وظیفہ بھی دیا جاتا ہے اور پاس ہونے والے طلباء کو مقرر کردہ وقت میں ہر ایک قسم کی تربیت کی تکمیل کے بعد قومی سطح پر تسلیم کردہ ڈپلومہ بھی دیا جاتا ہے۔ٹرینی تربیت کے حصول کے لیے جب کنٹرکٹ میں داخل ہو جاتا ہے تو پھر وہ اس کو مکمل ہی کرتا ہے۔ یہ ڈپلومہ اپرنٹس کو جدید قسم کی اعلیٰ معیار کی تربیت کے حصول کے لیے بنیادی قابلیت فراہم کرتا ہے۔اس کے باوجود نظام کے اوپر بہت تنقید کی جاتی ہے کہ اس میں ضرورت سے زیادہ مہارتیں شامل کی گئی ہیں۔اسی وجہ سے 1980ء اور 1990ء میں اپرنٹس کے نصاب پر نظر ثانی کی گئی۔ابھی بھی اس دوہرے نظام کی معاشرتی شعبہ بہت زیادہ حمایت کرتا ہے۔

3.3.3- جاپانی ماڈل

جاپان کے اندر بڑے بڑے انٹر پرائز کسی بھی فرم میں آنے والے کارکنوں کے لیے مختصر ترین تعارفی کورس سے لے کے ایک مکمل یونیورسٹی کی ڈگری تک کے تربیتی پروگرام کا انتظام کرتے ہیں۔انٹر پرائز دراصل مارکیٹ کی طلب کو سامنے رکھتے ہوئے کسی بھی مہارت پر نظریہ ضرورت کے تحت تربیتی پروگرام کا اہتمام کرتے ہیں۔اگر چہ جاپان کے اندر رسمی تعلیم فراہم کرنے والے سکول بھی اپنے طور پر پیشہ وارانہ کورسز کا اہتمام کرتے ہیں لیکن بہتر مہارت کی فراہمی کے لیے بڑی کارپوریشن ہی اپنا کردار ادا کر رہی ہیں۔

جاپان اپنے کارکنوں کی مہارتی تربیت کی فراہمی کے حوالے سے دنیا کے دوسرے ممالک سے منفرد ہے اور دوران ملازمت تربیت کے بھرپور مواقع فراہم کرتا ہے اور پھر یہ تربیت ان کارکنوں کی ساری زندگی میں تسلسل کے ساتھ جاری رہتی

ہے۔کارکنوں کی فوری ضرورت کو پورا کرنے کے لیے مختلف قسم کے کورسز پیش کیے جاتے ہیں۔اس طرح سے ایک ایسی کارکنوں کی کھیپ تیار کی جاتی ہے جو ہر کام کو وقت پر کرنے والے ہوتے ہیں اور ہر طرح کے ماحول کے ساتھ مطابقت بھی کر سکتے ہیں۔

پاکستان میں مہارت کی ترقی

پاکستان میں مختلف مہارتوں میں تربیت پولی ٹیکنیک، اپرنٹس شپ، گورنمنٹ کے تربیتی اور پیشہ ورانہ اداروں اور پرائیویٹ تربیتی اداروں کے ذریعے دی جاتی ہے البتہ غیر رسمی تربیتی نظام معاشرے کے اندر روایتی طور پر غالب ہے۔اگر چہ تیکنیکی تعلیم اور پیشہ ورانہ تربیت کے ادارے چاروں صوبوں اور مرکزی سطح پر صوبائی حکومتوں اور مرکزی حکومت کے ماتحت کام کر رہے ہیں لیکن ان کی کارگردگی تسلی بخش نہیں ہے۔ پاکستان میں قومی کمیشن برائے پیشہ ورانہ اور ٹیکنیکی تربیت (NAVTTC) مرکزی سطح پر ایک اہم ادارہ ہے جبکہ ٹیکنیکی تعلیم اور پیشہ ورانہ تربیت کی اتھارٹیز (TVETAS) صوبائی سطح پر کام کر رہے ہیں۔ان کا بنیادی مقصد پاکستان میں پیشہ ورانہ اور ٹیکنیکی تربیت (VTT) کے حوالے سے نئی پالیسی بنانا، پالیسی کو فعال رکھنا اور معیار کو برقرار رکھنا ہے۔کمیشن نے قومی سطح پر اور بین الاقوامی سطح پر بھی مختلف متعلقین (Stakeholders) کے درمیان میں روابط قائم بھی کیے ہیں اور بڑھائے بھی ہیں۔اس کے آغاز سے لے کر ابھی تک NAVTTC نے TVET کو پیش آنے والے مسائل کا پتہ لگانے اور ان کو حل کرنے کی مثال قائم کی NAVTTC کا اولین مقصد ملازمت کے لیے مہارت، مہارت ہر کسی کے لیے" ہے اور اس کا مشن گورنمنٹ اور نجی شعبہ کو سمت حمایت اور ایک ایسا سازگار ماحول فراہم کرنا ہے جس کے اندر وہ مہارت کی ترقی کے تربیتی پروگرام کو لاگو کر سکیں تا کہ معاشرتی اور معاشی ترقی ہو سکے۔

بہر حال پاکستان میں یہ عام خیال کیا جاتا ہے کہ یہاں پر دی جانے والے ٹیکنیکی اور پیشہ ورانہ تربیت کا صنعت کے ساتھ کوئی مطابقت نہیں ہے اور ادارے اور صنعت کے درمیان بھی کوئی رابطہ نہیں ہے۔شعبہ کے انتخاب کے حوالے سے بھی بہت کم سہولیات بہم پہنچائی جاتی ہیں۔اگر پاکستان نے مقابلے کے اس دور میں عالمی معیشت میں آگے بڑھنا ہے تو پھر زیادہ سے زیادہ ٹیکنالوجی اور علم پر مبنی مصنوعات کو فروغ دینا ہوگا۔عالمی افرادی قوت میں نمایاں بہت سے ممالک نے مہارت کی

ترقی پر بہت سرمایہ کاری کی ہے۔ان حالات کے تحت پاکستان کی بقاء صرف اورصرف میکینکی ترقی میں ہی پنہاں ہے۔ ان حالات میں صرف وہی مما لک آگے ہوں گے جو ماہر افرادی قوت کی ترقی کے حوالے سے کوئی اچھی حکمت عملی بنائیں گے جن کے ذریعے وہ علاقائی اور علمی معیار پر بھی پورا اُتر پائیں گے۔

3.4- NAVTTC اور TVETAS میں اصلاحات

انسانی سرمایہ کسی ملک کی سماجی و معاشی ترقی میں بنیادی حیثیت رکھتا ہے۔موجودہ عالمی منظر نامہ کو زبردست قسم چیلنجز کا سامنا ہے اور یہ ایک اچھے تربیت یافتہ اور مہارت پر مبنی افرادی قوت کی طلب کرتا ہے لہٰذا ملکی ترقی کے لیے ایک موثر افرادی قوت کا ہونا ضروری ہے۔TVET کسی بھی ملک کی معاشی ترقی کے لیے ضروری ہے البتہ اس کی مختلف مما لک میں ملکی ترقی کو سامنے رکھتے ہوئے اور ماہر افراد کی طلب کے حوالے سے ضروریات مختلف ہوسکتی ہیں۔موجودہ نظام تعلیم کے اندر فوری طور پر اصلاحات کرنے کی ضرورت ہے کیونکہ پاکستان کا موجودہ نظام تعلیم علمی ہے اور اس میں مہارت پر بہت کم توجہ دی جاتی ہے جبکہ دوسری طرف ترقی یافتہ مما لک میں اور اکثر ترقی پذیر مما لک میں بھی نظام تعلیم علمی ہونے کے ساتھ ساتھ مہارت پر بھی مبنی ہے۔ملک کی مہارت پر بنی افرادی قوت اس ملک کی معاشی ترقی میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔موجودہ عالمی منظر نامے میں بہت تیزی سے ہونے والی سائنسی ایجادات اور ٹیکنالوجیکل ترقی نے کسی ملک کے لیے کوئی جگہ نہیں چھوڑی ہے کہ وہ علاقائی یا بین الاقوامی مارکیٹ میں مطلوبہ ماہر افرادی قوت کی طاقت کے متعلقہ ٹیکنالوجی میں مقابلہ کر سکے۔اس لیے کہا جاتا ہے کہ نظام تعلیم علمی ہونے کے ساتھ ساتھ مہارت پر بھی مبنی ہونا چاہیئے اور اس کو مقامی صنعت اور بین الاقوامی مارکیٹ کی طلب کو بھی پورا کرنے والا ہونا چاہیئے۔

فی الحال پاکستان کے اندر TVET سیکٹر اور غیر منظّم ہے اور اس میں تمام جگہوں جیسے کہ پالیسی کے بنانے سے لے کر پالیسی کے عمل درآمد تک اصلاحات کرنے کی ضرورت ہے۔یہ اصلاحات معیار، رسائی اور مطابقت کے اصولوں پر مبنی ہونی چاہیں جو کہ قومی مہارت کی حکمت عملی (Strategy Skill National) کے تحت متعلقین کی باہمی مشاورت سے متعارف کی گئی ہیں البتہ قومی مہارت کی حکمت عملی (NSS) پر متعلقہ مہارت کے افراد کے نہ ہونے اور اداروں کی صلاحیت میں کمی کی وجہ سے عمل درآمد ہونا مشکل ہے۔اس نازک صورت حال میں پیسہ دینے والے مما لک ہالینڈ اور جمہوریہ جرمنی نے

TVET اصلاحات سپورٹ پروگرام کے تحت قومی مہارت کی حکمت عملی (NSS) پر عمل درآمد کے لیے ایک بڑا جامع منصوبہ بنایا ہے۔اب یہ NAVTTC اور TEVTAS کی ذمہ داری ہے کہ وہ پیش کیے گئے مقررہ وقت کے اندران اصلاحات کے پروگرام پر عمل درآمد کروائیں۔

اصلاحاتی پروگرام کی توجہ گھریلو مارکیٹ کی ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے نہیں بلکہ علاقائی اور عالمی مارکیٹ کو سامنے رکھتے ہوئے تربیت کے نظام کے قابل عمل ہونے پر مرکوز ہونی چاہیئے۔خواتین کی مہارت کو بہتر بنانے کے لیے نقصان کے حامل علاقوں، غیر رسمی انداز میں کام کرنے والی افرادی قوت کے شامل ہونے، لچکدار قسم کی تربیت جغرافیائی علاقے کے پھیلنے،، ماہر افرادی قوت کے چلے جانے، سکولوں میں کیریئر رہنمائی اور پیشہ ورانہ تعلیم جیسے نئے پروگرام متعارف کروائے جانے چاہیں تحقیق اور ترقی (Development & Research) کے شعبہ کو خاص توجہ کی ضرورت ہے اور اسے نئے تقاضوں کے مطابق نئی ایجادات اور ٹیکنالوجیز میں ترقی کے ساتھ ساتھ بدلتے بھی رہنا چاہیئے۔

3.5- خودآزمائی

سوال نمبر1-   پاکستان میں مہارت کی ترقی سے کیا مراد ہے؟

سوال نمبر2-   (TEVT) کی تعریف بیان کریں۔

سوال نمبر3-   افرادی ترقی اور تکنیکی صلاحیتوں پر بحث کریں۔

سوال نمبر4-   گلوبل(TEVT)اصلاحات بیان کریں۔

سوال نمبر5-   لاطینی امریکی ماڈل پر بحث کریں۔

سوال نمبر6-   جرمن ماڈل اور جاپانی ماڈل کا موازنہ کریں۔

یونٹ نمبر 4

پیشہ ورانہ اہلیت کا ڈھانچہ

تحریر: ڈاکٹر آفتاب احمد

فہرست

نمبر شمار | صفحہ نمبر

یونٹ کا تعارف 49

یونٹ کے مقاصد 50

4.1- قومی پیشہ ورانہ قابلیت کا ڈھانچہ 51

4.2- پاکستان میں تکنیکی اور پیشہ ورانہ تعلیم اور تربیت کا کمیشن 51

4.3- قابلیت کے مطابق ایوارڈ دینے والے ادارے 54

4.4- خود آزمائی 54

یونٹ کا تعارف

2013 میں قومی پیشہ ورانہ اہلیت کا ڈھانچہ (NVQF) تیار کیا گیا جس کا مقصد اہلیت کی ضروریات کی وضاحت کرنے کے لئے، مساوات کا تعین، آر پی پی کی شناخت کے لئے ہدایات فراہم کرنا اور تربیت کے ماحول کو بہتر بنانا ہے۔

اس سے صنعت اور ٹریننگ اداروں کے لئے مندرجہ ذیل فوائد حاصل ہوں گے:

☆ سیکھنے کے لئے عمودی اور افقی ترقی

☆ قابلیت کی شناخت۔قومی اور بین الاقوامی

☆ RPL غیر رسمی تربیت برائے رکھی ٹریننگ میں سہولیات فراہم کرنا

☆ تربیت کے معیار میں بہتری لانا

☆ ٹریننگ کے پروگراموں کو منتخب کرنے کے لئے اختیارات

اس کو درج ذیل طریقوں سے عمل میں لایا جا سکتا ہے۔

☆ بنیادی سطح سے اعلیٰ درجے تک کام انجام دینے کے لئے کسی شخص کی مہارت علم تفہیم اور صلاحیتوں کی درجہ بندی کرنا۔

☆ مختلف سطح اور مختلف قوتوں کے درمیان عمودی سمت میں رابطے کے ذریعے اور تعلیم و تربیت کے سلسلے میں حاصل کی گئی اہلیت کی مساوات کی جانچ کرنا۔

☆ قابلیت کی مناسب سطح کی حد تک شناخت کرنا۔

☆ مختلف سطحوں کو وضاحت کے ساتھ بیان کرنا۔

اس یونٹ کا مقصد قومی کاروباری قابلیت کے فریم ورک تعارف اور اہمیت اجاگر کرنا ہے

یونٹ کے مقاصد

اس یونٹ کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ

-1 قومی کاروباری قابلیتوں پیشہ ورانہ اہمیت کو بیان کر سکیں۔

-2 پاکستان میں تکنیکی اور پیشہ ورانہ تعلیم و تربیت کے کمیشن کی وضاحت کر سکیں۔

-3 قابلیت کے مطابق ایوارڈ دینے والے اداروں کو جان سکیں۔

4.1- قومی پیشہ ورانہ قابلیت کا ڈھانچہ

NVOF تعلیمی اداروں محققین، پالیسی سازوں صنعت وتجارت کے ایوانوں اور ٹی وی ٹی اے سمیت دیگر متعلقہ اداروں کی مشاورت کے بعد تیار کیا گیا ہے۔فریم ورگ کا مقصد پیشہ ورانہ تربیت کے معیار کو بہتر بنانے اور پیشہ ورانہ زندگی میں تربیت کے لئے محمودی اور افقی ترقی فراہم کرنا ہے۔

اہم خصوصیات

- ☆ علم ،مہارت اور اہمیت کے نتائج کا تعین کرنے کے عنوانات
- ☆ افقی اور عمودی ترقی کے قواعد(HVP)
- ☆ کریڈٹ جمع کرنے اورٹرانسفر(سی اے ٹی) کے قواعد
- ☆ قبل از کام سیکھنے(RPL) کی شناخت پر قواعد

قومی فنی تعلیم کے فریم ورک کی مختلف سطحیں مندجہ ذیل ہیں۔

- ☆ سطح1#نیم ہنرمند
- ☆ سطح2# ہنرمند
- ☆ سطح3# انتہائی ہنرمند
- ☆ سطح4# پیشہ ورانہ کارکن
- ☆ سطح5# ماہر کارکن

4.2- پاکستان میں تکنیکی اور پیشہ ورانہ تعلیم اور تربیت کا کمیشن

توانائی، زراعت، جغرافیائی اہمیت اور نوجوان آبادی پاکستان کے قدرتی اثاثوں میں سے ہیں۔ درحقیقت، نوجوان اس ملک کی 220 ملین کی آبادی کا تقریباً 60فی صد بنتے ہیں۔اور ابھی تک ان صلاحیتوں کے باوجود مایوسی کا پایا جاتا اور اس سمت میں کسی کارروائی کا نہ ہونا اس بات کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ نوجوان نسل تا حال مکمل طور پر اپنی صلاحیت استعمال نہیں کرسکی۔

مقصد

اس پروگرام کا مقصد افرادی قوت مزدور مارکیٹوں کی ضروریات کے مطابق مہارت کی ترقی کے معیار کو بڑھانے کے لیے تکنیکی پیشہ ورانہ تعلیم اور تربیتی شعبے (ٹی وی ای ٹی) میں سرکاری اور نجی شعبے کی شرکت میں بہتری ہے۔

نقطہ نظر

(BMZ) کو جرمن وفاقی وزارت اور یورپی یونین کی طرف سے تعاون حاصل ہے اور یہ پروگرام حکومت پاکستان کی مدد کر رہا ہے تاکہ وہ شعبے کو بہتر بنائے۔ دسمبر 2016 میں اس کا پہلا مرحلہ مکمل کرنے کے بعد، جنوری 2017 میں اس پروگرام کا دوسرا تین سالہ مرحلہ شروع ہوا۔

پہلے مرحلے (16-2011) کے دوران حاصل شدہ نتائج کے مطابق یہ پروگرام فی الحال ملک میں چار شعبوں پر توجہ مرکوز کرتا رہا ہے جو درج ذیل ہیں۔

1- گورنس اور پالیسی کی تشکیل

یہ پروگرام ایک قومی پالیسی کے نفاذ اور سرکاری و نجی شعبوں کے درمیان معاہدے کے فروغ دینے کی حمایت کرتا ہے۔ یہ ٹی وی ای ٹی کے شعبے کے لئے معیار کی ضمانت اور اُسے تسلیم کرنے کے نظام کو متعارف کرانے میں بھی مددگار رہے۔

2- نجی شعبے کی شمولیت، فیصلہ سازی کے اداروں میں نجی شعبے کی نمائندگی کی سطح کو بڑھانے کے لئے شریک تنظیموں کی مدد اور معاونت کے علاوہ منتظم طور پر پروگرام ذمہ داران کے درمیان مکالمے کو فروغ دینے میں بھی مدد دے رہا ہے۔ اس کے علاوہ یہ بھی شعبے کی قیادت، مہارتوں کی کونسلن، قیادت اور کمیٹیوں کی تشکیل میں معاونت کر رہا ہے۔

3- اصلاحی ٹی وی ای ٹی کے ادارہ جاتی انتظامی ان کاموں کے ذریعے ٹریننگ فراہم کرنے والے اور کاروباری اداروں کے درمیان نوکری یا کام پر مبنی تربیتی نقطہ نظر اور معاہدے کو فروغ دیا جا رہا ہے اور پاکستان بھر میں ضرورت پر مبنی پیشہ ورانہ تربیت کی فراہمی میں مدد کی جاتی ہے۔

4۔ انسانی وسائل کی ترقی/(National Vocational Qualification Frame Work) ٹیچر ٹریننگ کے شعبے میں قومی کاروباری قابلیت کے فریم ورک (NVQF) اور مقابلہ کی بنیاد پر ٹریننگ اور تشخیص (سی بی ٹی اینڈ اے) کے ذریعہ طلب کی بنیاد پر پیشہ ورانہ کورسوں کی فراہمی کے عمل سے متعلق ہے۔ اس کے علاوہ اساتذہ اور ٹیچر ٹرینگ کے لئے مہارت کے سینٹروں کے قیام میں دوران سروس اور پری سروس تربیت شامل ہے۔

نتائج

اس پروگرام نے وفاقی اور صوبائی علاقائی سطحوں پر پہلی قومی تکنیکی پالیسی کی ابتدا اور قومی مہارتوں کی حکمت عملی کے

ابتدائی رول آٹ کو سہولت فراہم کی ہے۔ ایک نئی قانون سازی کی گئی ہے جس کا مقصد نجی شعبے میں شرکت کی حوصلہ افزائی کرنا ہے۔ تقریباً 200 ٹی وی ٹی پروگراموں کو پہلے سے ہی منظوری دی گئی ہے۔

پہلی مرتبہ، پاکستان میں قومی پیشہ ورانہ قابلیت فریم ورک (NVQF) تشکیل دیا گیا ہے جس میں ٹی وی ای ٹی کی ہائیت اور مطابقت کو بہتر بنانے کے۔ این ٹی آر ایف ایف کے عملے کو ملک بھر میں 142 ٹی وی ای ٹی انسٹی ٹیوٹ کے ذریعے 60 کاروباری اداروں میں مقابلہ کی بنیاد پر ٹریننگ اور تشخیص (سی بی ٹی اینڈ اے) کی طرف سے معاونت فراہم کی گئی ہے۔

ان اقدامات کو نافذ کرنے کے لئے صلاحیت بڑھانے کے لئے صوبائی تکنیکی تعلیم اور پیشہ ورانہ تربیتی حکام کے 880 سینئر اور وسطی کیریئر افسران اور مینیجرز مینجمنٹ مہارتوں کی تربیت سے متعلق ہیں۔ پنجاب میں TEVTAS سندھ اور AJK نے بھی آئی ایس او کی تصدیق حاصل کی ہے۔

18 ای ای سیکھنے کے مراکز نے 8.500 ٹی وی ٹی ٹی اساتذہ کو درس وتدریس اور بنیادی تصورات کی تربیت حاصل کرنے کے قابل بنایا ہے۔ ایک ہی وقت میں، ایک جرمن یونیورسٹی نے پاکستان میں 3 یونیورسٹیوں کے ساتھ کام کیا ہے جس میں ایک گریجویٹ مطالعہ کا پروگرام شروع کرنے کے لئے کام کیا ہے جو ٹی وی ٹی ٹی اساتذہ کی نئی نسل پیدا کرنے کے لئے تیار ہے۔

قومی کاروباری اور تکنیکی تربیتی کمیشن میں ایک قومی مہارت کی معلومات کا نظام قائم کیا گیا ہے۔ یہ ویب پر مبنی نظام مزدور مارکیٹ کے تجزیہ کے لئے حقیقی اعداد وشمار فراہم کرتا ہے اور ملازمتوں کے ساتھ ملازمت کے لئے طلبا کو باقاعدہ طریقے سے جوڑتا ہے۔

36 منصوبوں کے لئے اس کی معاونت کے ذریعہ، جدید تربیت کے لئے فنڈ (فٹ) نے 125,000 مردوں اور عورتوں کو فائدہ پہنچایا گیا ہے۔ فیٹ فرنٹیئر ریکن پشاور اور سوات میں سیکھنے والے دو علاقوں کو قائم کرنے میں بھی مدد لی ہے، جس میں 1,800 لوگ فائدہ اٹھا چکے ہیں۔

کراچی اور لاہور میں 11 تکنیکی اور تجارتی کورسز کی پیشکش کی ایک نئی باہم مددگار پیشہ ورانہ تربیتی اسکیم چل رہی ہے۔ 143 کثیر ملکی اور قومی کمپنیوں کے ذریعے زیادہ فعال سرگرمیوں کے ساتھ، اس اسکیم میں 1,000 نوجوان پیشہ ورانہ تربیت کرنے میں کامیاب ہو چکے ہیں۔

مجموعی طور پر ملازمت اور پیشہ ورانہ مشاورت کے 102 مراکز قائم کیے گئے ہیں اور ملک بھر میں 249 تربیت یافتہ افسران ہیں۔ اس کے علاوہ اس سال ملازمین کے لئے ایوارڈز متعارف کرائے گئے اس بات کو یقینی بنانے کے لئے کہ کاروباری اداروں کو پیشہ ورانہ تربیت فراہم کرنے کے حوالے سے اُن اداروں کی زیادہ شناخت کی جا سکے۔ اس کے ساتھ

ساتھ اس پروگرام نے سرکاری اور نجی شعبوں کے درمیان بات چیت کو مضبوط بنایا ہے۔ اب نجی شعبہ کوئی وی ای پالیسی، منصوبہ بندی اور ترسیل کے لحاظ سے اعتماد میں لیا جاتا ہے۔

ستمبر 2016 میں پہلی بین الاقوامی ٹی وی ای ٹی کانفرنس پاکستان جیسے بڑے ممالک میں اس ٹی دی ای کے شعبے کی مجموعی طور پر استعداد بڑھانے کے لئے منعقد کی گئی ہے۔ ان امور نے سیاستدانوں، کاروباری اداروں، رائے عامہ کے نمائندوں (میڈیا) اور فیصلہ سازوں سمیت اہم ذمہ داران کو ایک صف میں لا کھڑا کیا ہے۔ اس پروگرام نے ٹی ٹی ای کے شعبے کے لیے امدادی اداروں کے موافقتی میکانزم کی بہتری میں بہت کردار ادا کیا ہے۔ امداد دینے والے ادارں مثال کے طور پر DFID، ڈبلیو بی، ILO وغیرہ بھی اس عمل میں شامل ہیں۔ یہ پروگرام بیک وقت ملک بھر میں چل رہا ہے۔

4.3- قابلیت کے مطابق ایوارڈ دینے والے ادارے

پاکستان میں قابلیت کے مطابق Certificate دینے والے ادارے نہ صرف تربیت فراہم کرتے ہیں بلکہ اس کا جائزہ لے کے Certificate بھی فراہم کرتے ہیں۔ ان اداروں کے نام مندرجہ ذیل ہیں۔

TEVT	Technical Education and Vocational Training
PVTC	Punjab Vacational Training Council
PBTE	Punjab Board of Technical Education
PTV	Proviculture Technical and Vocational

4.4- خود آزمائی

مندرجہ ذیل سوالوں کے جوابات تحریر کریں۔

سوال نمبر 1- قومی کاروباری قابلیت کا فریم ورک بیان کریں

سوال نمبر 2- تکنیکی اور پیشہ ورانہ تعلیم وتربیت کے کمیشن کی تشکیل اور نتائج بیان کریں

سوال نمبر 3- قومی قابلیت کے بارے میں ایوارڈ دینے والے اداروں پر نوٹ لکھیں۔

یونٹ نمبر 5

اپرنٹس شپ

تحریر: ڈاکٹر افتخار حسین شاہ

فہرست

صفحہ نمبر | نمبر شمار

نمبر شمار		صفحہ نمبر
	یونٹ کا تعارف	57
	یونٹ کے مقاصد	57
-5.1	اپرنٹس شپ ٹریننگ کی ضرورت	58
-5.2	اپرنٹس شپ ٹریننگ کے فوائد	59
-5.3	ریجنل ڈائریکٹریٹ آف اپرنٹس شپ ٹریننگ کا کردار	61
-5.4	اپرنٹس شپ ٹریننگ سکیم کے نفاذ کی شرائط	63
-5.5	خود آزمائی	68

یونٹ کا تعارف

زندگی کے کسی بھی شعبہ سے منسلک افرای قوت کا مخصوص صلاحیتوں اور اپنے کام سے متعلقہ مہارتوں سے لیس ہونا بہت ضروری ہے عصر حاضر میں انسانی وسائل میں سرمایہ کاری یا اپرنٹس شپ کا تصور بہت معقول ہے۔ دنیا میں تمام مما لک اپنی افرادی قوت میں اضافہ کرنے اور انہیں ضروری مہارتیں سکھانے کے لیے اپرنٹس شپ ٹرینگ پر بہت توجہ دے رہے ہیں یہ افراد ہی ہیں جو کسی بھی معاشرے کے معمار ہوتے ہیں کاروباری دنیا میں افراد کو اپنی ضرویات کے مطابق کارکنوں کو تربیت دینے کے لیے دوستانہ ماحول، مطابقت کی فضا اور تعاون کی بہت ضرورت ہوتی ہے اس سلسلے میں حکومت نجی اداروں کے مالکان کے ساتھ تعاون کرنا بہت اہمیت رکھتا ہے اپرنٹس شپ کی ٹرینگ میں بہت سے عوامل کا خیال رکھنا ضروری ہوتا ہے مثلاً مقامی وسائل کی دستیابی، ثقافت کا خیال ملکی نظریات، مذہبی اقدار اور روایات وغیرہ اس یونٹ میں غیر رسمی تعلیم میں اپرنٹس شپ ٹرینگ کے پہلوؤں کو زیر غور لایا گیا ہے۔

یونٹ کے مقاصد

اس یونٹ کو پڑھنے کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ

1- اپرنٹس شپ ٹرینگ کی اہمیت واضح کر سکیں گے۔

2- اپرنٹس شپ ٹرینگ کے فوائد بیان کر سکیں گے۔

3- اپرنٹس شپ ٹرینگ سنٹر کے کردار کی وضاحت کر سکیں۔

4- اپرنٹس شپ ٹرینگ میں آجر کی ذمہ داریوں پر بحث کر سکیں گے۔

5.1- اپرنٹس شپ ٹریننگ کی ضرورت

اپرنٹس شپ ایک ایسا نظام ہے جس میں تجارت یا پیشے کے پریکٹیسنرز کی نئی نسل کو ملازمت کے دوران تربیت کی جاتی ہے اور اکثر اس کے ساتھ کچھ مطالعہ/تعلیم کی تربیت بھی دی جاتی ہے اپرنٹس شپ پریکٹیشنرز کو ایک باقاعدہ پیشے میں مشق کرنے کا لائسنس حاصل کرنے کے قابل بھی بناتی ہے۔ تنظیموں کے انسانی وسائل صرف محنت کی بجائے انسانی سرمایہ کا معنی رکھتے ہیں۔ گلوبل مارکیٹ میں مسابقت حاصل کرنے کے لئے انسانی وسائل میں سرمایہ کاری کی ضرورت ہے۔ ٹریننگ کی قسم اور فیلڈ کے انتخاب کا منظّم ہونا ضروری ہے۔ اس سلسلے میں اپرنٹس شپ ٹریننگ اسکیم کو زیادہ توجہ کی ضرورت ہے۔ اتفاق سے دنیا بھر میں ہر ملک کا اپنا نقطہ نظر ہے کہ کس طرح پیشہ ورانہ افرادی قوت پیدا کرنے کے لئے اپرنٹس شپ ٹریننگ کو منظّم کرنا ہے۔ بعض لوگ ملازمت تلاش کرنے والوں کو ضروری مہارت فراہم کرنے کے لیے مکمل طور پر مارکیٹ پر انحصار کرتے ہیں۔ عالمی سطح پر معاشی صورتحال اور سیاسی نظریات پر انحصار کرتے ہوئے حکومتیں کم وبیش ٹریننگ کے معاملات کو کنٹرول کرتی ہیں۔ خودمختار سیاسی نظام پوری ذمہ داری اپنے اوپر لیتا ہے اور ٹریننگ کو مکمل طور پر اپنی انتظامیہ کے ذریعہ منظّم کرتا ہے۔ جمہوریتوں میں، اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ باہمی تفہیم کو اہمیت دی جاتی ہے اور اپرنٹس شپ ٹریننگ اس معاملے میں بہترین مثال پیش کرتی ہے۔

اقتصادی نقطہ نظر سے دیکھتے ہوئے کوئی حکومت تنہا ٹریننگ کے معاملات کو نہیں دیکھ سکتی۔ خاص طور پر پاکستان میں یہ بہت مہنگا ثابت ہوسکتا ہے۔

حکومت کا یہ فرض ہے کہ کاروباری افراد کو اپنی ضروریات کے مطابق کارکنوں کو ٹریننگ دینے کے لئے مارکیٹ میں دوستانہ ماحول فراہم کریں۔ دوسری طرف اگر یہ مکمل طور پر نجی کمپنیوں پر چھوڑ دیا جاتا ہے تو، کارکن اپنے کام کی جگہ تبدیل کرنے کے لئے ضروری لچک حاصل نہیں کر پائیں گے لہذا حکومت کو اس پہلو پر غور کرنا پڑتا ہے۔ یقینی طور پر دیگر پہلوؤں، مقامی وسائل کی دستیابی، کام کرنے کے لیے لوگوں کی ثقافتی عادات، ملک کے بنیادی ڈھانچے، تعلیمی نظام اور علاقائی مارکیٹس پر بھی غور کیا جانا چاہئے۔ کسی ملک کا اپرنٹس شپ ٹریننگ سسٹم معیشت کے ڈھانچے سے قریبی تعلق کے بغیر نہیں دیکھا جا سکتا۔ لہذا برآمدات کے فروغ، درآمدات پر انحصار کی کمی اور روزگار کے فروغ کے پہلوؤں کو تکنیکی تعلیم اور پیشہ ورانہ ٹریننگ کے ساتھ شامل کرنے پر غور کیا جانا چاہیے اور اپرنٹس شپ ٹریننگ اس تناظر میں بہترین پلیٹ فارم فراہم کرتی ہے۔

یہ بات قابل ذکر ہے کہ ٹریننگ کا مقصد ضروری صلاحیتوں علم اور تغیر کو فراہم کرتا ہے جو نوجوانوں کو قابل روزگار یا اپنا کاروبار کرنے کے قابل بناتے ہیں۔ اس مقصد کے علاوہ، جو انفرادی شخص کی خدمت کر رہا ہے، اس طرح کے نظام کو ادارے کے طور پر بھی معاشرے کی ضروریات کو پورا کرنا ہے۔ یہ ایک واضح نظام ہونا چاہیے جو ہر شخص کو مزید تعلیم اور ٹرینگ دینے کے امکانات مہیا کرے جو اس پس منظر میں ضروری شرائط پوری کرتے ہوں۔" کوآپریٹو ٹرینگ یا اپرنٹس شپ میں ٹرینگ" کا نظام سب سے زیادہ مطلوبہ انتخاب ہے، جو عالمی طور پر تسلیم شدہ ہے۔ صنعتی طور پر ترقی یافتہ مما لک جیسا کہ ن، اٹلی ،انس، جو پان، ڈنمارک، ہالینڈ اور بہت سے دیگر مما لک اپرنٹس شپ ٹریننگ سسٹم کو بڑے پیانے پر چلا رہے ہیں۔

5.2- اپرنٹس شپ ٹریننگ کے فوائد

بہتر خدمت فراہم کرنے اور معاشرے کی ضرورت کی تمام مصنوعات تیار کرنے کے لئے، خدمات فراہم کرنے والے اور مصنوعات تیار کرنے والے افراد کو مخصوص صلاحیتوں اور اپنے کام کے متعلق مہارتوں اور علم کی ضرورت ہوتی ہے۔ کارکنوں کو ضروری مہارت مہیا کرنے کے قومی امکانات موجود ہوتے ہیں۔ بنیادی طور پر، ہر معاشرے میں کچھ علم اور بنیادی مہارت والدین یا خاندان کے دوسرے ممبروں سے بچوں کو منتقل ہوتے ہیں۔ کاریگری کے شعبوں میں، یہ منتقلی ایک تجربہ کار دستکار (ماسٹر دستکار) سے ایک ٹرینی میں ہوتی ہے۔ پاکستان میں استاد، شاگرد" نظام غیر رسمی شعبے سے متعلق ہے تاہم جیسا کہ غیر رسمی شعبے کی اصطلاح اشارہ کرتی ہے، اس نظام میں رکھی، منظم نقطہ نظر اور عام طور پر تسلیم شدہ معیار کی کمی ہوتی ہے لہذا ایک گاہک مصنوعات یا خدمات کے متوقع معیار پر بھروسہ نہیں کرسکتا۔ کم سے کم معیار کو یقینی بنانے کے لئے صنعتی کارکنوں اور سروس کے عملے کو مہارت اور علم کے دیئے گئے معیار کے مطابق ٹریننگ دی جانی چاہئے۔ ان معیاری صلاحیتوں کو حاصل کرنے کا ایک طریقہ باقاعدہ رسمی اور منتظم اپرنٹس شپ ٹریننگ اسکیم ہے۔

یہ کوآپریٹو رینگ سسٹم غیر تربیت یافتہ کارکنوں کی ٹریننگ کا سستا ترین ذریعہ ہے۔ اس نظام کے تحت، کام کے دوران زیادہ سے زیادہ ٹرینگ سرگرمیوں کا مظاہرہ کیا جاتا ہے۔ کاروباری اداروں میں، زیادہ تر عملی مہارت کو اس اسکیم کے ذریعہ منتقل کیا جاتا ہے۔ یہ نقطہ نظر موجودہ استاد، شاگرد" کے غیر رسمی نظام کے قریب تر ہے، سوائے اس کے کہ یہ کچھ معیارات کو یقینی بنانے کے لئے قواعد وضوابط کی پیروی کرتا ہے۔ مزید برآں، ٹریننگ کے اس رسمی نظام میں ٹرینی اپنی ٹریننگ کے شروع سے مکمل ہونے تک اپنا کردار ادا کرتا ہے چونکہ اصل کام کے ماحول میں ٹریننگ دی جاتی ہے لہذا ٹرینی ایسی صلاحیتیں حاصل کرتا ہے جو انسٹی ٹیوٹ میں منتقل نہیں ہوسکتیں۔

آجر کے فوائد

- ☆ ضرورت کی بنیاد پر ٹریننگ مطلوبہ مہارت اور مہارت کی سطح
- ☆ تربیت یافتہ افرادی قوت کی آسان دستیابی۔
- ☆ مشینری اور آلات کی توڑ پھوڑ میں کمی۔
- ☆ کام کی جگہ پر حادثات کا کم سے کم ہونا۔
- ☆ خام مال کا بہتر استعمال کم ضیاع۔
- ☆ بڑھتی ہوئی پیداوار۔
- ☆ مصنوعات کا بہتر معیار۔
- ☆ تنظیموں کے درمیان اور گلوبل مارکیٹ میں قوموں کے درمیان مقابلہ۔
- ☆ اعلیٰ منافع کا حصول۔
- ☆ کارپوریٹ کا سماجی ذمہ داری کا پورا کرنا۔
- ☆ قانونی ذمہ داری کو پورا کرنا۔
- ☆ مادر وطن کی ترقی کے لئے تعاون۔
- ☆ انکم ٹیکس سے ریلیف

اپرنٹس کے فوائد

- ☆ تجربہ کار اور اہل لوگوں کی رہنمائی میں کام کے دوران سیکھنا۔
- ☆ مخصوص پیشہ ورانہ ٹریننگ/تکنیکی سمجھ۔
- ☆ ٹریننگ اور سرٹیفکیشن جو صنعت/کاروباری معیار پر پورا اتریں۔
- ☆ تعلیم حاصل کرنے کے لئے مواقع، مہارتوں کا بڑھانا، اور تجربے حاصل کرنا جو کیریئر کو آگے بڑھانے میں مددگار ثابت ہو۔
- ☆ ملازمتیں جن میں عام طور پر زیادہ تنخواہ ملے۔
- ☆ ادارہ فیس کی ادائیگی کے بجائے، وظیفہ کا حصول۔

☆ بہتر طرز زندگی اور کثیر الجہت مہارتیں۔

☆ قومی اور عالمی سطح پر تسلیم شدہ اسناد کا حصول۔

قوم کے فوائد

☆ انتہائی ہنرمند افرادی قوت کی دستیابی۔

☆ عالمی معیشت میں بہتر مقابلہ۔

☆ اقتصادی ترقی میں شراکت اور برقرار رکھنے کا نظام۔

☆ ہنرمند کارکنوں کی درآمد کی کم ضرورت۔

☆ اچھی طرح سے تربیت یافتہ افرادی قوت کی برآمد جو زرمبادلہ لاتا ہے۔

☆ معیار اور سہولت کے ساتھ مادر وطن کی ترقی کی طرف بڑھنا۔

5.3- ریجنل ڈائریکٹریٹ آف اپرنٹس شپ ٹریننگ کا کردار

اپرنٹس شپ آرڈیننس، 1962 اور اپرنٹس شپ رولز، 1966 کے تحت صنعتی اداروں میں منتظم اپرنٹس شپ ٹریننگ اسکیم کا فروغ اور ترقی۔

☆ نئے صنعتوں کے چیک سروے۔

☆ اپرنٹس شپ ٹریننگ پروگرام کی رجسٹریشن۔

☆ رجسٹرڈ صنعتوں میں آجر کی اپرنٹس شپ ٹریننگ پروگرام کے ڈیزائن، منصوبہ بندی اور اطلاق میں مدد اور رہنمائی۔

☆ مختلف اپرنٹس ایبل ٹریڈز کے لیے نصاب اسکلز اینڈ اپریشنز کی تیاری میں آجر کی مدد۔

☆ صنعتی اداروں میں اپرنٹس شپ آرڈیننس، 1962 اور اپرنٹس شپ، رولز، 1966 کی دفعات کی نگرانی اور ریگولیٹنگ۔

☆ ٹریننگ کی ضرورت کے تخمینے کے لیے آجر کی مدد۔

☆ اپرنٹسز ٹریننگ سینٹرز ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹس یا صنعتی ٹریننگ کارنرز میں اپرنٹسز کے لیے بنیادی ٹریڈ ٹریننگ، ایڈوانس ٹریڈ ٹریننگ اور متعلقہ تھیوری کی ہدایات کو منظم کرنا۔

☆ آن جاب ٹریننگ (ان پلانٹ ٹریننگ) کو ریگولیٹ کرنا، نگرانی اور معائنہ کرنا۔

☆ اپرنٹسز کے حتمی امتحان کومنعقد کروانا اور سرٹیفکیٹس جاری کروانا۔

اپرنٹسز ٹریننگ سنٹر کا کردار

پنجاب میں اپرنٹس شپ ٹرینگ اسکیم ایک مخصوص پیشہ کے لیے ضروری عملی مہارت اور علم پر مشتمل ہے جو عام کام کرنے کے حالات میں ترجیحی طور پر انٹر پرائز کے احاطے میں فراہم کیے جاتے ہیں تاہم متعلقہ تھیوری کی ہدایات گورنمنٹ اپرٹس ٹریننگ سینٹر (GATC) یا گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ (GTT) میں دی جاتی ہیں۔ اپرنٹس شپ آرڈیننس کے تحت، آجر کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے اخراجات پر فیکٹری میں اپرنٹس کے لیے تھیوری اور پریکٹیکل کی ٹریننگ کا انتظام کرے تاہم، چھوٹے اور درمیانے سائز کے اداروں کی مدد کرنے کے لئے لاہور، فیصل آباد، گوجرانوالہ، فیروز۔ اور سیالکوٹ میں گورنمنٹ اپرنٹسز ٹریننگ سینٹرز (GATCS) قائم کیے گئے ہیں، جہاں اپرنٹسز کو 6 ماہ کی بنیادی ا.6 ماہ کی ایڈوانس ادارتی ٹریننگ دی جاتی ہے۔ سہولت کو بڑھانے کے لئے، TEVTA نے اپنے تمام سرکاری ٹیکنیکل چندانسٹیٹیوٹس (GTTIS) کو نوٹیفائی کیا ہے کہ جہاں بھی ضروری ہو، اپرنٹسز کوادارتی ٹریننگ فراہم کریں۔

اپرنٹس شپ ٹریننگ میں آجر کی ذمہ داری

اپرنٹس شپ آرڈیننس 1962 اور اپرنٹس شپ رولز 1966 کی دیگر شرائط کے مطابق، ایک آجر کی قانونی ذمہ داری ہے کہ

☆ اپنی رجسٹرڈ صنعت میں اس آرڈیننس کے احکامات اور رولز کے مطابق مناسب تعمیل کو یقینی بنائے۔

☆ اپنی رجسٹرڈ صنعت میں اپرنٹس شپ پروگرام متعارف کرائے اور لاگو کرے اور قابل اختیار اتھارٹی کے ساتھ مقرر کردہ ٹائم کے اندر پروگرام رجسٹر کرائے۔

☆ اپرنٹس ایبل ٹریڈز میں ملازمت والے افراد کی کل تعداد کے کم سے کم بیس فیصد تناسب میں اپرنٹسز کو ٹریننگ دے، ایک اوسط پر، اپنی رجسٹرڈ صنعت میں، یا اس طرح کے دوسرے تناسب میں جو قابل اختیار اتھارٹی تحریری طور پر، اس کی رجسٹرڈ صنعت کے لیے متعین کرے۔

☆ اس بات کو یقینی بنائے کہ اپرنٹس کو عام کام کے اوقات میں کل کام کے گھنٹوں کے کم از کم بیس فیصد کی حد تک تھیوری کی ہدایات ملتی ہیں۔

☆ اپرنٹس شپ پروگرام کو مکمل طور پر اپنی لاگت پر شروع کرے اور چلائے۔

اپرنٹس شپ ٹریننگ میں اپرنٹس کی ذمہ داری

☆ اپرنٹس شپ آرڈیننس اور رولز کی دیگر شرائط کے مطابق، ایک اپرنٹس محنت اور لگن سے اپنا ٹریڈ سیکھے گا اور اپنی اپرنٹس شپ کی تکمیل پر اپنے آپ کو ایک ہنر مند کارکن ثابت کرنے کی کوشش کرے گا۔

☆ آجر کی طرف سے مقرر کردہ پروگرام کے مطابق پریکٹیکل ٹریننگ اور متعلقہ تھیوری کی ہدایات میں شرکت کریگا۔

☆ اپنی اپرنٹس شپ کے متعلق آجر یا اس کے نمائندے کے تمام قانونی احکامات کو پورا کرے گا اور اپرنٹس شپ کنٹریکٹ کے تحت اپنی ذمہ داریاں پوری کرے گا۔

☆ وقتاً فوقتاً منعقدہ ٹیسٹ یا امتحان کے لیے خود کو پیش کرے گا تاکہ اس کی ٹریننگ کا اندازہ لگایا جا سکے۔ اپنی کلاس کے علاوہ ملازمین کی کسی بھی کلاس کی ٹریڈ یونین کا نمائندہ نہیں بنے گا۔

☆ آجر کے خلاف اپرنٹس شپ کے متعلق کسی بھی قسم کی شکایت کے سلسلے میں قابل اختیار اتھارٹی سے رجوع کرے گا۔

☆ قابل اختیار اتھارٹی کی پہلے تحریری منظوری کے بغیر پروبیشن پیریڈ کی تکمیل کے بعد اپنی اپرنٹس شپ کو نہیں چھوڑے گا۔ اگر ایک اپرنٹس، اپرنٹس شپ کے معاہدے کی شرائط کو پورا کرنے میں ناکام ہوتا ہے یا اگر کسی بھی وقت اپنی اپرنٹس شپ کی مدت کے دوران رضا کارانہ طور پر اپرنٹس شپ کو چھوڑتا ہے یا اس کے مطالعہ کی پیش رفت کے بارے میں مسلسل منفی رپورٹیں موجود ہیں یا دوسری طرف وہ برے سلوک کی وجہ سے نکالا جاتا ہے، جس میں ماتحت ہوتے ہوئے بات کو نہ ماننا، قوانین کی خلاف ورزی، ڈیوٹی سے غیر حاضر ہونا یا اپنے کام کو نظر انداز کرنا شامل ہیں، پھر وہ یا جیسا کیس ہو سکتا ہے، اس کے والدین یا سرپرست اور ضامن مشترکہ طور پر اور انفرادی طور پر اخراجات کی واپسی اور مقرر کردہ معاوضہ کی ادائیگی کے ذمہ دار ہوں گے۔

5.4- اپرنٹس شپ ٹریننگ سکیم کے نفاذ کی شرائط

جیسا کہ اپرنٹس شپ آرڈیننس 1962 میں مقرر کیا گیا ایک صنعتی یونٹ کی اپرنٹس شپ سکیم کو نافذ کرنے کی قانونی ذمہ داری ہے اگر اس میں

☆ 50 یا اس سے زیادہ افراد ہوں۔

☆ اپرنٹس ایبل ٹریڈز میں 5 یا اس سے زیادہ کارکن ہوں۔

☆ ایک رجسٹرڈ صنعتی ادارے کو اپرنٹس ایبل ٹریڈز میں ملازمت کرنے والے افراد کی کل تعداد کی کم از کم 20 تعداد میں اپرنٹس کو بھرتی کرنا ہوتا ہے۔

بھرتی کے لئے شرائط

- ☆ 15 سے 20 سال کی عمر کی حد. اب زیادہ سے زیادہ عمر کی حد 28 سال تک بڑھادی گئی ہے۔
- ☆ تعلیمی اہمیت مدل یا میٹرک ہونا چاہئے، یا ٹریڈ کی ضرورت یا صنعتی ادارے کی ضرورت کے مطابق۔
- ☆ ٹریڈ کی ضروریات پر انحصار کرتے ہوئے دورانیہ 6 ماہ سے 3 سال تک ہے۔

بھرتی اور انتخاب

- ☆ آجر مندرجہ ذیل طریقہ کار اختیار کرے گا
- ☆ اہم اخبارات میں آسامیوں کا اشتہار دیا جائے گا۔
- ☆ امیدوار کا ایک تحریری امتحان منعقد کیا جائے گا۔
- ☆ تحریری امتحان پاس کرنے والے امیدواروں کا زبانی صوتی ٹیسٹ لیا جائے گا۔
- ☆ بااختیار اتھارٹی اگر مناسب اور قابل عمل سمجھے تو ایک (AptindeTest) لیا جائے گا۔

اپرنٹس شپ معاہدہ

اپرنٹس کی بھرتی کے موقع پر آجر اور اپرنٹس کے درمیان ایک معاہدے پر دستخط کیے جائیں گے۔ یہ ماہدہ نہ صرف آجر اور اپرنٹس کی ذمہ داریوں کو واضح کرتا ہے بلکہ اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ اپرنٹس مخصوص مدت کے لئے آجر کے ساتھ رہتا ہے اور معاہدہ کے اہم نکات پر عمل کرے گا۔ Minor کی صورت میں معاہدہ والدین یا سرپرست کے ساتھ ساتھ اس اپرنٹس کی طرف سے دستخط کیا جائے گا۔

معاہدے کی تین کاپیاں تیار کی جائیں گی اور متعلقہ ریجنل ڈائریکٹریٹ آف اپرنٹس شپ ٹرینگ میں رجسٹریشن کے لئے جمع کرائی جائیں گی۔

ہر اپرنٹس اپنے اندراج کی تاریخ کے شروع سے تین مہینے تک پروبیشن پیریڈ میں رہے گا۔ پروبیشن کے دوران آجر اور اپرنٹس، اپرنٹس شپ کو ختم کرنے کے لیے آزاد ہوں گے۔لیکن صرف ایک تحریری نوٹس کے بعد کسی بھی پارٹی کی طرف سے قابل اختیار اتھارٹی کو مطلع کرتے ہوئے۔

قابل اختیار اتھارٹی کی پہلے منظوری کے بغیر معاہدے میں بعد میں تبدیلی نہیں کی جاسکتی۔

اپرنٹس شپ معاہدہ سٹیمپ ڈیوٹی سے مستثنی ہوگا جو اس کی قانونی حیثیت کو متاثر نہیں کرتا۔

اپرنٹس شپ کا دورانیہ

یہ پیشگی فیصلہ کیا جائے گا اور اس مدت کے دوران اپرنٹس آجر کے ساتھ کام کرنے کا پابند ہوگا۔ عام طور پر یہ مدت چھ مہینے سے تین سال تک ہوتی ہے اور اس وقت کے دوران، اپرنٹس نہ صرف اپنی ضرورت کی مہارتیں سیکھ رہا ہوگا، بلکہ آجر کی طرف سے مقرر کردہ وظیفہ کی شکل میں باقاعدہ آمدنی حاصل کر رہا ہوگا۔

اپرنٹسز کے لیے وظیفہ

یہ اپرنٹس شپ رولز، 1966 میں مقرر کیا گیا ہے۔ آجر اپرنٹس شپ کے دوران اپرنٹسز کو مندرجہ ذیل شرحوں پر ہفتہ وار یا ماہانہ وظیفہ دے گا

- ☆ اپرنٹس شپ کے پہلے سال کے دوران ہنرمند کارکن کی اجرت کا 50 فیصد۔
- ☆ اپرنٹس شپ کے دوسرے سال کے دوران ہنرمند کارکن کی اجرت کا 60 فیصد۔
- ☆ اپرنٹس شپ کے تیسرے سال کے دوران ہنرمند کارکن کی اجرت کا 70 فیصد۔

تاہم ایک آجر اپرنٹس کو وظیفہ کی زیادہ شرح اور دیگر انعامات دینے کے لیے آزاد ہے۔ وظیفہ کے علاوہ اپرنٹس کو مزدوری کے قوانین کے تحت فیکٹری کارکنوں کی طرح دیگر فوائد ملیں گے۔ کام کے گھنٹے، چھٹیاں بھی فیکٹری کے دیگر کارکنوں کی طرح سے ہوں گے۔

ٹریننگ شیڈول

اپرنٹس شپ ٹریننگ آن جاب (In plant) اور اداریاتی ٹریننگ پر مشتمل ہے۔ ایک اپرنٹس 67 پلانٹ میں اور 33 ادارہ میں ٹریننگ حاصل کرتا ہے۔ 36 مہینے کی مدت کی ٹریننگ کی تقسیم مندرجہ ذیل ہے۔

- ☆ صنعت میں ان پلانٹ واقفیت 3 ماہ۔
- ☆ بنیادی اداریاتی ٹریننگ 6 ماہ۔
- ☆ صنعت میں ان پلانٹ ٹریننگ 12 ماہ۔
- ☆ ایڈوانس اداریاتی ٹریننگ 6 ماہ۔
- ☆ صنعت میں ان پلانٹ ٹریننگ 9 ماہ۔
- ☆ اور سرٹیفیکیشن کے لیے حتمی ٹیسٹ/امتحان۔

حتمی ٹیسٹ

اپرنٹس شپ کی تکمیل پر، اپرنٹس حتمی پریکٹیکل/تھیوری کا امتحان دیتا ہے۔

سرٹیفیکیشن

حتمی امتحان پاس کرنے پر، اپرنٹس کو آجر کی طرف سے دستخط شدہ اپرنٹس شپ سرٹیفکیٹ دیا جاتا ہے۔ جس پر قابل اختیار اتھارٹی (TEVTA) کے دستخط ہوتے ہیں۔

ٹریننگ کے بعد روزگار

اپرنٹس شپ کی تکمیل پر نہ آجر کے لیے لازمی ہے کہ وہ اپرنٹس کو روزگار دے اور نہ ہی اپرنٹس کے لیے یہ لازمی ہے کہ وہ آجر کو خدمات دے۔

NAVTTC Apprenticeships Training Program

Non-Formal Business	غیر رسمی کاروبار
Beauty Services	خوبصورتی کی خدمات
Tailory & Fashion	سلائی اور فیشن
Automobile	گاڑیاں
Fast Food & Hotel	فاسٹ فوڈ اور ہوٹل
Real Estate	ریل اسٹیٹ
Dairy	ڈیری
Farming	کاشتکاری
Sales & Services	فروخت اور خدمات
Wood Work	لکڑی کا کام
Sales & Retail	فروخت اور خوردہ
Floor & mirs	آٹے کی چکی

Trades

Manufactury	مینوفیکچرنگ
Construction	تعمیراتی
Services	خدمات
Textile	ٹیکسٹائل
Fertilizers	کھاد
leather	چمڑا
Telecom	ٹیلی کام
Banking	بینکنگ
Surgical	جراحی
Hotel	ہوٹل
Information Technology	انفارمیشن ٹکینالوجی
pharmacy	فارمیسی
packaging Industry	پیکیجنگ کی صنعت

5.5- خود آمائی

سوال نمبر1-　اپرنٹس شپ سے کیا مراد ہے؟

سوال نمبر2-　اپرنٹس شپ کیوں اہم سمجھی جاتی ہے؟

سوال نمبر3-　اپرنٹس شپ کے فوائد تحریر کریں۔

سوال نمبر4-　اپرنٹس شپ کے فروغ میں سنیٹر کیا کردار ادا کر سکتی ہے؟

سوال نمبر5-　اپرنٹس شپ کے لیے آجر پر کیا کیا ذمہ داریاں ہیں؟

یونٹ نمبر 6

پاکستان میں پیشہ ورانہ مہارتوں کے شعبہ جات

تحریر: شہنشاہ بابر خان

فہرست

نمبر شمار		صفحہ نمبر
	یونٹ کا تعارف	72
	یونٹ کے مقاصد	72
-6.1	آمدن حاصل کرنے کی پیشہ ورانہ مہارتیں۔	73
-6.2	آمدن پیدا کرنے کی مہارتوں کی اقسام	74
-6.2.1	فنی مہارت مہیا کرنا	74
-6.2.2	گھریلو صنعتیں	74
-6.2.3	پیداوار بڑھانے کی مہارت	74
6.2.4	ڈرائیونگ	74
-6.2.5	انڈسٹریز کی صنعت میں معاون کردار	74
6.2.6 -	سبزیوں اور پھلوں کو محفوظ بنانے کی مہارت	74
-6.2.7	ہاتھ سے بنائی گئی اشیاء	74
-6.2.8	پیکنگ	75
-6.2.9	کپڑوں کی ڈیزائنگ	76
-6.2.10	بیوٹیشن	76
-6.2.11	فاسٹ فوڈ	77
-6.2.12	شیف	77
-6.2.13	اپلائیڈ الیکٹریشن	77
6.2.14	پلمبنگ	78
-6.2.15	گرافک ڈیزائن	78
-6.2.16	زراعت	79

6.2.17- لائیوسٹاک 79
6.2.18- ٹوورزم 80
6.2.19- ہوٹل مینجمنٹ 80
6.2.20- HVACR 81
6.2.21- میڈیاپروڈکشن 81
6.2.22- انٹرنیٹ آف تھنگز 82
6.3 خودآزمائی۔ 84

یونٹ کا تعارف

زندگی گزارنے کے لیے ہر شخص کو کوئی نہ کوئی ایسا کام کرنا پڑتا ہے جس سے کچھ آمدنی ہوتا کہ وہ اپنی ضروریات زندگی حاصل کر سکے۔ ضروری نہیں کہ ہر شخص کی آمدن برابر ہو اور نہ ہی یہ ممکن ہے کہ کوئی کام کیے بغیر آمدن حاصل ہو جائے لیکن ایک بات طے ہے کہ کسی بھی میدان میں حاصل کی گئی مہارت جتنی زیادہ ہوگی اتنی ہی آمدن زیادہ ہونے کے امکان ہوں گے۔

ایک ایسا شخص جس کے پاس کسی بھی کام کو کرنے کا طریقہ کار کا علم ہو وہ بھی اپنی اس معلومات کی بنیاد پر کچھ نہ کچھ آمدن حاصل کرسکتا ہے اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی ضروری ہے کہ کسی طالب علم یا عام فرد کو بخوبی علم یا اندازہ ہونا چاہیے کہ کون سی مہارتیں ایسی ہیں جو حاصل کر کے روزگار کمایا جا سکتا ہے۔

یونٹ کے مقاصد

ہمیں امید ہے کہ اس یونٹ کے مطالعہ کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ

1- مارکیٹ میں جگہ بنانے کے لیے جو مہارتیں درکار ہیں ان کی بنیاد پر بہتر لائحہ عمل ترتیب دے سکیں۔

2- آمدن حاصل کرنے کے لیے جن مہارتوں کی ضرورت ہے، ان کو بروئے کار لا سکیں۔

3- مارکیٹ میں کام کرنے کے لیے موجود مہارتوں سے استفادہ کر سکیں۔

6.1- آمدن حاصل کرنے کی پیشہ ورانہ مہارتیں

تیزی سے بدلتے ہوئے حالات میں جنرل ایجوکیشن کی اہمیت کم ہو رہی ہے جس میں کوئی بھی طالب علم ڈگری تو لے لیتا ہے لیکن اس کے پاس اتنی مہارت نہیں ہوتی کہ وہ اس تعلیم کے بل بوتے پر اپنی آمدنی کے ذرائع کو خود پیدا کر سکے۔ جنرل ایجوکیشن یہ تو بتاتی ہے کہ موبائل سے لے کر کمپیوٹر کا استعمال کتنا مفید ہے اور ان کے زندگی پر کیا اثرات مرتب ہوتے ہیں لیکن یہ نہیں بتاتی کہ اگر یہ چیزیں خراب ہو جائیں تو یہ ٹھیک کیسے ہوں گی۔

کوئی طالب علم جنرل ایجوکیشن حاصل کر رہا ہوتا ہے تو اسے معلوم نہیں ہوتا کہ اس تعلیم کی مارکیٹ میں کیا قدر ہے اور یہ تعلیم اس کے لیے کسی حد تک کارآمد ثابت ہوگی۔ لیکن جب وہی طالب علم ڈگری کے ساتھ مارکیٹ میں آتا ہے تو اسے اندازہ ہوتا ہے کہ اس نے جو تعلیم حاصل کی ہے اس کا مارکیٹ میں کامیابی سے کوئی تعلق نہیں۔ ایسی صورت حال سے نمٹنے کے لیے ضروری ہے کہ طالب علم کے پاس ایسی تعلیم ہو جو مارکیٹ کے ساتھ مطابقت رکھتی ہو تا کہ طالب علم اسے استعمال میں لاتے ہوئے اپنے اور اپنے خاندان کے روزگار کا بندوبست کر سکے۔

ویکیشنل ایجوکیشن کسی بھی طالب علم کو اس قابل بنا دیتی ہے کہ وہ مارکیٹ میں جا کر اپنی تعلیم استعمال میں لا کر روزگار کا وسیلہ کر سکے۔ ویکیشنل ایجوکیشن وہ تعلیم ہے جو عملی مہارت مہیا کرتی ہے یہ تعلیم طالب علم کو بتاتی ہے کہ موبائل، کمپیوٹر۔ موٹر کار یا کوئی بھی اور مشین کن اصولوں پر کام کرتی ہیں اور اگر یہ چیز میں کام کرنا چھوڑ دیں تو ان کی ممکنہ وجوہات کیا ہو سکتی ہیں۔

ان وجوہات پر کیسے قابو پایا جس سکتا ہے اور آئندہ ان وجوہات سے کیسے اپنے لیے آمدن کا ذریعہ بنا سکتا ہے۔

جدید مشینری کا حصول اور استعمال۔

جدید مشیری زندگی کے ہر میدان میں انسان کے لیے معاون ثابت ہو رہی ہے۔ زندگی کے بہت سارے میدان ایسے ہیں جہاں مشینری کا عمل ودخل اس حد تک بڑھ گیا ہے کہ مشینری خراب ہو جانے کی صورت میں سارا کام ہی رک جاتا ہے۔ بہت سی مشینیں ایسی ہیں جن کے حصول کا طریقہ عام آدمی کے علم میں نہیں ہوتا اور نہ ہی عام آدمی اس مشینری کو استعمال کرنا جانتا ہے۔ اگر کوئی شخص ایسی مہارت حاصل کر لے کہ زندگی کے کسی میدان میں کون سی مشینری استعمال ہوتی ہے اس کے حصول کا طریقہ کار کیا ہے اور اس کو بہتر انداز میں کیسے استعمال کیا جا سکتا ہے تو وہ شخص اس مہارت سے آمدن پیدا کر سکتا ہے۔

6.2- آمدن پیدا کرنے کی مہارتوں کی اقسام

6.2.1۔ فنی مہارت مہیا کرنا

اگر کسی شخص کے پاس ایسی مہارت ہے جس کو استعمال میں لا کر وہ کسی دوسرے شخص یا ادارے کی مدد کرسکتا ہے تو وہ اپنی اس فنی مہارت کے عوض اس شخص یا ادارے سے مہینے یا طے شدہ مدت کے لیے فیس کی صورت میں پیسے لے سکتا ہے اور اس کی یہ مہارت اس کے لیے آمدن کے ذریعہ ثابت ہوسکتی ہے۔ مثلاً موٹر سائیکل یا گاڑی کی فروخت وغیرہ۔

6.2.2- گھریلو صنعتیں

عام زندگی میں گھروں یا دفاتر میں ایسی اشیاء استعمال ہوتی ہیں جو گھر پر خواتین یا مرد تیار کر سکتے ہیں۔ مثلاً سجاوٹ کی چھوٹی چھوٹی چیزیں جن کی تیاری پر زیادہ پیسہ یا وقت خرچ نہیں ہوتا۔ ایسی چیزیں گھر پر رہ کر تیار کی جاسکتی ہیں جن کے لیے زیادہ جگہ اور پیسہ درکار نہیں ہوتا۔ ایسی مہارت بچوں کو بھی سکھائی جاسکتی ہیں۔ اس طرح بچے اپنے فارغ اوقات میں اپنے والدین کا ہاتھ بھی بٹا سکتے ہیں۔

6.2.3- پیداوار بڑھانے کی مہارت

جدید مشینری نے دور حاضر کے انسان کو اس قابل کر دیا ہے کہ وہ کسی بھی میدان میں پیداوار کو بڑھا سکے۔ مشینری کو استعمال میں لاتے ہوئے پیداوار کو کسے بڑھایا جاسکتا ہے۔ پیداوار بڑھانے کے لیے اس عمل کو سمجھنا ضروری ہے اور جب یہ عمل سمجھ آجائے تو اس شخص کے پاس یہ مہارت آجائے گی اور آئندہ کے لیے وہ شخص اس مہارت کو استعمال میں لاتے ہوئے آمدن کا ذریعہ بنا سکتا ہے۔ مثلاً زراعت کے میدان میں استعمال ہونے والی ادویات کا علم یا مشینری کے استعمال سے پیداوار میں کیسے اضافہ کیا سکتا ہے۔

6.2.4- ڈرائیونگ

ہر گزرے دن کے ساتھ بڑھتے ہوئے ذرائع آمدورفت نے اس مہارت کی ضروریات کو مزید بڑھا دیا ہے۔ یہ ایک ایسی مہارت ہے جو کوئی بھی شخص حاصل کرسکتا ہے اور اس مہارت کی بنیاد پر بہتر طور پر روزگار حاصل کرسکتا ہے۔

6.2.5- انڈسٹریز کی صنعت میں معاون کردار

کسی بھی صنعت میں تکنیکی مہارت کے حامل افراد کی اپنی ایک اہمیت ہوتی ہے۔تکنیکی مہارت رکھنے والے افراد کو اپنے ساتھ ایک ٹیم کی ضرورت ہوتی ہے جو معاون کا کردار ادا کرتے ہیں۔ یہ معاون بھی اتنے ہی اہم ہوتے ہیں جتنا کہ ماہر آدمی خود اگر ایسے لوگ اداروں میں تربیت حاصل کر کے میدان میں آئیں تو بہت جلد اپنے لیے جگہ بنا سکتے ہیں۔مثلاً ٹیکسٹائل انڈسٹری میں فرنٹ لائن پر کام کرنے کے لیے ایسی افرادی قوت کی ضرورت ہوتی ہے

جو مشینوں کو اچھی طرح استعمال کر سکے اگر کوئی شخص ایسی مہارت حاصل کر لیتا ہے جو کسی بھی مخصوص مشین کو چلانے کے لیے ضروری ہے تو وہ شخص اپنی اس مہارت کی بنیاد پر اپنے روزگار کا بندوبست کر سکتا ہے۔

6.2.6- سبزیوں اور پھلوں کو محفوظ بنانے کی مہارت

جدید دور میں چھوٹے شہروں سے سبزیوں اور پھلوں کو بڑے شہروں میں بھجوایا جاتا ہے اور فاصلہ زیادہ ہونے کی وجہ سے ان کے خراب ہونے کا خطرہ ہوتا ہے اور اس سے بچنے کے لیے انہیں محفوظ کیا جا سکتا ہے مثلاً سبزیوں اور پھلوں کو محفوظ کیا جا سکتا ہے۔سبزیوں اور پھلوں کو محفوظ کرنا بھی ایک مہارت ہے۔ بہت کم لوگ اس مہارت کو حاصل کرتے ہیں اگر یہ مہارت حاصل کر لی جائے تو کوئی بھی شخص اپنی پیداوار کو زیادہ عرصہ تک محفوظ رکھ سکتا ہے اور اپنی آمدن میں اضافہ کر سکتا ہے۔

6.2.7- ہاتھ سے بنائی گئی اشیاء

پاکستان میں جو خواتین گھر پر رہتی ہیں۔اگر وہ ایسی مہارت حاصل کر لیں جس کی بنیاد پر گھر پر رہتے ہوئے وہ چھوٹی چھوٹی اشیاء بنائیں اور پھر انہیں مارکیٹ میں فروخت کر دیں تو ان کی آمدنی بہتر ہو سکتی ہے۔جیسا کہ خواتین گھر پر رہتے ہوئے شیشے اور موتیوں کو استعمال میں لاتے ہوئے ایسی چیزیں بنا سکتی ہیں جو گھر میں سجاوٹ کے لیے استعمال ہوتی ہیں اور ان کو دوسرے شہروں میں بھی بھجوایا جا سکتا ہے۔

6.2.8- پیکنگ

بڑی انڈسٹریز میں تیار ہونے والا مال اس قدر زیادہ ہوتا ہے کہ اس کی پیکنگ کے لیے علیحدہ سے سیکشن بنایا جاتا ہے۔اگر کوئی شخص کسی بھی خاص انڈسٹری سے متعلق اس کی مصنوعات کی پیکنگ کی مہارت حاصل کر لے تو اس سے وہ آمدن

حاصل کر سکتا ہے۔

6.2.9- کپڑوں کی ڈیزائننگ/ ڈریس میکنگ

ہم سب کی زندگی میں لباس کی بڑی اہمیت ہے۔لباس نہ صرف جسم کو ڈھانپنے کے لیے ضروری ہے بلکہ یہ ہمیں خوبصورت دکھانے میں بھی اہم کردار ادا کرتا ہے۔عام کپڑے کو ایک خوبصورت لباس میں تبدیل کرنے والا شخص درزی کہلاتا ہے۔درزی کپڑے کی کٹائی کرتے ہیں، کپڑے سلائی کرتے ہیں اور سلے ہوئے کپڑوں کو ناپ کے مطابق ٹھیک کرتے اور بدلتے ہیں اس کو ہم ڈریس میکر بھی کہتے ہیں۔یہاں ہمارے لیے ضروری ہے کہ ہم درزی اور ڈریس ڈیزائنر (لباس ڈیزائن کرنے والے) کے درمیان موجود بنیادی فرق کو بھی سمجھ لیں۔زیادہ تر لوگ درزی اور ڈریس ڈیزائنر میں فرق نہیں جانتے۔یہی وجہ ہے کہ وہ اکثر ان کا غلط استعمال کرتے ہیں۔یہ دونوں تقریباً ایک ہی قسم کا کام کرتے ہیں لیکن بڑا فرق ان کے کام کا ہے۔درزی اور ڈریس میکر کی خاصیت یہ ہے کہ وہ مردوں اور خواتین کے لیے کپڑے کی سلائی کرتے ہیں جیسے سوٹ، جیکٹس، اور کوٹ وغیرہ لیکن ڈریس ڈیزائنر مردوں اور خواتین کے لیے کپڑے کو اپنی اور گاہک کی مرضی (ڈیزائن) کے مطابق بنانے میں مہارت رکھتے ہیں جیسے تہواروں/فنکشن کے لباس، شادی اور دلہن کے لباس وغیرہ۔لہٰذا ہم کہہ سکتے ہیں کہ ایک ڈریس ڈیزائنر کے پاس سلائی کے علاوہ کپڑوں کی ڈیزائننگ اور رنگوں کے باہمی ربط کی مہارت بھی ہوتی ہے جبکہ ایک درزی یا ڈریس میکر زیادہ کپڑے کی کٹائی اور سلائی تک محدود رہتے ہیں۔ایک ڈریس ڈیزائنر اپنے گاہک کو دیکھ کر اس کی شخصیت کے مطابق لباس کے چناؤ میں اس کی رہنمائی بھی کرسکتا ہے۔

6.2.10- بیوٹیشن

آج کل کے دور میں لفظ بیوٹیشن کسی تعارف کا محتاج نہیں۔ہم سب اور خاص طور پر خواتین اس سے بخوبی واقف ہیں اور کبھی نہ کبھی ان کی طرف سے فراہم کردہ خدمات سے فائدہ حاصل کر چکی ہوں گی۔آسان الفاظ میں ہر ایسا شخص جو لوگوں کی جلد اور بالوں کو خوبصورت بنا کر لوگوں کی خوبصورتی کو اجاگر/نمایاں کرتا ہے اسے ہم بیوٹیشن کہتے ہیں۔ایک بیوٹیشن کو ماہر حسن، کاسمیٹولوجسٹ، ہیئر اسٹائلسٹ، اور ہیئر ڈریسر کے ناموں سے بھی جانا جاتا ہے، ایک بیوٹیشن کی ذمہ داری ہوتی ہے کہ وہ اپنی مہارت کو بروئے کار لا کر اپنے گاہکوں کی ظاہری شکل کو بہتر بنائے تاکہ وہ اپنے بارے میں بہتر محسوس کرسکیں۔

بیوٹیشنز لوگوں کومختلف تقریبات کے لیے تیار کرتے ہیں۔ بیوٹیشن کا کردار کسی کو اچھا دکھانے تک محدود نہیں ہے بلکہ وہ اپنے گاہکوں کو خوبصورت دکھا کر ان کے اعتماد میں اضافہ بھی کرتے ہیں۔

6.2.11- فاسٹ فوڈ

پوری دنیا اور پاکستان میں بھی فاسٹ فوڈ کا کاروبار تیزی سے پھیلتا جا رہا ہے جس میں چھوٹے چھوٹے آئیٹمز بھی شامل ہیں۔ فاسٹ فوڈ بنانے کی مہارتیں اچھی آمدنی کا منافع بخش ذریعہ ثابت ہوسکتی ہیں۔

6.2.12- کوکنگ/شیف

ہم سب جانتے ہیں کہ انسانی زندگی خوراک کے بغیر ممکن نہیں ہے۔ خوراک کے اجزاء کو ملا کر انسانی استعمال کے قابل بنانے کے لیے آگ یا حرارت کا استعمال کر کے پکایا جاتا ہے اور ہضم کرنے کے قابل بنایا جاتا ہے یا انسانی استعمال کے لیے حرارت کا استعمال کر کے کھانا پکانے کو کوکنگ کہتے ہیں اور اس فن کے ماہر کو کک یا باورچی کہتے ہیں۔ اگر ہم بالکل آسان زبان میں بات کریں تو، کھانا پکانے کا مطلب ہے کھانے پر حرارت لگانا، چاہے کھانا سینکا ہوا ہو، تلا ہوا ہو، ابلا ہوا ہو یا گرل کیا گیا ہو، یہ سب کھانا پکانا ہے۔ شواہد سے پتہ چلتا ہے کہ ہمارے آباؤ اجداد نے 2 ملین سال پہلے کھلی آگ پر کھانا پکانا شروع کیا تھا۔ لوگ اب بھی کھلی آگ پر کچھ کھانے پکاتے ہیں، اس کے علاوہ چولہے، مائیکرو ویو اور ٹوسٹر جیسے اوزار استعمال کرتے ہیں۔ کچھ کھانے ایسے ہوتے ہیں جو پکائے بغیر کھانے کے لیے محفوظ نہیں ہوتے، کھانا پکانا نہ صرف کھانے کو گرم کرتا ہے بلکہ یہ نقصان دہ بیکٹیریا کو مارنے میں بھی مددگار ثابت ہوتا ہے۔ کوکنگ کے مقابلہ میں کلیزی آرٹس ایک وسیع اصطلاح ہے جس سے مراد کھانا پکانے کی تیاری، کھانا پکانا، پلیٹ میں سجانا اور پیش کرنا ہے۔ دنیا کے مختلف علاقوں میں کھانا پکانے کی تکنیک اور اجزاء بڑے پیمانے پر مختلف ہوتے ہیں۔ جو اس علاقے کے لوگوں کے حالات اور پسند کو ظاہر کرتے ہیں۔

6.2.13- اپلائیڈ الیکٹریشن

ایسا شخص جو برقی آلات یا برقی وائرنگ کو نصب کرتا ہے اور ان کی دیکھ بھال یا مرمت کرتا ہے اسے ہم الیکٹریشن کہتے ہیں۔ ہم میں سے زیادہ تر لوگ الیکٹریشن کو ان پیشہ ورانہ افراد کے طور پر جانتے ہیں جو ہمارے گھر میں بجلی کی وائرنگ کی مرمت کرنے یا برقی آلات کی تنصیب کرنے کے لیے آتے ہیں۔ بنیادی طور پر رہائشی، تجارتی اور صنعتی علاقوں میں بجلی کے

نظام کو برقرار رکھنے تک متعدد کام سرانجام دینے والے شخص کو الیکٹریشن کہتے ہیں۔ اہم بات یہ ہے کہ تربیت یافتہ الیکٹریشن نہ صرف لوگوں کو بجلی سے منسلک خطرات سے محفوظ رکھتے ہیں بلکہ خطرناک حالات میں کام کر کے لوگوں کو سہولیات کی فراہمی کا باعث بھی بنتے ہیں۔

6.2.14- پلمبنگ

پلمبنگ بنیادی طور پر گھروں اور دیگر عمارتوں میں نصب شدہ پائپوں کا وہ مربوط نظام ہوتا ہے۔ جس کی مدد سے پینے اور دیگر استعمال کے لیے پانی کو ایک جگہ سے دوسری جگہ تک پہنچایا جاتا ہے۔ اگر آپ مشاہدہ کریں تو آپ کو اپنے گھر میں نل کے ذریعے پینے کے لیے اور صفائی ستھرائی کے لیے پانی مہیا ہو رہا ہوگا۔ اس پانی کا ذریعہ موٹر پمپ، ہینڈ پمپ یا سرکاری واٹر سپلائی میں سے کوئی بھی ہوسکتا ہے۔ اس پانی کو آپ کے باورچی خانے، باتھ روم اور دیگر جگہوں تک پائپوں کے ایک نظام کے ذریعے پہنچایا جا رہا ہے۔ اسی طرح ہر گھر میں باورچی خانے، باتھ روم، سنک اور واش بیسن وغیرہ کا استعمال شدہ گندہ پانی اور بارش کا پانی پائپوں کے ایک نظام کے ذریعے گھر سے باہر سیورلائین یا پھر اوپن ڈرین (نالی) کے ذریعے جا رہا ہوگا۔ جن علاقوں میں قدرتی گیس موجود ہے وہاں گیس چولہے اور دیگر آلات تک پہنچانے کے لیے پائپوں کا ایک علیحدہ نظام موجود ہوتا ہے۔ پائپوں کا یہ تمام نظام گھروں اور دیگر عمارتوں میں پانی لانے، نکاسی آب اور گیس کی فراہمی کا ذریعہ بنتا ہے اور جو شخص اس نظام کو نصب، اس کی مرمت اور دیکھ بھال کرتا ہے اسے ہم پلمبر کہتے ہیں۔

6.2.15- گرافک ڈیزائن

گرافک ڈیزائننگ میں کمپیوٹر ایک بنیادی حیثیت رکھتا ہے۔ گرافک ڈیزائننگ کے بارے میں سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ گرافک سے مراد کوئی بھی تصویر یا خاکہ ہوسکتا ہے اور ڈیزائن سے مراد یہ ہے کہ وہ تصویر یا خاکہ دیکھنے میں کیسا ہے یا اس کا رنگ اور شکل کیسی ہے۔ کمپیوٹر کے استعمال سے پہلے مصور اپنے ہاتھوں سے تصویری خاکے بناتے تھے لیکن اب کمپیوٹر کی مدد سے یہ کام بہت آسان ہوگیا ہے۔ جس طرح ایک مصور برش اور رنگوں کی مدد سے اپنے خیال کو کینوس پر پینٹ کرتا ہے اسی طرح ایک گرافک ڈیزائنر کمپیوٹر پر مختلف سافٹ ویئر (پروگرام) کے ذریعے ایک خوبصورت ڈیزائن تخلیق کرتا ہے۔ آسان الفاظ میں کسی بھی چھپنے والے مواد (کتاب۔ پوسٹر، اشتہارات وغیرہ) کی تیاری میں تصاویر/ خاکے، الفاظ اور تزئین

(سجاوٹ) کو یکجا کرنے کا فن گرافک ڈیزائننگ کہلاتا ہے،تصاویر رنگوں اور الفاظ کا استعمال کرتے ہوئے ایک گرافک ڈیزائنر مختلف معلومات اور پیغامات کو لوگوں کو دکھانے کے لیے ڈیزائن کرتا ہے اور یہ معلومات اور پیغامات پرنٹ میڈیا (اخبارات، پوسٹر وغیرہ) الیکٹرانک میڈیا (ٹی وی، ریڈیو وغیرہ) اور سوشل میڈیا پر پیش کیے جا سکتے ہیں۔

6.2.16- زراعت

زراعت کو کاشتکاری بھی کہتے ہیں۔ زراعت انسانوں کو ضروریات زندگی اور سہولیات فراہم کرنے کے لیے زمین میں پودوں ،فصلوں (غذائی اجناس)، سبزیوں، پھلوں وغیرہ کو کاشت کرنا ہے۔اس میں لوگوں کے استعمال کے لیے پودوں سے تیار ہونے والی مصنوعات کی تیاری بھی شامل ہے۔ زراعت جدید پیداواری طریقوں اور نئی ٹیکنالوجیز کے ساتھ فصلیں اگانا سکھاتی ہے۔ زراعت میں استعمال ہونے والے زرعی پیداواری طریقے اور تیار ہونے والی مصنوعات، دنیا کے ایک حصے سے دوسرے حصے میں مختلف ہو سکتی ہیں۔ زراعت کے وسیع ہونے سے پہلے انسان اپنی زندگی کا بیشتر حصہ خوراک کی تلاش میں جنگلی جانوروں کا شکار کرنے اور جنگلی پودوں کو اکٹھا کرنے میں گزارا کرتے تھے۔ زراعت نے خانہ بدوش لوگوں کو اپنے کھیتوں کے قریب رکھا اور مستقل دیہات کی ترقی کا باعث بنی۔ کچھ علاقوں میں نئی معیشتیں اتنی کامیاب ہوئیں کہ شہر بنے اور تہذیبیں تیار ہوئیں۔

6.2.17- لائیوسٹاک

مویشی ایسے جانوروں کو کہتے ہیں جو زرعی ماحول میں مزدوری فراہم کرنے، گوشت، دودھ، کھال، چمڑا اور اون جیسی اشیاء پیدا کرنے کے لیے پالے جاتے ہیں۔نسل انسانی کے آغاز سے ہی مویشی انسان کی زندگی میں اہم کردار ادا کرتے رہے ہیں۔انسانی زندگی میں جانوروں کی اہمیت ہمہ جہت ہے۔انسانی خوراک کا معاملہ ہو یا پوشاک کا، مال برداری کا کام ہو یا جنگوں میں لڑنے کا، اپنی حفاظت کا معاملہ ہو یا انسانی زندگی میں رونق کا، جانوروں کا کردار بڑا اہم رہا ہے۔ جب انسان نے فصلیں اگانا شروع کیں تو انہوں نے جنگلی جانوروں کو بھی پالنا اور ان کی افزائش شروع کی۔ جنگلی جانوروں کو لوگوں کے استعمال کے لیے ڈھالنا پالتو (Domestication) کہلاتا ہے۔سب سے پہلے پالتو جانور کتے تھے، جو شکار کے لیے استعمال ہوتے تھے۔ بھیڑ بکریاں، گائے اور بھینسیں وغیرہ شاید اس کے بعد پالے گئے تھے۔ان میں سے زیادہ تر جانور کبھی

کھالوں اور گوشت کے لیے شکار کیے جاتے تھے۔اب ان میں سے دودھ، پنیر اور مکھن کے ذرائع بھی ہیں۔ زراعت کی ترقی کے ساتھ لوگوں نے پالے جانے والے جانوروں جیسے بیلوں کو ہل چلانے، وزن کھینچنے اور نقل وحمل کے لیے بھی استعمال کرنا شروع کیا۔

6.2.18- ٹوورزم

آپ کے علم میں ہوگا کہ لوگ (کاروبار کے لیے، خدمات کی فراہمی کے لیے مذہبی فرائض سرانجام دینے کے لیے، تفریح وغیرہ کے لیے) اپنے معمول کے ماحول یعنی گھر سے باہر دوسرے ممالک یا اپنے ملک کے اندر مختلف مقامات کا دورہ کرتے ہیں، ایسے لوگوں کو زائرین یا سیاح کہا جاتا ہے۔لہٰذا ہم کہہ سکتے ہیں کے سیاحت گھر سے دور وقت گزارنے کا عمل ہے۔ ہم میں سے بہت سے لوگ اپنی زندگی کے کسی نہ کسی موڑ پر ''سیاح'' رہے ہیں۔ہم اپنے معمول کے ماحول سے ہٹ کر تفریح، کاروبار یا دیگر مقاصد کے لیے سفر کرتے ہیں اور مختلف اقسام کے کھانوں اور مقامات کی خوبصورتی سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔سیاحت کی مزید وضاحت کے لیے اس کی کچھ چیدہ چیدہ اقسام درج ذیل ہیں۔

- ☆ تفریحی سیاحت، (سیر وتفریح کی غرض سے گھر سے دور کسی پرفضاء اور خوبصورت مقام کا سفر)
- ☆ کاروباری سیاحت، (اپنے کاروبار یا ملازمت کے تحت کیا جانے والا سفر)
- ☆ کھیلوں کی سیاحت، (کھیلنے کے لیے یا کھیل دیکھنے کے لیے کیا جانے والا سفر)
- ☆ طبی سیاحت، (طبی نگہداشت حاصل کرنے کے مقصد سے کیا جانے والا ملکی اور بین الاقوامی سفر)
- ☆ مذہبی سیاحت، (مذہبی فرائض کی ادائیگی یا مذہبی سرگرمیوں میں حصہ لینے کے لیے جانے والا سفر)
- ☆ تعلیمی سیاحت، (تعلیم کے حصول کے لیے کیا جانے والا سفر)

6.2.19- ہوٹل مینجمنٹ

لفظ ہوٹل کسی تعارف کا محتاج نہیں ہر کسی نے یہ لفظ سنا ہوا ہوگا اور اس لفظ کو سنتے ہی آپ کے ذہن میں ہوٹل کا کوئی خاکہ بھی ابھرتا ہوگا۔سادہ الفاظ میں مسافروں اور سیاحوں کے لیے معاوضہ کے عوض رہائش، کھانا اور دیگر خدمات (لانڈری، بیکری، مشروبات اور بعض اوقات تفریحی سہولیات وغیرہ) فراہم کرنے والے ادارے کو ہوٹل کہتے ہیں۔ ہوٹلوں میں اکثر

ایسے ریستوران، میٹنگ روم، اسٹورز وغیرہ ہوتے ہیں، جو عام لوگوں کے لیے دستیاب ہوتے ہیں۔نقل وحمل کے ذرائع میں بہتری نے سفر کو محفوظ، آسان اور تیز تر بنا دیا ہے جس کی وجہ مختلف مقاصد کے تحت لوگوں کی نقل وحرکت بھی بڑھ گئی ہے۔ بہت سے ہوٹل ایسے ہیں جو دو شہروں یا سیاحتی مقام کے درمیان سفر کرنے والے لوگوں کے لیے مفت پارکنگ کی سہولت کے ساتھ ساتھ ریسٹ ہاؤس کے طور پر کام کرتے ہیں۔ ایک بڑے ہوٹل میں، ہاؤس کیپنگ، فرنٹ آفس، فوڈ اینڈ بیوریج (F&B) ڈیپارٹمنٹ میں ریسٹورنٹ کافی شاپس، تقریبات کے لیے ہال، روم سروس، کچن اور بیکری کے شعبہ جات ہوتے ہیں۔ ہوٹل مینجمنٹ مہمان نوازی کی صنعت کا ایک اہم حصہ ہے جس میں ہوٹل کے مختلف شعبہ جات کی نگرانی کا کام کیا جاتا ہے تاکہ ہوٹل کے تمام شعبے اپنا کام صحیح طریقہ سے سرانجام دیں۔ ہوٹل مینیجر کے طور پر کام کرتے وقت، آپ ایک ہوٹل یا اس سے ملتی جلتی کسی اور عمارت جو مہمانوں کے لیے رہائش اور دیگر خدمات (کھانا پینا وغیرہ) مہیا کرتی ہے، میں ہونے والے مختلف کاموں کا انتظام کرتے ہیں۔

HVACR -6.2.20

سرد علاقوں میں گھروں دفتروں اور انسانی استعمال کی دوسری عمارتوں کو گرم اور گرم علاقوں میں ان جگہوں کو سرد رکھنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ بہت سے علاقے ایسے ہوتے ہیں جہاں دونوں موسم پائے جاتے ہیں اور وہاں ان دونوں نظاموں کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ بہت سے ایسے آلات اور مشینیں جیسے ائرکنڈیشنر، ریفریجریٹر، فریج، واٹر کولر اور ہیٹر وغیرہ ہیں جو مصنوعی طور پر ٹھنڈک اور حرارت یا گرمی پیدا کرتے ہیں۔ ایک ہیٹنگ، وینٹیلیشن اور ائیر کنڈیشننگ (HVAC) ٹیکنیشن ایک ایسا ماہر شخص ہوتا ہے جو سال بھر گھر یا دیگر عمارتوں کے حرارتی نظام، کولنگ سسٹم سے متعلقہ مختلف آلات کو انسٹال اور مرمت کرتا ہے تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ گاہک کے گھر یا دفتر کی عمارت میں ہر چیز آسانی سے چل رہی ہے۔ مجموعی طور پر HVAC سروس ٹیکنیشن ائیر کنڈیشنرز، موسمیاتی کنٹرول کے نظام، حرارتی آلات، وینٹیلیشن یونٹس، ریفریجریشن کا سامان وغیرہ کو انسٹال کرنے، مرمت کرنے یا تبدیل کرنے کے لیے کام کرتے ہیں۔

6.2.21- میڈیا پروڈکشن

ہم ایک ایسی دنیا میں رہتے ہیں جہاں مختلف قسم کے میڈیا (ٹی وی، ریڈیو، سوشل میڈیا وغیرہ) کا غلبہ ہے۔ میڈیا

سے مراد دراصل کسی بھی قسم کے ابلاغ (معلومات) فراہم کرنے والے ذرائع سے ہے جس کا مقصد سامعین اور ناظرین کو معلومات فراہم کرنا۔تعلیم دینا یا تفریح فراہم کرنا ہے۔ یہ انٹرنیٹ پر موجود مواد سے لے کر سوشل میڈیا، ٹی وی اور ریڈیو مواد تک کچھ بھی ہوسکتا ہے۔ ہر روز، لوگ مختلف آلات کا استعمال کرتے ہوئے بعض اوقات ایک ہی وقت میں بہت سے مختلف ذرائع معلومات کو استعمال کرتے ہیں۔مثال کے طور پر، وہ اپنے موبائل فون پر سوشل میڈیا چیک کرتے ہوئے ریڈیو سن سکتے ہیں یا اپنے ٹیبلیٹ پر کھانے کی ترکیبیں تلاش کرتے ہوئے ٹی وی دیکھ سکتے ہیں۔میڈیا پروڈکشن کا مطلب ہے موِوی (ویڈیو، فلم)، ٹیلی ویژن شو، کمرشل (اشتہار)، انٹرنیٹ ویڈیو، نیوز کاسٹ، دستاویزی فلمیں، ساؤنڈ ٹریکس ویڈیو دیگر دیکھنے کے قابل پروگرام بنانا جو ٹیلی ویژن ریڈیو، کیبل، سیٹیلائٹ، وائرلیس، یا انٹرنیٹ کے ذریعے منتقل یا نشر کیے جاتے ہیں۔

بنیادی طور پر میڈیا پروڈکشن فلم اور آواز کے ذریعے بصری (تصویری) کہانی سنانے کا فن ہے۔میڈیا پروڈکشن کے طلبای ویڈیو کی شوٹنگ، پروڈیوسنگ اور ایڈیٹنگ کی بنیادی مہارتوں کے ساتھ ساتھ لائٹنگ اور ساؤنڈ پروڈکشن کی بنیادی باتیں سیکھتے ہیں۔

6.2.22- انٹرنیٹ آف تھنگز

اشیاء کیا ہیں؟؟؟

مشینیں، آلات، عمارتیں، گاڑیاں، جانور، لوگ، پودے سب کچھ اشیاء میں شامل ہے۔انٹرنیٹ آف تھنگز (IOT) مختلف آلات، مشینوں جانوروں اور لوگوں کو آپس میں جوڑنے کا ایک نظام ہے۔آپس میں جڑی یہ تمام چیزیں انٹرنیٹ کے ذریعے بات چیت کرنے کے قابل ہوتی ہیں۔آسان الفاظ میں، آپ کہہ سکتے ہیں کہ یہ ''اشیاء کا باہمی ربط'' ہے۔اس کام کو پورا کرنے کے لیے ہمیں کسی بھی شے میں چار پوائنٹس بنانا ہوں گے۔

1- منفرد شناخت (IPv6) یا (IPV4)۔

2- بات چیت کرنے کی صلاحیت۔

3- احساس کرنے کی صلاحیت (چھوٹے، سونگھنے، دیکھنے، بات کرنے کی صلاحیت)

4- ریموٹ کنٹرول۔

ہم کہہ سکتے ہیں کہ انٹرنیٹ آف تھنگز (IOT) سے مراد ڈیجیٹل طور پر آپس میں منسلک سمارٹ آلات کی کائنات (نیٹ ورک) ہے۔ یہ آلات انٹرنیٹ کنیکٹیویٹی، سینسرز اور دیگر ہارڈ ویئر اور سافٹ ویئر کی مدد سے آپس میں جڑے ہوئے ہوتے ہیں، یہ آلات آپس میں معلومات کا تبادلہ کرتے ہیں اور ریموٹ کنٹرول کے ذریعے کنٹرول کیے جا سکتے ہیں۔ یہ آلات عام گھریلو اشیاء سے لے کر جدید ترین صنعتی آلات تک ہو سکتے ہیں مثلاً دکانوں کے خود کار دروازے اور انٹرنیٹ کی مدد سے کنٹرول ہونے والے ائیر کنڈیشنر وغیرہ۔

ایک IOT ایکو سسٹم عام طور پر ویب سے چلنے والے سمارٹ آلات پر مشتمل ہوتا ہے۔ جو ایمبیڈڈ سسٹمز، جیسے پروسیسرز، سینسرز اور کمیونیکیشن ہارڈ ویئر کو اپنے ماحول سے حاصل کردہ ڈیٹا کو جمع کرنے، آگے بھیجنے اور اس پر عمل کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ IOT ڈیوائسز IOT گیٹ وے یا دوسری کسی ڈیوائس سے منسلک ہو کر سینسر کی مدد سے حاصل ہونے والی معلومات (ڈیٹا) کلاوڈ کے ذریعے آگے بھیجا جاتا ہے تاکہ اس کا تجزیہ کیا جا سکے، بعض اوقات، یہ آلات دوسرے متعلقہ آلات کے ساتھ ساتھ بات چیت کرتے ہیں اور ایک دوسرے سے ملنے والی معلومات پر عمل کرتے ہیں۔ آلات زیادہ تر کام انسانی مداخلت کے بغیر کرتے ہیں لیکن لوگ ان آلات کے ساتھ تعامل کر سکتے ہیں، مثال کے طور پر، انہیں ترتیب دینا، انہیں ہدایات دینا یا ڈیٹا تک رسائی حاصل کرنا۔ ہارٹ بیٹ مانیٹر، فارم کے جانور میں لگنے والا بائیوچپ ٹرانسپونڈر، ایک آٹوموبائل میں ٹائر پریشر کم ہونے پر ڈرائیور کو الرٹ کرنے کے لیے بلٹ ان سینسرز، ریموٹ کنٹرول کھلونے وغیرہ اس کی چند مثالیں دیں۔

ذکر کردہ مہارتوں کے علاوہ مندرجہ ذیل مہارتوں کو سیکھ کر بھی آمدنی بڑھائی جا سکتی ہے۔

پلمبنگ	اپلائیڈ الیکٹریشن	بیوٹیشن	ڈریس میکنگ
ہوٹل مینجمنٹ	میڈیا پروڈکشن	گرافک ڈیزائن	ریفریجریشن اینڈ ائر کنڈیشننگ
لائیوسٹاک	ایگریکلچر	کوکنگ اینڈ بیکنگ	ٹوورزم
سول سروئیر	کمپیوٹر آپریٹر	کمپیوٹر ہارڈ ویئر	کمپیوٹر اینڈ الیکٹرونکس

ڈریس ڈیزائننگ اینڈ میکینیکل	آٹو میکینک	آٹو الیکٹریشن	آٹو اینڈ فارم مشنری
کارپینٹر	بیوٹیشن	ایلومینیم اینڈ سٹیل فیبریکیٹر	آٹو کیڈ
ڈرائیونگ	ڈرافٹس مین سول اینڈ میکینیکل	ٹیلرنگ	سرامک
فیشن ڈیزائننگ	فیبرک پرنٹنگ	فرنیچر پالشنگ	انڈسٹریل الیکٹریشن
ہوم اپلائنس ریپیر	ہیئر اینڈ سکن کیئر	ہینڈی کرافٹ	جنرل فٹر
ہینڈ اینڈ مشین ایمبرائیڈری	لیدر پراسیسنگ	انڈسٹریل سچنگ	امپورٹ ایکسپورٹ ڈاکو منٹیشن
موبائل ریپیرنگ	موٹر وائنڈنگ	مشینسٹ	مشین آپریٹر
ٹیکسٹائل ڈیزائننگ اینڈ پرنٹنگ	شوڈیزئیننگ	آفس اسسٹنٹ	موٹر سائیکل میکینگ
ویلڈر	ٹول اینڈ ڈائی میکنگ	ٹرنر	ٹریکٹر میکینک

6.3- خودآزمائی

سوال نمبر 1- آمدن حاصل کرنے کی مہارتوں کی تعریف بیان کریں۔

سوال نمبر 2- آمدن حاصل کرنے کی مہارتوں کی ضرورت کا جائزہ لیں۔

سوال نمبر 3- آمدن حاصل کرنے کی مہارتوں کی اقسام بیان کریں۔

سوال نمبر 4- آمدن حاصل کرنے کی کون سی قسم آپ کو زیادہ پسند ہے اور کیوں؟

یونٹ نمبر 7

مہارتوں پر مبنی پیشہ ورانہ تعلیم و تربیت اور غیر سرکاری ادارے

تحریر: محمد نعیم

فہرست

نمبر شمار — صفحہ نمبر

یونٹ کا تعارف 87

یونٹ کے مقاصد 87

7.1- مہارتوں پر بنی پیشہ ورانہ تعلیم و تربیت اور غیر سرکاری ادارے۔ 88

7.1.1- کینیڈین انٹرنیشنل ڈویلپمنٹ ایجنسی۔ 89

7.1.2- ٹیوٹ (TVET) ریفارم سپورٹ پروگرام 90

7.1.3- TVET سیکٹر سپورٹ پروگرام. 90

7.1.4- وسیلہ روزگار پروگرام 91

7.1.5- وزیر اعظم کا ہنر مند نوجوان پروگرام 91

7.1.6- عالمی مالیاتی ادارہ 91

7.2- غیر سرکاری تنظیمیں 92

7.2.1- ٹیوٹ سیکٹر سپورٹ پروگرام 92

7.2.2- پنجاب سوشل ڈویلپمنٹ فنڈ (PSDF) 93

7.2.3- پنجاب ووکیشنل ٹریننگ کونسل (PVTC) 93

7.3- خود آزمائی 94

یونٹ کا تعارف

فنی تعلیم کے فروغ کے سلسلے میں پاکستان میں مختلف ادارے کام کر رہے ہیں جن میں سرکاری، نیم سرکاری اور غیر سرکاری ادارے شامل ہیں۔ کئی مما لک مختلف منصوبوں کی صورت میں اس ضمن میں پاکستان کی مدد بھی کر رہے ہیں۔ اس یونٹ میں ہم پاکستان میں کام کرنے والے غیر سرکاری اور نیم سرکاری اداروں کے متعلق پڑھیں گے جو خاص طور پر فنی تعلیم کے مواقع دیتے ہیں۔ ان غیر سرکاری اداروں کے کردار سے بھی آ گاہی حاصل کریں گے بنیادی طور پر یہ تمام ادارے حکومتی اداروں کی معاونت کر رہے ہیں اور ان کا مقصد حکومت کی معاونت ہے کہ جہاں حکومتی ادارے موجود نہیں یا اپنا کردار ادا نہیں کر پا رہے وہاں یہ ادارے نوجوانوں کو فنی تعلیم اور تربیت کا موقع دے رہے ہیں۔

یونٹ کے مقاصد

اس یونٹ کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ

1- غیر سرکاری اداروں کے متعلق وضاحت کر سکیں۔

2- سرکاری اور غیر سرکاری اداروں کا موازنہ کر سکیں

3- غیر سرکاری اداروں کا فنی تعلیم اور تربیت میں کردار واضح کر سکیں۔

4- غیر سرکاری اداروں کی حکومتی اداروں کی فنی تعلیم کے فروغ کے لئے معاونت کے حوالے سے تبصرہ کر سکیں۔

5- پاکستان میں فنی تعلیم کے فروغ میں غیر سرکاری اداروں کے مستقبل سے متعلق امکانات پر بحث کر سکیں۔

7.1-مہارتوں پر مبنی پیشہ ورانہ تعلیم وتربیت اور غیر سرکاری ادارے

پاکستان میں ایسے غیر سرکاری اداروں کے کردار کو جو کہ نئی تعلیم کے فروغ کے لئے کام کر رہے ہیں کبھی فراموش نہیں کیا جا سکتا ہے۔ یہ ادارے نہ صرف نو جوانوں کو مختلف تربیتی پروگرامز میں ہنرمندی کی تربیت دے رہے ہیں بلکہ ان کے۔ روزگار کے مواقع بھی پیدا کر رہے ہیں۔اس سے پاکستان کی معیشت کسی حد تک مضبوط ہو رہی ہے۔ پاکستان میں آبادی کی رفتار تیزی سے بڑھ رہی ہے مگر اس کے ساتھ ساتھ حکومت کے پاس موجود سکولوں اور فنی اداروں کی تعداد انتہائی محدود ہے جو کل آبادی کے ایک فی صد سے بھی کم لوگوں کے لئے کافی ہے۔ سرکاری اداروں کی شدید کمی کی بدولت مختلف غیر سرکاری تنظیموں نے اس کام کا بیڑہ اٹھایا ہے۔اور وہ حکومت کے شانہ بشانہ کسی حد تک اپنا کردار انتہائی فعال طور پر ادا کر رہے ہیں۔ یہ غیر سرکاری ادارے اپنا بھر پور کردار ادا کرنے کے باوجودہ مجموعی طلب کے مطابق نتائج مہیا نہیں کر سکتے۔ غیر سرکاری ادارے وہ نجی ادارے ہوتے ہیں جو غریب لوگوں کی فلاح کے لئے کام کرتے ہیں اور ماحولیات کا تحفظ کرتے ہوئے عوامی خدمت کے کام انجام دیتے ہیں۔ عام طور پر یہ اس میدان میں کام کرتے ہیں۔ جہاں حکومتی اداروں کی صلاحیت ختم ہو جائے یا کم ہو جائے۔ زیادہ تر غیر سرکاری ادارے پاکستان میں رجسٹر نہیں ہیں۔مگر اس یونٹ میں ہم صرف رجسٹرڈ اداروں کے متعلق مطالعہ کریں گے۔

پاکستان میں غیر سرکاری اداروں کا وجود 1947 میں تخلیق کے فوراً بعد ہی عمل میں آ گیا تھا جب بہت سے مخیّر تنظیمیں مہاجرین کی مدد کے لئے نکل آئیں۔اس وقت یہ ادارے صرف لوگوں کی بحالی کے لئے کوشاں رہے۔

1970 کے بعد سے مختلف تنظیموں نے نئی مہارت کے حصول کی مد میں کام کرنا شروع کی۔اب بھی مکمل طور پر یہ غیر سرکاری ادارے سرگرم عمل ہیں مگر آبادی کو دیکھتے ہوئے احساس ہوتا ہے کہ مزید بہت کچھ کرنے کی ضرورت درکار ہے۔فنی تعلیم کے حصول میں پاکستان میں بڑے بڑے غیر سرکاری اداروں میں امن فانڈیشن " کیئر فانڈیشن آغا خان دہی سپورٹ پروگرام، پاکستان رورل ڈیویلپمینٹ سپورٹ پروگرام، ہوپ، مسلم ہینڈز، میر خلیل الرحمٰن فانڈیشن آسٹریلین ہمالین ڈیویلپمنٹ ،فانڈیشن کاڈو، خواندے کور، عورت فانڈیشن اور کرن وغیرہ شامل ہیں۔ غیر سرکاری ادارے عام طور پر مندرجہ ذیل قوانین کے تحت رجسٹرڈ ہوئے ہیں۔

1۔ سوسائٹی ایکٹ1860

2۔ ٹرسٹ ایکٹ1882

3۔ پرائیوٹ سوسائٹی ایکٹ1952

4۔ نمیٹر سوشل ویلفیئر آرڈیننس1961

5۔ کمپنیز ایکٹ1984

موجودہ حالات میں غیر سرکاری اداروں کی اہمیت بہت تیزی سے بڑھ رہی ہے۔اوران کا دن بدن اضافہ ہونا عوام الناس کا ان پر اعتماد ہے۔ بڑے مالیاتی ادارے اس میدان میں ان کی معاونت کررہے ہیں جن میں نمایاں نام درج ذیل ہیں۔

☆ عالمی بنک

☆ یورپی یونین

☆ امریکن ایڈ

☆ یوکے ایڈ

☆ کینیڈین انٹرنیشنل ڈیویلپمنٹ ایجنسی

☆ ایشیائی ترقیاتی ادارہ

☆ عالمی لیبر آرگنائزیشن

☆ یونائیٹڈ نیشن ڈیولپمنٹ فنڈ

☆ اوکسفیم

فنی تعلیم کے فروغ میں کئی غیر سرکاری تنظیمیں سرگرم عمل میں جن میں کنسرن، آ گاہی، پلان انٹرنیشنل، روشنی کیئر فاؤنڈیشن، پی پی اے ایف، آغا خان رورل سپورٹ پروگرام، کاڈو، خواندے کور، کشمیر کریشن، عورت فاؤنڈیشن، میمن انسٹیوٹ، رابطہ، سٹیپ، کوتھم اور دیگر سینکڑوں تنظیمیں کام کررہی ہیں۔

7.1.1- کینیڈین انٹرنیشنل ڈیویلپمنٹ ایجنسی

1940ء کی دہائی سے کینیڈین انٹرنیشنل ڈویلپمنٹ ایجنسی حکومت پاکستان کے شانہ بشانہ کام کررہی ہے۔ خاص طور پر غریب لوگوں کی بنیادی تعلیم کے لئے انہوں نے زیادہ تر بچیوں کی تربیت کے لیے کام کیا ہے۔ یہ حکومتی اداروں اورنجی

اداروں کے اشتراک سے کام کرتے ہیں۔اورعورتوں کے مسائل،اساتذہ کی تربیت دیہی علاقوں میں ثقافتی اورمعاشرتی ترقی کے عالیہ ہ تربیتی پروگراموں پرخصوصی توجہ دے رہے ہیں۔اہم پہلو یہ ہے کہ ان کا براہ راست تعلق کیمونٹی کے ساتھ ہوتا ہے اور یہ ان کا بنیادی ضروریات کو مدنظر رکھ کر تربیتی پروگرام ترتیب دیتے ہیں۔

7.1.2-ٹیوٹ (TVET) ریفارم سپورٹ پروگرام

یہ پروگرام پاکستان کی پہلی ہنر حکمت عملی (اسکل اسٹریٹجی) کے نتیجے میں 2011 میں شروع کیا گیا جس کا بنیادی مقصد تھا کہ ملک کے TVET کے نظام کو یکسر بدل کر طلب کی بنیادوں پر استوار کیا جائے۔اس نظام کے تحت مہارتوں کی بنیاد پر تربیت کو فروغ دیا گیا اور پاکستان کا پہلا نیشنل ووکیشنل کوالیفیکیشن فریم ورک بنایا گیا۔60 سی بی ٹی (CBT) مہارتوں پر مبنی پروگرام تیار کئے گئے اور ایک ایسے پروگرام کے ذریعہ ملک کے مختلف ٹیوٹا کی استطاعت بڑھائی گئی۔اس طرح کل ملا کر تقریباً 175 اداروں میں سی بی ٹی کا اجرا کیا گیا۔اب تک 20 ہزار طلبہ طالبات اس نظام کے تحت تربیت حاصل کر چکے ہیں اسی طرح 1000 کے قریب اساتذہ کی تربیت مکمل ہو چکی ہے۔283 کے قریب لوگوں کو " جائزہ کاری " کی تربیت دے کر " سند یافتہ جائزہ کار بنایا گیا ہے۔اب یہ جائزہ کار ملک بھر میں فنی مہارتی تعلیم کی جائزہ کاری کے عمل کو بخوبی انجام دے رہے ہیں۔ملک میں سی بی ٹی کی بڑھتی ہوئے مقبولیت کے پیش نظر اس پروگرام کو آنے والے سالوں میں مزید فنڈ دئے گئے ہیں۔

اس پروگرام نے غیر سرکاری اداروں کے ساتھ مل کر پاکستان میں صنعتی اور سماجی میدان میں اہم پیش رفت کی ہے۔ اس تناظر میں اب اس پروگرام کو مزید 5 سالوں تک بڑھا کر 2021 تک لے گئے ہیں۔2015 میں TVET پالیسی بنائی گئی اس بڑے پروگرام کی معاونت یورپی یونین،جرمن حکومت،ڈچ حکومت اور ناروے کی حکومت کر رہے ہیں۔

TVET -7.1.3 سیکٹر سپورٹ پروگرام

یہ TVET ریفارم سپورٹ پروگرام کا ہی ایک اہم جزو بن کر سامنے آیا ہے۔اس پروگرام کے تحت حکومت پاکستان غیر سرکاری اداروں کے ساتھ مل کر مزید 60 مہارتوں پر مبنی پروگرام تشکیل دے رہی ہے۔اس طرح 3800 کے قریب اساتذہ کو فنی تربیت دینے کا منصوبہ بھی تیار کیا گیا ہے اس میں خاص بات یہ ہے کہ پروگرام صرف فنی تربیت تک محدود نہیں بلکہ ان کو مزید حصول روزگار میں معاونت کرے گا تا کہ زیادہ سے زیادہ طلبا و طالبات کو روزگار مل جائے NVQF کے لیول ایک سے 5 تک کے 40 نئے اسٹینڈرڈز اور نصاب بنائے گئے ہیں۔اس مکمل عمل میں نجی اداروں اور اجر کی ضرورت کو مزید اجاگر کیا گیا ہے اور نجی کمپنیوں کو فیصلہ سازی میں شامل کیا گیا ہے۔

7.1.4- وسیلہ روزگار پروگرام

اس پروگرام کے تحت حکومت پاکستان نجی تنظیموں کی وساطت سے نوجوانوں کو مختلف میدانوں میں فنی تربیت دے کران کو اپنے قدموں پر کھڑا کرے گی تا کہ وہ اپنے لئے اور اپنے کنبہ کے لئے روزگار کما سکیں۔

مکمل طور پر نجی اداروں کے اشتراک سے کل 80000 غریب طلبا و طالبات کو نہ صرف تربیت دی جائے گی بلکہ ان کو تربیت کے دوران مالی معاونت بھی دی جائی گی اور ساتھ فنی تربیت کے اختتام پر ان کوٹول کٹ بھی دی جائے گی ملک بھر میں چلنے والا یہ پروگرام ایشائی ترقیاتی بینک کے تعاون سے چلنے والا بڑا پروگرام ہے۔

7.1.5- وزیراعظم کا ہنر مند نوجوان پروگرام

حکومت پاکستان وزیراعظم کے ہنر مند نوجوان پروگرام" کے ذریعہ ملک کے مختلف حصوں میں 50000 طلبا و طالبات کو سالانہ تربیت دے رہی ہے۔اس سال NAVTTC نے اعلان کیا ہے۔ کہ تمام تربیتی کورسز سی بی ٹی کی بنیادوں پر تیار کئے جائیں گے تا کہ NVOF کا فروغ عمل میں آئے۔اس پروگرام میں طلبا و طالبات کو دوران تربیت ماہانہ وظیفہ بھی دیا جاتا ہے یہ پروگرام نیوٹیک کا ستارہ امتیاز بن چکا ہے۔جس میں اداروں کا چناؤ میرٹ کی بنیاد پر کیا جاتا ہے اور پھر ان کے اساتذہ اور پرنسپل کی تربیت کی جاتی ہے، بعدازاں طلبہ کو داخلے دیئے جاتے ہیں۔

اس وقت ملک میں اس پروگرام کا تیسرا مرحلہ چل رہا ہے۔اب تک مجموعی طور پر کل 70000 طلبا و طالبات فنی تربیت حاصل کر چکے ہیں۔

7.1.6- عالمی مالیاتی ادارہ

صوبہ پنجاب میں حکومت پنجاب کے اشتراک کے ساتھ عالمی مالیاتی ادارہ نے ایک پروگرام " پنجاب اسکل ڈویلپمنٹ پروگرام " کے نام سے شروع کیا جس میں ٹیوٹا کے 80 اداروں میں سی بی ٹی پروگرام متعارف کروائے جارہے ہیں۔اس امر میں پنجاب میں مختلف فنی تعلیمی بورڈ جیسے پنجاب بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن ٹریڈ ٹیسٹنگ بورڈ، پنجاب ووکیشنل ٹرینگ کونسل کوضم کر کے ایک اسکل ٹیسٹنگ اتھارٹی بنائی گئی ہیں۔نجی اداروں کو جائزہ کاری کے عمل میں شامل کیا گیا تا کہ وہ حکومت کے شانہ بشانہ معیاری جائزہ کاری کا کام پاؤ تکمیل تک پہنچا سکیں۔اسے ضم کرنے کا بنیادی مقصد بھی NVQF کے تحت بچوں اور بچیوں کو یکساں جائزہ کاری کا موقع فراہم کرنا ہے۔

7.2- غیر سرکاری تنظیمیں

یہ تنظیمیں ہیں جو سرکاری تنظیموں کی معاونت کر رہی ہیں۔فنی تربیت کے فروغ میں ان کا جاننا کافی اہم ۔۔کنسرن کینئر، پلان ایکٹیڈ، وغیرہ وہ تنظیمیں ہیں جو حکومت پاکستان کے ساتھ مل کر تعلیم کے مواقع دے رہی ہیں۔ان سب غیر سرکاری تنظیموں کو یورپی یونین کی مالی معاونت حاصل ہے۔ان کا شمار پاکستان کے اچھے غیر سرکاری اداروں میں ہوتا ہے۔ یہ سب سی بی ٹی کے تحت بننے والی تربیتی پروگراموں میں بھرپور طور پر شامل ہیں۔

7.2.1- ٹیوٹ سیکٹر سپورٹ پروگرام

نیشنل ووکیشنل اینڈ ٹیکنیکل ٹریننگ کمیشن (نیوٹیک) نے ماہرین اور سٹیک ہولڈرز بشمول پالیسی سازوں، صنعت کے نمائندوں تعلیمی اداروں اور فنی تعلیم وتربیت فراہم کرنے والے صوبائی حکومتوں کی تحقیق اور مشاورت کے بعد قومی حکمت عملی برائے ہنر (NationalSkillsStrategy) تیار کی ہے جس کا مقصد ایک ایسا نظام تشکیل دینا ہے جس سے مارکیٹ کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے افرادی قوت تیار کی جا سکے۔

نیوٹیک نے TVET سیکٹر سپورٹ پروگرام کے تکنیکی تعاون سے مہارت کی بنیاد پر فنی تعلیم و پیشہ وارانہ تربیت کی فراہمی کے لئے منفرد (سی بی ٹی) کورسز تیار کئے ہیں۔ یہ خصوصی کورسز یورپی یونین، ہالینڈ، جرمنی اور ناروے کی حکومتوں کے مالی تعاون اور جرمن تکنیکی ادارے جی آئی زیڈ اور نیوٹک کے اشتراک سے ترتیب دئے گئے ہیں۔سرکاری اور نجی تربیتی اداروں کے لئے یہ دوکیشنل ٹریننگ پروگرامز جائزہ کمیٹی برائے نصاب) جس میں ملک بھر کے تمام ٹیوٹا اور متعلقہ صنعت کی نمائندگی ہے) سے منظور شدہ ہیں۔ یہ تمام کورسز نیشنل کوالیفیکیشن فریم ورک کا حصہ ہیں۔

سی بی ٹی پروگرامز تیار کرنے کا مقصد مقامی اور بین الاقوامی مارکیٹ کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے طلبہ کو ہر ٹریڈ کے لئے جدید مہارتوں اور علوم سے ہم آہنگ کرنا ہے۔ان تربیتی پروگرامز میں تربیت کے معیار، قابلیت، نصاب، جائزہ کے لئے مواد اور تدریسی وتربیتی مواد شامل ہے جو ملک میں سی بی ٹی ٹریننگ کی فراہمی میں مددگار رہوگا۔

اس ضمن میں تدریسی وتربیتی مواد کی تیاری بھی پروگرام کا حصہ ہے، جو خاص طور پر سی بی ٹی کے نصاب پر عملدرآمد میں مدد دینے کے لئے تیار کیا جاتا ہے۔اسٹینڈرڈ، نصاب اور تدریسی گائیڈ ماہرین اور ٹریزز کی رہنمائی میں سی بی ٹی جائزہ کار CBT Assessor کے امور سے متعلق ٹریننگ حاصل کرنے کے لئے مفید ہے۔ یہ تدریسی وتربیتی مواد انڈسٹری تعلیمی اداروں اور محققین کی مشاورت سے ڈیزائن کیا جاتا ہے۔جس کا مقصد اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ یہ مواد با مقصد اور تسلیم شدہ ہو۔

اس پروگرام کے تحت اب تک 75 کورسز تیار کئے جا چکے ہیں اور کم وبیش 20,000 طلبا وطالبات پاکستان بھر میں اس سی بی ٹی کے تحت تربیت حاصل کر چکے ہیں۔ تقریباً 175 تعلیمی ادارے اس نئے طرز تربیت کو اپنا چکے ہیں اور ملک بھر میں اس کے تحت 300 کے قریب ممتحن تیار کئے گئے ہیں۔ مزید 60 نئے کورسز NVQF کے لیول ایک سے 5 لیول تک بنائے جا رہے ہیں اور تقریباً 50,000 طلبا و طالبات کی سی بی ٹی کی تربیت حاصل کر چکے ہیں۔ سندھ اور بلوچستان کے صوبوں میں خصوصی طور پر یہ پروگرام 18000 طلبا کی تربیت۔ لئے 50 اداروں کو مالی معاونت بھی فراہم کی گئی جس کے تحت کی سی بی ٹی کی تربیت عمل میں لائی گی۔ 200 کے قریب ادارے سرکاری اور غیر سرکاری اس پروگرام کے تحت نیوٹیک کے ساتھ الحاق کیا۔ ملک میں چلنے والا سب سے بڑا فنی تربیت کا پروگرام ہے۔

7.2.2- پنجاب سوشل ڈویلپمنٹ فنڈ (PSDF)

برطانوی حکومت کے ڈیپارٹمنٹ آف بین الاقوامی ترقیات (UK DFID) اور حکومت پنجاب کے الحاق سے بننے والی کمپنی ہے جو 2010 میں وجود میں آئی۔ شروع میں 50 ملین پاؤنڈ کے ذریعہ 135000 طلبا وطالبات کو فنی تربیت دی گئی۔ اب نئے مرحلے میں مزید 380,000 بچوں کی تربیت کا پروگرام بنایا گیا ہے۔ اس میں (DFID) کے علاوہ عالمی بینک کے فنڈ بھی شامل کئے گئے ہیں۔ یہ پروگرام پنجاب کے تمام 36 اضلاع میں چل رہا ہے آغاز میں یہ صرف بہاولپور، بہاولنگر، لودھراں اور مظفر گڑھ میں چلایا گیا تھا۔

یہ پروگرام بنیادی طور پر نجی تعلیمی اداروں کو مالی معاونت کرتا ہے تا کہ وہ اپنے وسائل کے ذریعہ طلبا وطالبات کی تربیت کریں اور ان کو سی بی ٹی تعلیم دے کر روزگار یقینی بنایا جائے۔ اگلے چار سالوں میں 400,000 نوجوانوں کے لئے روزگار کے مواقع فراہم کئے جائیں گے۔ یہ پروگرام خود تربیت فراہم نہیں کرتا بلکہ نجی اداروں کو وسائل بہم پہنچاتا ہے کہ وہ آگے آئیں اور نوجوانوں کو ان پروگراموں میں تربیت دیں جہاں فوری روزگار کا حصول ممکن ہو۔

7.2.3- پنجاب ووکیشنل ٹریننگ کونسل (PVTC)

پنجاب ووکیشنل ٹریننگ کونسل کا قیام 1998 میں پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت عمل میں آیا۔ یہ زکوٰۃ فنڈ سے چلنے والا ادارہ ہے جو مستحق طلبا وطالبات کو بنیادی تربیت کے مواقع دیتا ہے تا کہ وہ روزگار حاصل کر کے اپنے گھر کی کفالت کر سکیں۔ یہ پوری دنیا میں ایک انوکھا منصوبہ ہے جو زکوٰۃ کا مصرف اس طرح تربیتی پروگراموں پر کر رہا ہے۔ یہ اگلے تین سالوں میں تقریبا 480,000 طلبا وطالبات کی تربیت کرے گا۔ یہ اس وقت 326 ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ چلا رہا ہے جس

میں 60:40 کی نسبت سے بچے اور بچیاں داخل ہیں اب تک 445,169 نوجوان فنی تربیت مکمل کر چکے ہیں۔ تربیت کا خصوصی پہلو یہ ہے کہ تربیت کے اختتام پر اپنے طلبا و طالبات کو ٹول کٹ اور روزگار یقینی بنایا جاتا ہے۔ کل ملا کر 100 سے زیادہ پروگراموں میں تربیت کی جارہی ہے۔

7.3- خودآزمائی

سوال نمبر1- غیرسرکاری ادارے کیا ہوتے ہیں؟

سوال نمبر2- غیرسرکاری ادارے تربیت کے فروغ میں کیا کردار ادا کر رہے ہیں؟

سوال نمبر3- ٹیوٹ سیکٹر سپورٹ پروگرام کیا ہے اور یہ ملک میں فنی تربیت کے فروغ میں کیا کردار ادا کر رہا ہے؟

سوال نمبر4- پنجاب ووکیشنل ٹریننگ کونسل کس طرح مستحق نوجوانوں کو روزگار کے حصول میں معاونت کر رہا ہے؟

سوال نمبر5- مندرجہ ذیل Abbreviations کیا ہیں؟

کوڈ	Code
سی۔بی۔ٹی	CBT
پی۔ایس۔ڈی۔ایف۔	PSDF
ٹی۔ایس۔ایس۔پی	TSSP
ڈبلیو۔بی	WB
ڈی۔ایف آئی۔ڈی	DFID
این۔جی۔اوز	NGOs.
پی۔وی۔ٹی۔سی	PVTC
ٹی۔ای۔وی۔ٹی۔اے	TEVTAS
این اے۔وی۔ٹی ٹی سی	NAVTTC
بی۔آئی۔ایس۔پی	BISP
پی۔ایم۔وائی۔ایس۔ڈی۔پی	PMYSDP
این-وی۔تی۔ایف	NVQF
این سں س	NSS

یونٹ نمبر 8

چھوٹے قرضوں کی فراہمی کے ادارے

تحریر: رانا جاوید اختر

فہرست

نمبر شمار		صفحہ نمبر
یونٹ کا تعارف		97
یونٹ کے مقاصد		97
8.1-	حصول آمدن میں مددگار ادارے	98
8.1.1-	قرضے دینے کے حکومتی ادارے	98
8.1.2-	غیر حکومتی ادارے	100
8.2-	خود آزمائی	100

یونٹ کا تعارف

زندگی بسر کرنے کے لیے ہر فرد کوئی نہ کوئی ذریعہ معاش اپناتا ہے۔اس ذریعہ معاش کا تعلق کسی شخص کے خاندان یا انفرادی حیثیت سے ہوسکتا ہے۔اگر کسی شخص کے والد یا بھائی کا کوئی کاروبار ہے تو اس کاروبار کی مہارت اس کے والد یا بھائی سے اس میں منتقل ہو رہی ہوتی ہے۔اور یہ بھی ممکن ہے کہ والد یا بھائی کے بعد اس کاروبار کی باگ ڈور اس کے ہاتھ میں آجائے۔وہ شخص اب اپنی ذاتی صلاحیتوں کی بنا پر اس کاروبار کو پہلے سے بہتر انداز میں بھی چلا سکتا ہے۔اس کے ساتھ کچھ لوگ ایسے بھی ہوتے ہیں جن میں کاروبار کرنے کی صلاحیت موجود ہوتی ہے۔اور وہ وسیع النظر بھی ہوتے ہیں لیکن سرمائے کی کمی کی وجہ سے وہ اپنے خیالات کو عملی شکل دینے میں ناکام رہتے ہیں۔سرمائے کی قلت اور مناسب موقع نہ ملنے کی وجہ سے انہیں مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

پاکستان میں حکومتی، غیر حکومتی ادارے اور مخیّر حضرات مختلف صورتوں میں ایسے لوگوں کو بلاسود یا دیگر شرائط پر قرضہ یا قرضہ حسنہ فراہم کرتے ہیں تاکہ ایسے افراد اپنے لیے روزگار کا سلسلہ پیدا کرسکیں اور اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے ملک و قوم کی ترقی میں اپنا کردار ادا کریں۔جو شخص قرضہ حاصل کرنا چاہتا ہو،ضروری ہے کہ وہ قرضہ دینے والے اداروں اور قرضہ لینے کے طریقہ کار سے بخوبی واقف ہو۔

یونٹ کے مقاصد

اس یونٹ کے مطالعے کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ

-1 قرضہ دینے والے اداروں کے متعلق وضاحت کرسکیں۔

-2 حصول قرضہ کے طریقہ کار کو واضح کرسکیں۔

-3 قرضہ کی واپسی کے طریقہ کار اور شرائط سے متعلقہ معلومات کو دوسروں تک پہنچا سکیں۔

8.1- حصول آمدن میں مددگار ادارے

حکومت پاکستان نے نوجوان نسل کو معاشرے کا فعال رکن بنانے کے لیے مختلف قسم کے پروگرام کیے ہوئے ہیں جن کا مقصد نوجوان نسل کو مہارتیں مہیا کرنا ہیں اوران نوجوانوں کو پروگرام کے دوران حکومت وظیفہ کے طور پر کچھ رقم بھی دیتی ہے۔ چونکہ ان لوگوں کا تعلق کم آمدن گھرانوں سے ہوتا ہے لہذا یہ لوگ مہارت حاصل کرنے کے بعد بھی اپنے ذاتی کاروبار کی بنیاد نہیں ڈال سکتے کیونکہ ان کے پاس اتنا سرمایہ نہیں ہوتا۔ اس صورتحال سے نپٹنے کے لیے پاکستان میں مختلف حکومتی اور غیر حکومتی ادارے موجود ہیں جو ایسے ہنرمند افراد کو بلاسود یا سود پر قرضہ فراہم کرتے ہیں تا کہ وہ اپنی محنت اور صلاحیتوں کو استعمال میں لاتے ہوئے اپنی اور قوم کی ترقی میں اپنا حصہ ڈال سکیں۔ بہت سے افراد مہارت رکھنے کے باوجود قرضہ دینے والے اداروں اور ان کے طریقہ کار سے ناواقفیت کی بنیاد پر اپنے کاروبار کی بنیاد نہیں رکھ پاتے۔ اگر طلباء کو دوران تعلیم ہی ان اداروں اوران کے طریقہ کار سے آگاہ کر دیا جائے تو مہارت حاصل کرنے کے بعد وہ بہتر طور پر اپنے کاروبار کی بنیاد ڈال سکتے ہیں۔

اس کے ساتھ ساتھ حکومت نے بنک اور دیگر مالیاتی اداروں کے ساتھ مل کر ایسے پروگرام بھی جاری کر رکھے ہیں جن کا مقصد ان ہنرمند افراد کو آسان شرائط پر قرضہ کی فراہمی ہے۔

8.1.1- قرضے دینے کے حکومتی ادارے

-1 وزیراعظم یوتھ بزنس سکیم

اس سکیم کا مقصد 21 سال سے 45 سال تک کی عمر کے نوجوانوں کو آسان شرائط پر قرضہ مہیا کرنا ہے۔ اس پروگرام کے تحت ایک لاکھ نوجوان 8% شرخ منافع پر مالیاتی اداروں (Istwb,NBP) سے قرضہ حاصل کر سکتے ہیں۔ قرضہ کی واپسی کی مدت آٹھ سال ہے اوراس میں ایک رعائتی مدت بھی شامل ہے۔ اس پروگرام کا 50% کوٹہ خواتین کے لیے مختص ہے اور 5% کوئٹہ شہدا کے خاندانوں، بیواؤں کے لیے مختص ہے۔

1- (Small And Medium Interprizes Development Authority) SMEDA

نے آٹھ کاروباری شعبوں میں 50 سے زائد کاروباری منصوبے تیار کیے ہیں۔ یہ منصوبے جات اس کاروبار سے متعلق معلومات فراہم کرتے ہیں اوراس کاروبار کو سمجھنے میں مدد دیتے ہیں۔

-1 قرضہ کے حصول کے خواہشمند افراد اپنے منصوبہ کا مختصر تعارف پیش کریں گے۔

2- مارکیٹنگ پلان بھی دیا جائے گا۔

3- تمام پاکستانی شہری ایک لاکھ سے بیس لاکھ تک کا قرضہ حاصل کر سکتے ہیں۔

2- وزیراعظم کی بلاسود قرضہ سکیم

اس سکیم کے تحت 25 ہزار سے اڑھائی لاکھ روپے تک کا بلاسود قرضہ فراہم کیا جاتا ہے اور اس کی واپسی کی مدت تین سال ہے۔اس کا 50% کوٹہ خواتین کے لیے مختص ہے۔

3- PPAF

یہ ادارہ کاروبار کے لیے آسان شرائط پر گرانٹس اور قرضہ فراہم کرتا ہے جو کہ مخصوص علاقہ یا آبادی کی ضرورت کے تحت کوئی کام شروع کرنے والے افراد کو دیا جاتا ہے۔

4- پاکستان بیت المال

اس کے ذریعے کم آمدنی والے لوگوں کو قرضہ فراہم کیا جاتا ہے اور وہ لوگ اس قرضہ سے چھوٹے کاروبار شروع کر سکتے ہیں یا اپنی مہارت کو بروئے کار لاتے ہوئے اپنے لیے ذریعہ روزگار بنا سکتے ہیں۔

5- پنجاب کا اپنا روزگار سکیم

حکومت پنجاب اس پروگرام کے تحت ہنرمند افراد کو قرضہ فراہم کرتی ہے۔ یہ قرضہ بنکوں کے ذریعے آسان شرائط پر فراہم کیا جاتا ہے۔

6- TEVTA

ٹیوٹا پاکستان میں ٹیکنیکل تعلیم دینے والا سب سے بڑا حکومتی ادارہ ہے۔ یہ ادارہ ایسے پروگرام بھی فراہم کرتا ہے جس میں دوران تربیت وظیفہ کی صورت میں بھی کچھ رقم دی جاتی ہے۔

اب ٹیوٹا نے اخوت کے ساتھ مل کر اپنے طلباء کے لیے بغیر سود قرضوں کے پروگرام کا آغاز کیا ہے۔جس میں ٹیوٹا سے تعلیم یافتہ فرد ایک لاکھ روپے بغیر سود قرضہ لے سکتا ہے اور قرضہ کی واپسی کی مدت دو سال ہے۔ یہ قرضہ ماہانہ اقساط کی شکل میں واپس کرنا ہوگا۔

8.1.2- قرض دینے والے غیر حکومتی ادارے

-1 karandaaz

یہ غیر حکومتی ادارہ چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار کے لیے امداد فراہم کرتا ہے جس کا مقصد یہ ہے کہ ان کو بھی اپنی رقم واپس مل جائے اور نوجوان نسل کو کاروبار یا ملازمت بھی مل جائے۔

-2 The First Micro Finance Bank limited

یہ جنگ مختلف سکیموں میں چھوٹے چھوٹے قرضے فراہم کرتا ہے جن میں روشن زر۔فرسٹ کاروباری سرمایہ فرسٹ کسان سرمایہ، فرسٹ مویشی سرمایہ، فرسٹ روشن مستقبل سرمایہ اور کم تنخواہ ملازم قرض کی سکیمیں شامل ہیں۔ان سکیموں میں سے کسی بھی سکیم سے فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے۔ ہر سکیم کی شرائط وضوابط الگ ہیں۔

-3 اخوت مائیکروفنانس سروسز

اس پروگرام کے تحت اخوت قرضہ حسنہ کی مد میں قرضہ دیتے ہیں جس پر کوئی سود نہیں ہوتا۔اس کے علاوہ اخوت کاروبار کرنے میں رہنمائی بھی فراہم کرتا ہے اور اس کی باقاعدہ نگرانی کا انتظام بھی کیا جاتا ہے۔

-4 الخدمت فاونڈیشن پاکستان کی قرضہ سکیم

الخدمت فاونڈیشن پاکستان غریب اور ضرورت مند افراد کو مواخات پروگرام کے تحت بلاسود قرضہ فراہم کرتی ہے۔ یہ قرضہ بھی قرضہ حسنہ کے اصول پر فراہم کیا جاتا ہے، تاکہ افراد اپنی مہارت کو استعمال میں لاتے ہوئے مناسب ذریعہ روزگار حاصل کرسکیں۔

8.2- خود آزمائی

سوال نمبر 1۔ قرض دینے کے ادارے سے کیا مراد ہے؟

سوال نمبر 2۔ پاکستان میں قرض دینے کے حکومتی اداروں کے کردار کا تنقیدی جائزہ لیں۔

سوال نمبر 3۔ قرض دینے کے غیر حکومتی اداروں کا تنقیدی جائزہ لیں

یونٹ نمبر 9

DigitalLiteracy

ڈیجیٹل خواندگی

تحریر: کامران میر
نظرثانی: ڈاکٹر مہک ارشد

فہرست

نمبر شمار		صفحہ نمبر
	یونٹ کا تعارف	103
	یونٹ کے مقاصد	103
-1	ڈیجیٹل خواندگی کی تعریف، ضرورت و اہمیت	104
-2	(ICT) انفارمیشن کمیونیکیشن اینڈ ٹیکنالوجی	105
-3	کمپیوٹر ہارڈ ویئر اور سافٹ ویئر	106
-4	انٹرنیٹ	108
-5	موبائل ٹیکنالوجی	109
-6	انٹرنیٹ بینکنگ	109
-7	انٹرنیٹ اور موبائل کا بنیادی عملی استعمال	110
-8	خود آزمائی	112

یونٹ کا تعارف

ڈیجیٹل خواندگی سے مراد معاشرے میں کام کرنے کے لیے معلومات تک رسائی، انتظام، انضمام، تخلیق کرنے کے لیے ڈیجیٹل ٹیکنالوجی، مواصلاتی آلات، اور/ یا انٹرنیٹ کو استعمال کرنے کی صلاحیت ہے۔ اس میں ڈیجیٹل آلات جیسے کمپیوٹر، اسمارٹ فونز اور انٹرنیٹ کو موثر طریقے سے استعمال کرنے کی صلاحیت کے ساتھ ساتھ متعلقہ سافٹ ویئر اور ایپلیکیشنز کا علم بھی شامل ہے۔ اس میں آن لائن مواصلات سے متعلق مہارتیں بھی شامل ہیں، جیسے ای میل اور سوشل میڈیا کے ساتھ ساتھ معلومات کو تلاش کرنے کی مہارتیں، جیسے کہ آن لائن ذرائع کی ساکھ کا جائزہ لینے کی صلاحیت

آج کے معاشرے اور جاب مارکیٹ میں ڈیجیٹل مہارتیں (Digital Skills) تیزی سے اہم ہوتی جا رہی ہیں۔ بہت ساری صنعتوں میں ٹیکنالوجی کے وسیع استعمال کے ساتھ، مضبوط ڈیجیٹل مہارتوں کا ہونا آپ کی ملازمت کے امکانات اور اپنے کردار کو موثر طریقے سے انجام دینے کی صلاحیت کو بہتر بنا سکتا ہے۔ ڈیجیٹل مہارتیں افراد کو معلومات اور وسائل تک رسائی، دوسروں کے ساتھ بات چیت اور ڈیجیٹل معیشت لینے کے قابل بھی بناتی ہیں۔ مزید یہ کہ، ڈیجیٹل مہارتیں ڈیجیٹل تقسیم (Digital Divide) کو ختم کرنے اور تعلیم تک رسائی اور ان افراد کے لیے دیگر مواقع کو بہتر بنانے میں مدد کر سکتی ہیں جنہیں شاید پہلے رسائی حاصل نہ ہو۔

یونٹ کے مقاصد

ہمیں امید ہے کہ اس یونٹ کے مطالعہ کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے

1- ڈیجیٹل خواندگی کی تعریف، ضرورت و اہمیت کو بیان کر سکیں۔

2- انفارمیشن کمیونیکیشن اینڈ ٹیکنالوجی (ICT) کو بیان کر سکیں۔

3- کمپیوٹر ہارڈ ویئر اور سافٹ ویئر کی اہمیت وضرورت کو سمجھ سکیں۔

4- انٹرنیٹ اور کمیونیکیشن کی بنیادی تعریف کر سکیں۔

5- موبائل ٹیکنالوجی اور انٹرنیٹ بینکنگ کو بیان کر سکیں۔

6- انٹرنیٹ اور موبائل کا بنیادی عملی استعمال کر سکیں۔

1-   ڈیجیٹل خواندگی کی تعریف، ضرورت واہمیت

اقوام متحدہ کے ترقیاتی پروگرام کے مطابق 2016ء میں عالمی شرح خواندگی تقریباً 86 فیصد تھی۔ پاکستان بیورو آف شماریات کے مطابق، 2020ء میں پاکستان کی شرح خواندگی تقریباً 58 فیصد تھی۔ تاہم، یہ تعداد شہری اور دیہی علاقوں کے درمیان بہت زیادہ مختلف ہوتی ہے، شہری علاقوں میں خواندگی کی شرح دیہی علاقوں کی نسبت نمایاں طور پر زیادہ ہے۔ مزید یہ کہ، پاکستان میں مردوں اور عورتوں کے درمیان خواندگی کی شرح میں بڑا تفاوت ہے۔ پاکستان میں شرح خواندگی کو بہتر بنانے کی کوششوں میں حکومت کی مالی امداد سے والے تعلیمی اقدامات اور غیر سرکاری تنظیموں کے ذریعے نافذ کیے جانے والے پروگرام شامل ہیں۔

پاکستان میں ڈیجیٹل خواندگی عام طور پر دیگر ترقی یافتہ ممالک کے مقابلے میں کم سمجھی جاتی پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی کی 2020ء کی رپورٹ کے مطابق صرف 40 فیصد آبادی کے پاس انٹرنیٹ تک رسائی ہے۔ مزید یہ کہ، صرف 20 فیصد آبادی کے پاس ڈیجیٹل خواندگی کی بنیادی مہارتیں ہیں۔

پاکستان میں ڈیجیٹل خواندگی میں کمی کے کئی عوامل کارفرما ہیں، جن میں دیہی علاقوں میں بنیادی ڈھانچے اور وسائل کی کمی کے ساتھ ساتھ ٹیکنالوجی اور ڈیجیٹل تعلیم میں حکومتی سرمایہ کاری کی کمی بھی شامل ہے۔ تاہم، حالیہ برسوں میں، ملک میں ڈیجیٹل خواندگی کو بہتر بنانے پر توجہ مرکوز کی گئی ہے، سرکاری اور نجی تنظیموں نے ڈیجیٹل تعلیم کو فروغ دینے اور ٹیکنالوجی تک رسائی کے لیے مختلف اقدامات شروع کیے ہیں۔ ان اقدامات میں دیہی علاقوں میں انٹرنیٹ تک رسائی، اساتذہ اور طلباء کے لیے تربیتی پروگرام، اور ڈیجیٹل خواندگی اور ٹیکنالوجی تک رسائی کو فروغ دینے کے لیے پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ شامل ہیں۔

مجموعی طور پر، پاکستان کو اب بھی اپنی آبادی میں ڈیجیٹل خواندگی کو بہتر بنانے کے لیے ایک بڑے چیلنج کا سامنا ہے، تاہم، ٹیکنالوجی کی آمد اور جدید دنیا میں ڈیجیٹل مہارتوں کی بڑھتی ہوئی اہمیت کے ساتھ، پاکستان کے لیے ڈیجیٹل خواندگی کو فروغ دینے کے لیے وافر سرمایہ کاری کرنا ضروری ہے۔ خواندگی اور ڈیجیٹل تقسیم کو ختم کرنا بہت اہم ہے۔

ڈیجیٹل خواندگی سے مراد ڈیجیٹل ٹیکنالوجی، مواصلاتی ٹولز، اور انٹرنیٹ تک رسائی، انتظام، سمجھنے، تخلیق، تشخیص اور مؤثر طریقے سے معلومات تک رسائی کے لیے استعمال کرنے کی صلاحیت ہے۔ اس میں متعدد مہارتیں شامل ہیں، بشمول کمپیوٹر اور عام سافٹ ویئر ایپلی کیشنز کو استعمال کرنے، انٹرنیٹ کا استعمال، اور کمپیوٹر سائنس اور ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کے بنیادی تصورات کو سمجھنا۔

ڈیجیٹل خواندگی آج کی دنیا میں تیزی سے اہم ہوتی جا رہی ہے کیونکہ ٹیکنالوجی ہماری زندگی کے تقریباً ہر پہلو میں بڑا کردار ادا کرتی ہے۔ ڈیجیٹل خواندگی کے اہم ہونے کی چند اہم وجوہات میں شامل ہیں:

1- **معلومات تک رسائی:** انٹرنیٹ معلومات اور علم کا ایک بنیادی ذریعہ بن گیا ہے، اور اس معلومات تک رسائی اور جانچ کے لیے ڈیجیٹل خواندگی کی مہارتیں ضروری ہیں۔

2- **روزگار:** آج کے دور/ زمانہ میں، بہت ساری ملازمتوں کے لیے ڈیجیٹل خواندگی کی مہارتوں کی ضرورت ہوتی ہے، اور ان مہارتوں کا ہونا افراد کو جاب مارکیٹ میں زیادہ مسابقتی بنا سکتا ہے۔

3- **مواصلات اور تعاون:** ڈیجیٹل خواندگی کی مہارتیں ذاتی اور پیشہ ورانہ دونوں حوالوں سے موثر مواصلات اور تعاون باہمی کے لیے ضروری ہیں۔

4- **انٹر پرینیورشپ (Entrepreneurship):** ڈیجیٹل خواندگی کی مہارتیں انٹر پرینیورشپ کے لیے اہم ہیں، کیونکہ یہ افراد کو نئی مصنوعات اور سروسز مہیا کرنے کے لیے ٹیکنالوجی کا استعمال کرنے میں مدد دیتی ہیں۔

5- **معاشرتی اور سیاسی سرگرمیاں:** معاشرتی اور سیاسی سرگرمیوں کے لیے ڈیجیٹل خواندگی کی مہارتیں ضروری ہیں، کیونکہ یہ افراد کو آن لائن مباحثوں اور فیصلہ سازی کے عمل میں حصہ لینے کی صلاحیت دیتی ہیں۔

6- **ذاتی ترقی:** ڈیجیٹل خواندگی کی مہارتیں افراد کو نئی مہارتیں، نئے مواقع تک رسائی اور ان کے مجموعی معیار زندگی کو بہتر بنانے میں مدد دیتی ہیں۔

2- (ICT) انفارمیشن اینڈ کمیونیکیشن ٹیکنالوجی

آئی سی ٹی کا مطلب انفارمیشن اینڈ کمیونیکیشن ٹیکنالوجی ہے۔ اس سے مراد معلومات کی ترسیل، عمل اور ذخیرہ کرنے کے ساتھ ساتھ دوسروں کے ساتھ بات چیت کرنے کے لیے ٹیکنالوجی کا استعمال ہے۔ آئی سی ٹی کی مثالوں میں کمپیوٹر، انٹرنیٹ، ٹیلی فون اور ٹیلی ویژن شامل ہیں۔

انفارمیشن اینڈ کمیونیکیشن ٹیکنالوجی (ICT) کو خواندگی کی ترقی کے لیے مختلف طریقوں سے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ مثال کے طور پر:

1- **ڈیجیٹل پڑھنے کا مواد:** ICT ڈیجیٹل پڑھنے کے مواد کی ایک وسیع رینج تک رسائی فراہم کر سکتا ہے، جیسے کہ الیکٹرانک

کتابیں، آن لائن مضامین، اور ڈیجیٹل اخبارات، جن تک کمپیوٹر، ٹیبلیٹ، یا اسمارٹ فونز پر رسائی حاصل کی جاسکتی ہے۔

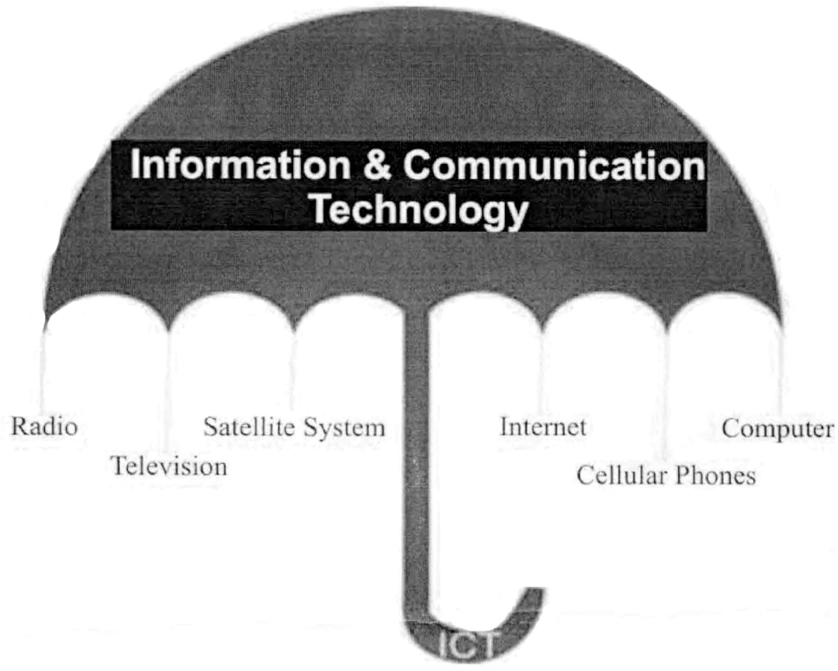

2- **زبان سیکھنے کے سافٹ ویئر:** زبان سیکھنے کی بہت سے سافٹ ویئر دستیاب ہیں جو سیکھنے والوں کو پڑھنے لکھنے اور بولنے کی مہارت کو بہتر بنانے میں مدد کر سکتے ہیں۔

3- **آن لائن لغات اور گرامر کے وسائل:** آئی سی ٹی سیکھنے والوں کو آن لائن لغات اور گرامر کے وسائل تک رسائی فراہم کرسکتا ہے، جس سے ان کا الفاظ اور گرامر کی مہارت کو بہتر بنانے میں مدد مل سکتی ہے۔

مجموعی طور پر، ICT سیکھنے والوں کو وسائل اور ٹولز کی ایک وسیع رینج تک رسائی فراہم کرسکتا ہے جو ان کی خواندگی کی مہارتوں کو بہتر بنانے میں مدد کر سکتے ہیں، چاہے ان کا پس منظر کچھ بھی ہو۔

3- کمپیوٹر ہارڈ ویئر اور سافٹ ویئر

کمپیوٹر ہارڈ ویئر سے مراد کمپیوٹر سسٹم کے جسمانی اجزاء ہیں، جیسے سینٹرل پروسیسنگ یونٹ (CPU)، میموری (RAM)، اسٹوریج ڈیوائسز (ہارڈ ڈرائیو یا (SSD)، ان پٹ ڈیوائسز کی بورڈ، ماؤس)، آؤٹ پٹ ڈیوائسز (مانیٹر، پرنٹر،

اور بیرونی آلات (جیسے USB ڈرائیوز)۔

کمپیوٹر سافٹ ویئر سے مراد وہ پروگرام اور ایپلی کیشنز ہیں جو کمپیوٹر پر چلتے ہیں۔ سافٹ ویئر کو دو اہم اقسام میں تقسیم کیا جاسکتا ہے:

1- **سسٹم سافٹ ویئر** اس قسم کے سافٹ ویئر میں آپریٹنگ سسٹم (جیسے Mac: Linux, Windows,) اور دوسرے پروگرام شامل ہوتے ہیں جو کمپیوٹر کے وسائل کا نظم کرتے ہیں اور دوسرے سافٹ ویئر کو چلانے کے لیے پلیٹ فارم فراہم کرتے ہیں۔

2- **ایپلیکیشن سافٹ ویئر:** اس قسم کے سافٹ ویئر میں ایسے پروگرام شامل ہوتے ہیں جو مخصوص کام انجام دیتے ہیں، جیسے کہ ورڈ پروسیسرز (MS Word)، اسپریڈ شیٹس (MS Excel)، ویب براؤزرز (Google Chrome) اور گیمز۔

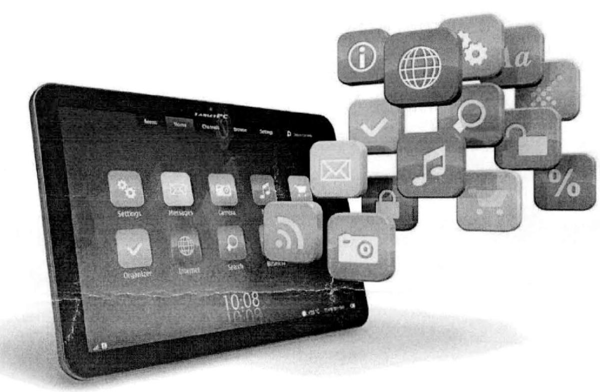

4- انٹرنیٹ

انٹرنیٹ ایک دوسرے سے منسلک کمپیوٹرز اور سرورز (Servers) کا ایک عالمی نیٹ ورک ہے جو معیاری پروٹوکول (Protocols) کا استعمال کرتے ہوئے ایک دوسرے کے ساتھ بات چیت کرتا ہے۔ یہ صارفین کو معلومات اور وسائل کا اشتراک کرنے اور دنیا بھر میں دوسروں کے ساتھ بات چیت کرنے کی اجازت دیتا ہے۔ انٹرنیٹ جدید دنیا کی ریڑھ کی ہڈی ہے اور یہ کاروبار، تعلیم، تفریح، مواصلات، تفریح، مواصلات، تحقیق اور بہت سے دیگر مقاصد کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

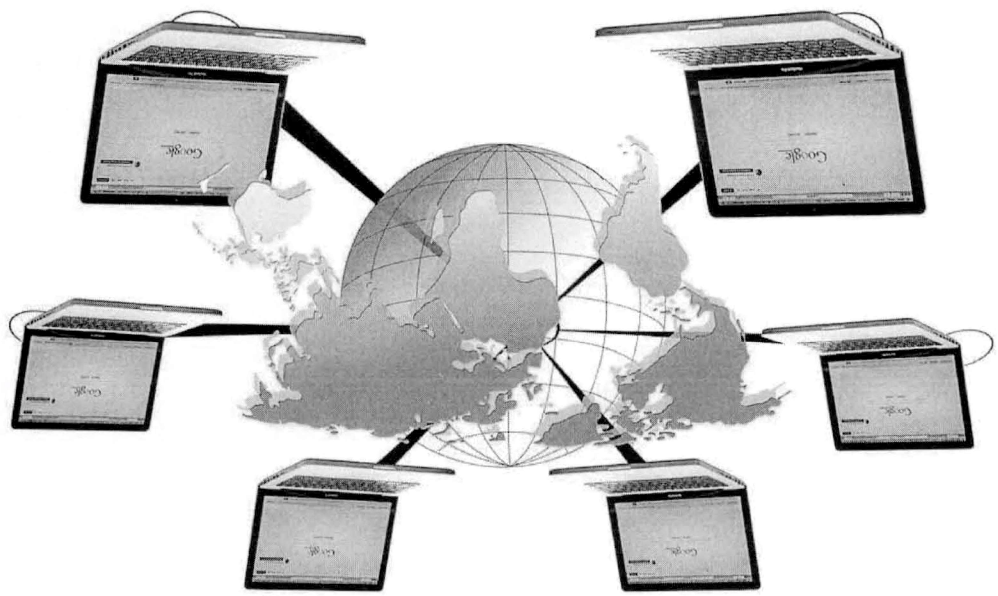

انٹرنیٹ کلائنٹ سرور ماڈل پر مبنی ہے، جہاں صارفین (کلائنٹس) براؤزر یا دیگر سافٹ ویئر کا استعمال کرتے ہوئے سرورز پر محفوظ کردہ ویب سائٹس یا فائلوں جیسے وسائل تک رسائی حاصل کرتے ہیں۔ ورلڈ وائڈ ویب (www)، جو انٹرنیٹ کے ذریعہ رسائی حاصل کرنے والی انٹرلنکڈ ہائپر ٹیکسٹ دستاویزات (HTML) کا ایک نظام ہے، یہ انٹرنیٹ پر سب سے زیادہ مقبول اور وسیع پیمانے پر استعمال ہونے والی خدمات میں سے ایک ہے۔

1960ء کی دہائی میں اپنے آغاز کے بعد سے انٹرنیٹ میں تیزی سے اضافہ ہوا ہے اور اس نے ہمارے رہنے، کام کرنے اور بات چیت کرنے کے طریقے کو تبدیل کر دیا ہے۔ یہ ہماری روزمرہ زندگی کا ایک لازمی حصہ بن گیا ہے اور اب دنیا بھر میں اربوں لوگوں کے لئے قابل رسائی ہے۔

5- موبائل ٹیکنالوجی

موبائل ٹیکنالوجی سے مراد انٹرنیٹ اور مختلف ایپلی کیشنز تک رسائی اور استعمال کرنے کے لئے اسمارٹ فونز اور ٹیبلٹ جیسے پورٹیبل آلات کا استعمال ہے۔

یہ ڈیوائسز ٹچ اسکرینز، جی پی ایس (GPS)، کیمرے اور سینسرز جیسی مختلف خصوصیات سے لیس ہیں جو صارفین کو ویب براؤز کرنے، ای میلز اور پیغامات بھیجنے اور وصول کرنے، فون کالز کرنے، تصاویر اور ویڈیوز لینے، گیمز کھیلنے اور پیداواری صلاحیت، تفریح اور سوشل نیٹ ورکنگ کے لیے مختلف ایپس استعمال کرنے جیسے کاموں کی ایک وسیع رینج انجام دینے کی اجازت دیتی ہیں۔

6- انٹرنیٹ بینکنگ

انٹرنیٹ بینکاری، جسے آن لائن بینکاری یا ای بینکنگ (E-Banking) بھی کہا جاتا ہے، مالیاتی اداروں کی طرف سے فراہم کی جانے والی ایک خدمت ہے جو صارفین کو انٹرنیٹ پر مختلف قسم کے بینکاری لین دین کرنے کی اجازت دیتی ہے۔ اس میں اکاؤنٹ بیلنس چیک کرنا، اکاؤنٹس کے درمیان رقم کی منتقلی، بلوں کی ادائیگی، اور لین دین کی تاریخ دیکھنا

شامل ہے۔

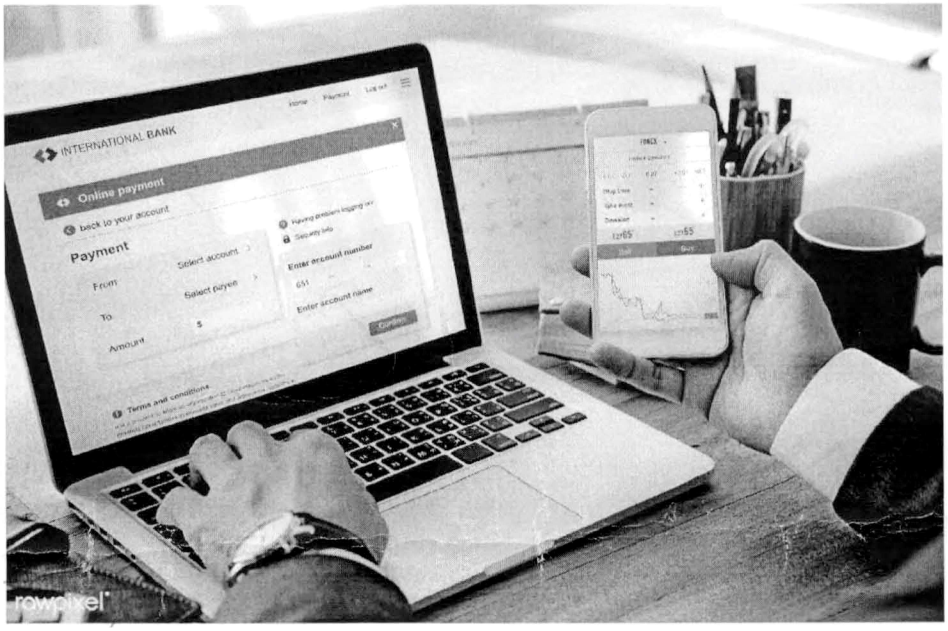

انٹرنیٹ بینکاری صارفین کے لئے اپنے مالی معاملات کا انتظام کرنے کا ایک مقبول طریقہ بن گیا ہے، کیونکہ یہ بینکاری سہولیات تک رسائی حاصل کرنے کا ایک آسان، تیز اور محفوظ طریقہ فراہم کرتا ہے۔ یہ مالیاتی اداروں کے لئے بھی مددگار ثابت ہوا ہے کیونکہ اس نے آپریشنل لاگت کو کم کیا ہے اور بہت سے عمل کو خودکار بنا کر آپریشنل کارکردگی میں اضافہ کیا ہے۔

تاہم، صارفین کے لئے یہ ضروری ہے کہ وہ انٹرنیٹ بینکنگ کا استعمال کرتے وقت اپنی ذاتی اور مالی معلومات کی حفاظت کے لئے ضروری احتیاطی تدابیر اختیار کریں، جیسے مضبوط پاس ورڈ کا استعمال کرنا، آن لائن سروس سے لاگ آؤٹ کرنا، اور اپنے کمپیوٹر یا موبائل ڈیوائس کو محفوظ رکھنا۔

7- انٹرنیٹ اور موبائل کا بنیادی عملی استعمال

انٹرنیٹ اور موبائل ٹیکنالوجی کے بنیادی استعمال میں درج ذیل چیزیں شامل ہیں:

1- مواصلات انٹرنیٹ اور موبائل ٹیکنالوجی نے ہمارے ایک دوسرے کے ساتھ بات چیت کرنے کے طریقے میں انقلاب

برپا کر دیا ہے۔لوگ ای میلز،فوری پیغامات بھیجنے اور وصول کرنے اور ویڈیو اور کال کرنے کے لئے انٹرنیٹ اور موبائل آلات کا استعمال کر سکتے ہیں۔سوشل میڈیا پلیٹ فارم جیسے فیس بک،ٹویٹر،اور انسٹاگرام بھی لوگوں کو دوستوں اور فیملی سے رابطہ قائم کرنے کا ایک طریقہ فراہم کرتے ہیں۔

2- معلومات تک رسائی انٹرنیٹ معلومات کا ایک وسیع ذخیرہ ہے،اور موبائل آلات کہیں سے بھی اس معلومات تک رسائی کو آسان بناتے ہیں۔لوگ معلومات تلاش کرنے ،خبروں کے مضامین پڑھنے اور ویڈیوز دیکھنے کے لئے انٹرنیٹ کا استعمال کر سکتے ہیں۔

3- آن لائن شاپنگ: انٹرنیٹ اور موبائل ٹیکنالوجی نے لوگوں کے لئے آن لائن خریداری کرنا ممکن بنا دیا ہے۔بہت سے خوردہ فروشوں کے پاس ویب سائٹس اور موبائل ایپس ہیں جو گاہکوں کو اپنے گھروں کے آرام سے مصنوعات کو براؤز کرنے اور خریدنے کی اجازت دیتی ہیں۔

4- تعلیم: انٹرنیٹ اور موبائل ٹیکنالوجی نے تعلیم کی فراہمی کے طریقے کو بھی تبدیل کر دیا ہے اور آن لائن سیکھنے،آن لائن کورسز اور ای بکس(E-Books) کی سہولت فراہم کی ہے۔

5- عوامی خدمات: انٹرنیٹ اور موبائل ٹیکنالوجی کو عوامی خدمات فراہم کرنے کے لئے تیزی سے استعمال کیا جا رہا ہے، جیسے آن لائن سرکاری خدمات اور ٹیلی میڈیسن۔

8- خود آزمائی

مندرجہ ذیل سوالوں کے جوابات تحریر کریں۔

سوال نمبر1۔ ڈیجیٹل خواندگی کی تعریف،ضرورت واہمیت کو بیان کریں؟

سوال نمبر2- کمپیوٹر ہارڈ ویئر اور سافٹ ویئر میں کیا فرق ہے؟

سوال نمبر3- انٹرنیٹ اور موبائل کا تعلیم کے میدان میں کیا کردار ہے؟

شعبہ فاصلاتی، غیر رسمی و تعلیم جاریہ
علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد